सत्यमेव जयते

قبائلوں کی خوداختیاری، جموں وکشمیر میں بدلاؤ

جامع ترقی کے لیے تاریخی قدم

ایس ٹی ریزرویشن کا فائدہ
حاصل کرنے والے طبقے

- بلتی • بیدا
- بوٹ, بوٹو
- بروکپا, ڈروکپا , درد, شن
- چانگپا • گارا
- مون • پوریگپا
- گجر • بکروال
- گڈی • سپی

مزید طبقے جو شیڈولڈ ٹرائب ریزرویشن
کے فوائد حاصل کریں گے

- پہاڑی نسلی گروپ
- پاڈری قبیلہ
- کولی
- گادا براہمن

- ایس ای بی سی کمیشن(SEBC Commission) کی سفارشات پرمبنی
- مندرجہ بالا طبقات کے لیے اضافی اورمتناسب ریزرویشن الگ سے فراہم کی جائیگی ۔

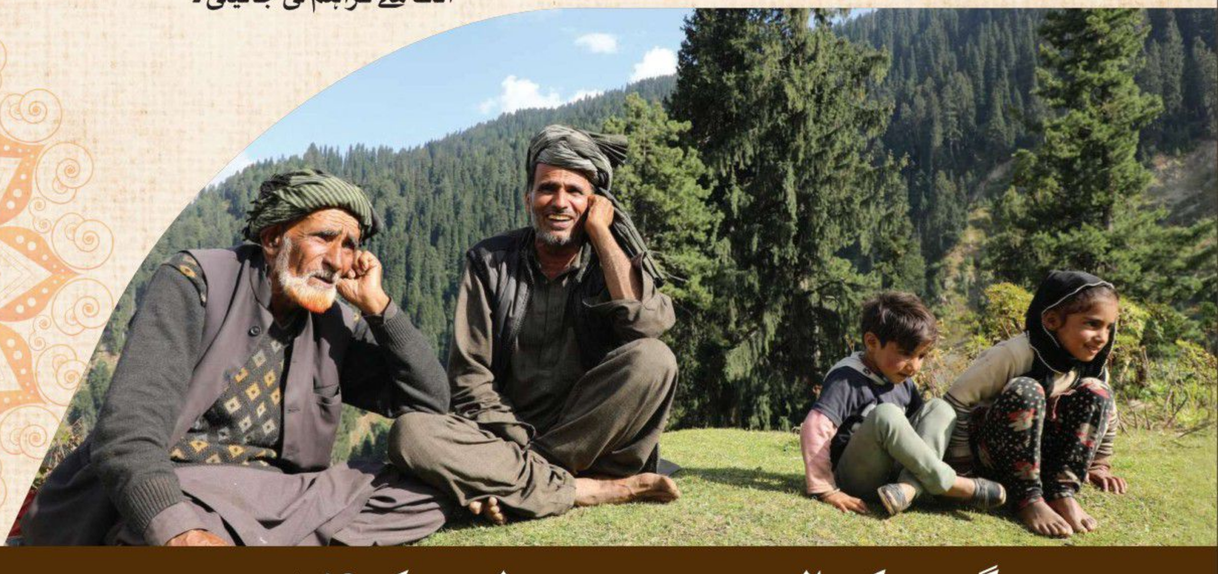

گوجربکروال سمیت موجودہ طبقوں کو 10 فیصد ریزرویشن
ملتا رہے گا اور اس میں کوئی کمی نہیں کی جائے گی

سب کا ساتھ، سب کا وِکاس، سب کا وِشواس، سب کا پر ایاس

حکومتِ جموں وکشمیر

NO:DIPK-16180/23

56 راجیہ سبھا ممبران پارلیمنٹ کی الوداعی پر وزیر اعظم مودی کا خطاب

کہا سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کی شراکت کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا

سرینگر/08فروری/ 56 راجیہ سبھا ممبران پارلیمنٹ کی الوداعی پر وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ ڈاکٹر منموہن سنگھ کی شراکت کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم مودی نے راجیہ سبھا کے 56 ممبران پارلیمنٹ کی الوداعی کے موقع پر جذباتی خطاب کیا۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی نے تمام ممبران پارلیمنٹ کو مستقبل کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور ان کے تعاون کو بھی یاد کیا۔ وزیر اعظم مودی نے راجیہ سبھا میں سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے تعاون کو بھی خاص طور پر یاد کیا۔ مودی کے خطاب سے جڑی خاص باتیں پڑھیں۔ انہوں نے کہا کہ اس گھر کو ہر دو سال بعد ایک نئی جان ملتی ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہر دو سال بعد ہونے والی الوداعی کسی بھی طرح الوداعی نہیں ہے۔ وہ یہاں ایسی یادیں چھوڑ گئے ہیں جو آنے والے نئے ایم پیز کے لیے انمول میراث ہیں۔ کچھ لوگ جا رہے ہیں۔ شاید کچھ لوگ آنے والے ہیں۔ اور ہوسکتا ہے کچھ لوگ جا رہے ہوں۔ میں خاص طور پر ڈاکٹر منموہن سنگھ کو یاد کرنا چاہوں گا۔ وہ اپنے قیمتی خیالات سے اس ایوان کو چھ مرتبہ مستفید کر چکے ہیں۔ ان کا تعاون بہت بڑا رہا ہے۔ نظریاتی اختلافات اور بحث کی چنگاریاں بہت مختصر مدت کے ہوتے ہیں۔ لیکن انہوں نے اتنے عرصے تک اس ایوان اور ملک کی رہنمائی کی ہے۔ اسے ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ جب بھی کسی بھی رکن پر بحث کی جائے گی، اس میں ڈاکٹر منموہن سنگھ کی بات ضرور کی جائے گی۔ انہوں نے اپنے دور میں جس قسم کی صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا وہ حیرت انگیز ہے۔ حال ہی میں ایوان میں ووٹنگ کا عمل ہوا۔ منموہن سنگھ جانتے تھے کہ ان کا ایک ووٹ زیادہ نہیں بدلے گا۔ کیونکہ حکمران جماعت کے ووٹ زیادہ تھے۔ لیکن اس کے باوجود وہ وہیل چیئر پر ایوان میں آئے۔ اور اپنا ووٹ کاسٹ کیا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایک رکن اسمبلی اپنی ذمہ داریوں کے بارے میں کتنا باشعور ہے۔ یہ ایک متاثر کن مثال تھی۔ حال ہی میں کمیٹی ممبران کے انتخابات ہوئے۔ منموہن سنگھ بھی وہیل چیئر پر ووٹ ڈالنے آئے اور انہوں نے بھی ووٹ ڈالا۔ سوال یہ نہیں ہے کہ منموہن سنگھ کس کو اقتدار دینے آئے تھے۔ مجھے یقین ہے کہ وہ جمہوریت کو مضبوط کرنے آئے تھے۔ اور اس لیے میں خاص طور پر ہم سب کی طرف سے ان کی لمبی عمر کے لیے دعا گو ہوں۔ ہمارے دوست جونئی ذمہ داریوں کی طرف آگے بڑھ رہے ہیں۔ جو اس محدود توسیع سے بڑی توسیع کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ راجیہ سبھا سے باہر آکر جلسہ عام میں جانا۔ ان کے ساتھ یہاں کا تجربہ ملک کے لیے بہت بڑا اثاثہ ثابت ہوگا۔ یہ جو ایم پیز جا رہے ہیں وہ وہ ایم پی ہیں جنہیں دونوں ایوانوں میں رہنے کا موقع ملا ہے۔ جانے والے یہ دوست آزادی کے 75 سال کے لازوال دور کے گواہ بن کر رخصت ہو رہے ہیں۔

ٹارگٹ کلنگ واقعے کے بعد سری نگر میں سیکورٹی فورسز مزید متحرک: یواین ایس

پہاڑی طبقوں کو الگ کوٹے کے تحت نوکریوں میں ریزرویشن ملے گی

گوجر بکروالوں طبقوں کو جو ریزرویشن مل رہی تھی اس میں کوئی کمی نہیں کی گئی ہے: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

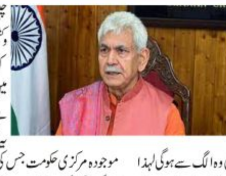

سرینگر 08فروری// جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعرات کے روز کہا کہ پہاڑی طبقوں کو ریزرویشن دینے سے گوجر بکر والوں پر کوئی اثر نہیں پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ گوجر بکر والوں کو نوکریوں میں جتنی ریزرویشن ملتی تھی اس میں کوئی کمی نہیں کی گئی بلکہ دوسرے پہاڑی طبقوں کو جو ریزرویشن ملے گی وہ الگ سے ہوگی لہذا اس حوالے سے گوجر بکروالوں کو غلط فہمی میں نہیں رہنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ کچھ لوگ گوجر بکر والوں کو اس حوالے سے گمراہ کر رہے ہیں اور وہ سیاسی روٹیاں سینکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یو پی آئی کے مطابق نجی نیوز چینل کے ساتھ انٹرویو کے دوران جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ پہاڑی طبقوں کو ایس سی ذمرے میں لا کر ان کی دیریانہ مانگ پوری ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلے ستر برسوں سے یہ قبیلے ریزرویشن کی مانگ کر رہے تھے اور موجودہ مرکزی حکومت جس کی سربراہی نریندر مودی کر رہے ہیں نے ان کی مانگ کو پورا کیا ہے۔ ایل جی منوج سنہا نے کہا کہ میں ذمہ داری سے کہتا ہوں کہ گوجر بکر والوں کو جو ریزریشن تھی اس پر کوئی اثر نہیں پڑے گا اور نہ ہی ان کے کوٹے سے پہاڑی طبقوں کو ریزرویشن (باقی ۸)

ہندوستان میانمار سرحد پر

آزادانہ نقل وحرکت کا نظام ختم: امیت شاہ

نئی دہلی، 08 فروری (یو این آئی) وزارت داخلہ نے ملک کی داخلی سلامتی کو یقینی بنانے اور میانمار کی سرحد سے متصل ملک کے شمال مشرقی علاقے کے آبادیاتی ڈھانچے کو برقرار رکھنے کے مقصد سے میانمار کے ساتھ کھلی راہداری انتظامات کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے جمعرات کو یہاں سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں یہ جانکاری دی۔ انہوں نے اس پوسٹ میں کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کا عزم ملک کی سرحدوں کو محفوظ بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی داخلی سلامتی کو یقینی بنانے اور میانمار کی سرحد سے متصل ہندوستان کے شمال مشرقی علاقے کے آبادیاتی ڈھانچے کو برقرار رکھنے کے لیے وزارت داخلہ نے میانمار کے ساتھ آزادانہ نقل وحرکت کے انتظامات کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ وزارت (باقی ۸)

سال 2019 سے 2021 تک فوج میں منتخب شدہ

ڈیڑھ لاکھ نوجوان ہنوز جوائننگ لیٹرز کے منتظر ہیں: اجے اوپادھیائے

سری نگر، 8 فروری (یواین آئی) آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے ترجمان اجے اوپادھیائے کا کہنا ہے کہ ملک میں سال 2019 سے 2021 تک ڈیڑھ لاکھ نوجوان فوج میں سلیکٹ ہوئے لیکن وہ ہنوز جوائننگ لیٹرز کا انتظار کر رہے ہیں۔ ان کا الزام تھا کہ ملک کی موجودہ حکومت نوجوانوں کو روز گار فراہم نہ کر کے ایک جرم کا مرتکب ہو رہی ہے۔ موصوف ترجمان نے ان باتوں کا اظہار جمعرات کو یہاں کانگریس ہیڈ کوارٹر پر منعقدہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'کانگریس پارٹی کا ماننا ہے کہ بی جے پی سرکار ملک کے نوجوانوں کو روزگار نہ دے ایک جرم کا ارتکاب کر رہی ہے'۔ ان کا کہنا تھا: 'ملک میں سال 2019 سے 2021 تک فوج میں ڈیڑھ لاکھ نوجوان فوج میں سیلکٹ ہوئے لیکن وہ ابھی بھی جوائننگ لیٹرز کا انتظار کر رہے ہیں اور سرکار اس کی وجہ اگنیویر یوجنا بتا رہی ہے'۔ مسٹر اوپادھیائے نے کہا: 'ایک طرف موجودہ مرکزی سرکار نوجوانوں کو روز گار فراہم نہیں کر رہی ہے اور دوسری طرف لگ بھگ چار کروڑ بے روز گار نوجوان سڑکوں پر گھوم رہے ہیں'۔ انہوں نے کہا کہ اب جو فوج میں سیلکٹ ہوئے ہیں ان کو بھی جو جوائن کرنے کے لئے آرڈر نہیں مل رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا: 'اگنی پت یوجنا سے لوگ مایوس ہیں یہاں کسی نوجوان کا مستقبل محفوظ ہے نہ فوجی جوان کا'۔ موصوف ترجمان نے کہا کہ کانگریس (باقی ۸)

چنڈی گڑھ میں جمہوریت کے قاتل

جموں وکشمیر میں بھی جمہوریت کے قتل کے مرتکب: عمر عبداللہ

جموں، 08 فروری (یواین آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے آج شیر کشمیر بھون جموں میں سنٹرل زون جموں کے ڈیلی سیشن سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''چنڈی گڑھ میں گذشتہ دنوں میئر الیکشن کیساتھ جو کچھ ہوا وہ جمہوریت کے نام پر دبہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایک زمانے میں جموں وکشمیر میں بھی کچھ ایسا ہوا کرتا تھا، جب ایک افسر ایک مخصوص پارٹی کے اُمیدوار کو چھوڑ کر باقی تمام اُمیدواروں کے کاغذاتِ نامزدگی رد کرتا، مجھے ایسا لگتا تھا کہ یہ ماضی کی بات ہے اور دورِ جدید میں ایسا ممکن نہیں لیکن گزشتہ دنوں چنڈی گڑھ کے میئر انتخابات کے دوران ایک افسر نے بھاجپا کے اُمیدواروں کو جتانے کیلئے ووٹوں میں قلم زنی کر کے انہیں رد کر دیا اور ایک ایسے اُمیدوار کو میئر بنا ڈالا جو خود بھی اس کرسی پر بیٹھنے کیلئے شرمندہ تھا۔ ان کے مطابق سپریم کورٹ نے اس معاملے پر سخت ترین نوٹس لیکر اس عمل کو جمہوریت کا قتل قرار دیا۔'' انہوں نے کہا کہ یہ وہی قاتل ہیں جو جموں وکشمیر میں مسلسل طور پر جمہوریت کا قتل کر رہے ہیں، یہاں اسمبلی انتخابات کرانے میں اڑچنیں (باقی ۸)

پانزتھ قاضی گنڈ میں مقامی لوگوں کا احتجاج

جائز مسائل کو حل کرنے کا مطالبہ

سرینگر 08فروری// یو پی آئی / پانزتھ قاضی گنڈ کے لوگوں نے بدھ کے روز محکمہ جل شکتی کے خلاف احتجاج کیا۔ مظاہرین نے کہا کہ واٹر سپلائی اسکیمیں پوری طرح سے سوکھ گئے ہیں۔ یو پی آئی کے مطابق پانزتھ قاضی گنڈ کے لوگوں نے بتایا کہ علاقے میں بھی جتنی بھی واٹر سپلائی اسکیمیں ہیں وہ سوکھ گئی ہیں جس وجہ سے لوگوں کو پہلے سے ہی مشکلات کا سامنا ہے اب جوئی واٹر سپلائی اسکیم رحیم صاحب بندو کے نام سے بنائی جا رہی ہیں اور اس حوالے سے پائپوں (باقی ۸)

کہیں نہ کہیں انتظامیہ ٹارگٹ کلنگ کے واقعات کو روکنے میں ناکام

ملوث عناصر کو بے نقاب کرنا چاہیے

کشمیری اُٹھیں اور واقعات میں شامل عناصر کو بے نقاب کریں: سید الطاف بخاری

سری نگر :۸، فروری: غیر مقامی لوگوں پر بدھ کی شام کو ہوئے دہشت گردانہ حملے کو 'بدقسمتی' قرار دیتے ہوئے، جموں و کشمیر اپنی پارٹی کے صدر سید محمد الطاف بخاری نے جمعرات کو کشمیریوں پر زور دیا کہ وہ اُٹھیں اور معصوم شہریوں کے قتل کے پیچھے عناصر کو بے نقاب کریں۔ انہوں نے کہا کہ جب جموں وکشمیر میں ایسے واقعات ہوتے ہیں تو میرا سر شرم سے جھک جاتا ہے۔ سید محمد الطاف بخاری نے سری نگر میں ایک تقریب میں شمولیت کے موقع پر نامہ نگاروں کو بتایا کہ یہ افسوسناک اور شرمناک عمل تھا۔ اس گھناؤنے فعل (باقی ۸ پر)

بڈگام میں ایک نوجوان کی کرنٹ لگنے سے موت واقعہ

مقدمہ درج، تحقیقات شروع: پولیس

سری نگر :۸، فروری: سرکاری ذرائع نے بتایا کہ 8 فروری کو وسطی کشمیر کے بڈگام میں ایک نوجوان کی کرنٹ لگنے سے موت ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ اشفاق احمد بٹ ولد غلام احمد بٹ ساکن ہردوسورش گاؤں کھگ کو خانصاحب پر بجلی کا جھٹکا لگا۔ اسے ہسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کرلیا ہے۔

سری نگر میں 2 عام شہریوں پر حملہ انسانیت سوز

ملوثین کو بہت جلد کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا

سرینگر 08فروری// یو پی آئی / جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے سری نگر میں دو شہریوں پر ہوئے گھناونے دہشت گردانہ حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی۔ انہوں نے حملے میں جاں بحق ہونے والے غیر مقامی شہری کے اہل خانہ سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ منوج سنہا نے ٹویٹ میں لکھا: ''میں امرتسر کے امرت پال اور روہت پر سری نگر میں ہونے والے گھناونے دہشت گردانہ حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ میں اس سفاکانہ فعل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہوں۔ دکھ کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں۔ انہوں نے بتایا کہ مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے میں کوئی کسر باقی نہیں چھوڑی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سیول اور پولیس انتظامیہ کو ہدایت کی کہ وہ متاثرہ خاندانوں کی ہر طرح سے مدد کو یقینی بنائیں۔

لگامہ اوڑی میں منشیات فروش چرس سمیت گرفتار

یلہو راشوپیان میں مکان سے چرس پاؤڈر برآمد: پولیس

سری نگر :۸، فروری: سماج سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے بارہمولہ میں منشیات فروش کو گرفتار کیا ہے اور اس کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی۔ ایس ایچ او تھانہ اُوڑی کی سربراہی میں ایک پولیس پارٹی نے لغامہ اوڑی میں قائم ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک شخص منظور احمد جنجوعہ ولد اکبر دین جنجوعہ ساکن ماچی کرنڈ کو روکا۔ تلاشی کے دوران اہلکار کے قبضے سے 36 گرام چرس جیسی مادہ برآمد کر لی گئی۔ اسے گرفتار کر کے پولیس سٹیشن اڑی منتقل کر دیا گیا ہے جہاں وہ زیر حراست ہے۔ اس کے مطابق، قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت پولیس اسٹیشن اڑی میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ دریں اثناء شوپیاں پولیس نے متعلقہ ایگزیکیٹو مجسٹریٹ کی موجودگی میں طاہر احمد خان ساکنہ میلہورا کے رہائشی مکان سے 692 گرام وزنی چرس پاؤڈر برآمد کیا۔ ایف آئی آر نمبر 10 /2024 کے تحت این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8 /20 کے تحت پولیس تھانہ (باقی ۸)

نشہ آور ادویات کا دھندہ: تاپر بالا کریری میں 2 ملزمان گرفتار

بڑی مقدار میں کیپسیول اور بوتلیں برآمد، کیس درج: پولیس

سوپور: بلال احمد: سماج سے منشیات کی لعنت کو ختم کرنے کے لیے اپنی کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے، پولیس نے بارہمولہ میں 2 منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے سائیکوٹراپک مادے برآمد کیے ہیں۔ ایس ایچ او تھانہ کریری کی سربراہی میں ایک پولیس پارٹی نے تاپر بالا کریری میں لگائے گئے ناکے کی چیکنگ کے دوران ایک گاڑی ٹرک جس کا رجسٹریشن نمبر JK05L-3267 تھا، کو روکا جس میں دو افراد سوار تھے جن کی شناخت عاقب احمد ڈار ولد ابکریم اور تنویر احمد ملہ ولد احمد کے نام سے ہوئی۔ محمد رمضان دونوں مہراج پورہ سوپور کے رہنے والے ہیں۔ ان کی تلاشی کے دوران، افسر (باقی ۸ پر)

ہڈیوں کی بیماری آسٹیوپوروسس میں تشویشناک اضافہ

: بیماری میں 80 فی صد خواتین مبتلاء

سرینگر/ 8فروری/ سی این ایس/ وادی میں ہڈیوں کی بیماری آسٹیوپوروسس میں تشویشناک اضافہ ہوا ہے اور اکثر مریض کمر درد کی شکایت کر رہے ہیں جبکہ اس بیماری میں 80 فی صد خواتین مبتلا ہیں۔ سی این ایس کے مطابق ہڈیوں کی مختلف بیماریوں نے پوری وادی میں تشویشناک صورتحال پیدا کر دی جس کے نتیجے میں عوامی حلقوں میں زبردست تشویش لاحق ہو گیا ہے۔ اس مرض میں اکثر خواتین مبتلا ہیں اور انکی شرح 80 فیصد ہے۔ آرتھوپیڈک کے سرجن پروفیسر نے سی این ایس کو بتایا کہ اس مرض میں انسان کی ہڈیاں پتلی ہونا، کمزور ہونا شروع ہو جاتی ہیں یا پھر ان کا وزن کم ہونے لگتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وٹامن ڈی اور کیلشیم کی کمی سے یہ بیماری حملہ آور ہوتی ہے جبکہ تمباکو نوشی اور بڑی مقدار میں نمک کھانے (باقی ۸

دکاندار، مزدور، ریڈہ بانوں کا روزگار متاثر ہونے سے وہ ذہنی تناؤ میں گرفتار

نوجوان طبقہ ذہنی تناؤ کا شکار ہو رہا اور ذہنی تناؤ انہیں نشہ خوری اور جرائم کی جانب دھکیل رہا ہے

سرینگر/ 8فروری/ سی این ایس/ وادی گلپوش میں بے روزگاری آمدنی کے قلیل وسائل نے معاشرے کے امن وسکون کو دیمک کی طرح چاٹ رہی ہے۔ اس مسئلہ سے نوجوان طبقہ ذہنی تناؤ کا شکار ہو رہا اور ذہنی تناؤ انہیں نشہ خوری اور جرائم کی جانب دھکیل رہا ہے جس سے اخلاقی وسماجی برائیاں جنم لے رہی ہیں اگر ہم عصمت فروشی، چوری، ڈاکہ زنی، بے ایمانی، نشہ خوری اور دیگر جرائم کا جائزہ لیں تو اس میں سب سے بڑا کردار بے روزگاری کا ہے۔ اگر نوجوانوں کو تعلیم کے ساتھ روزگار بھی فراہم کیا جائے تو جرائم کی شرح میں کمی آ سکتی ہے۔ نوجوان طبقہ کو جب اس بڑھتی ہوئی مہنگائی کے دور میں روزگار نہ ملے تو وہ ذہنی دباؤ کا شکار ہو جاتے اور پھر جرائم کے پیشہ سے منسلک ہو جاتے اور کچھ خودکشی کو ترجیح دیتے ہیں۔ آمدنی کے قلیل وسائل اور بے روزگاری سے کشمیر میں ذہنی صحت کی حالت بد سے بدتر ہو رہی ہے۔ مختلف شعبہ ہائے حیات سے جڑے لوگوں اور دیگر تجارت پیشہ افراد بالخصوص مزدور طبقے میں ذرائع معاش مفقود ہونے کے باعث ذہنی مرض نہ صرف مزید سنگین ہوگیا ہے ماضی کے لاک ڈاون اور دیگر نامساعد حالات سے وادی میں تجارت پیشہ لوگ بالخصوص مزدور طبقے میں ذرائع معاش مفقود ہونے کے باعث ذہنی مرض نہ صرف مزید سنگین ہوگیا ہے بلکہ اس نے مزید لوگوں کو بھی اپنی لپیٹ میں لینا شروع کیا ہے اور صحت یاب ہوئے مریضوں میں بھی یہ بیماری دوبارہ زندہ ہوگئی ہے۔ پچھلے لاک ڈان سے لوگوں خاص کر ٹرانسپورٹ اور سیاحت سے جڑے لوگوں، دکانداروں، مزدروں، ریڈہ بانوں کا روزگار متاثر ہونے سے وہ ایسی پریشانیوں میں گرفتار ہوئے ہیں جو ذہنی صحت پر اثر انداز ہوں گی۔ ذہنی امراض میں مبتلا لوگوں سے نہ صرف ان کے خاندان کا امن وسکون درہم وبرہم ہوگا بلکہ معاشرے پر بھی اس کے گہرے منفی اثرات مرتب ہو چکے ہیں۔ اس وجہ سے وادی میں خودکشی کا بڑھتا ہوا رجحان ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے۔ لوگ زندگی جیسی انمول نعمت کو ٹھوکر مار کر موت کو گلے لگا رہے ہیں۔ آئے روز خودکشی کے واقعات رونما ہو رہے ہیں اور پچھلے کچھ عرصہ سے اس میں تیزی بھی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ کسی ایک علاقہ یا ضلع تک یہ سلسلہ محدود نہیں بلکہ وادی کے اطراف واکناف سے ہر روز ایسے واقعات سننے کو ملتے ہیں وادی کشمیر میں ایک ہفتے کے اندر مجموعی طور پانچ ایسے واقعات رونما ہوئے جس کے بعد سوشل میڈیا پر خودکشی کو لیکر کافی بحث چھڑ گئی ہے۔ وادی کشمیر میں خودکشی کے واقعات کے رونما ہونے کا سلسلہ تواتر کے ساتھ جاری ہے جس سے لوگوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ علما کرام کا کہنا ہے کہ زندگی فرحت و (باقی ۸)

راجوری اور پونچھ اضلاع میں 24 گھنٹے کی معطّلی کے بعد

2G کی محدود رفتار کے ساتھ انٹرنیٹ خدمات بحال

سری نگر :۸، فروری: راجوری اور پونچھ کے اضلاع میں انٹرنیٹ خدمات 24 گھنٹے کی معطّلی کے بعد بحال کر دی گئی ہیں۔ قابل اعتماد ذرائع نے بتایا کہ یہ جموں میں امتناعی احکامات کے نفاذ کے بعد ہوا ہے اور پہاڑی برادری کو شیڈول ٹرائب (ایس ٹی) کا درجہ دینے کے خدشات کے پیش نظر جڑواں اضلاع میں سیکورٹی بڑھا دی گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ سروس کو 2G کی محدود رفتار کے ساتھ بحال کر دیا گیا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ لوک سبھا نے منگل کو آئین (جموں وکشمیر) شیڈول ٹرائب آرڈر (ترمیمی) بل 2024 منظور کرلیا۔ اس بل کا مقصد جموں وکشمیر میں درج فہرست قبائل کی فہرست میں چار برادریوں یعنی گڈا برہمن، کولی، پڈاری قبیلہ اور پہاڑی نسلی گروپ کو شامل کرنا ہے۔ پہاڑی برادری کو (باقی ۸)

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر
20th Year of Publication
Phone No:0194-2471410
RNI.No: JKURD/2004/17814

جمعہ
9 فروری 2024
بمطابق 28 رجب 1445
Friday
9,February 2024

دوسرے ٹیسٹ اور
ٹی ٹوئنٹی سیریز سے باہر

صفحہ 12 پر

اداریہ

7 قومی تعلیمی پالیسی کی نمایاں خصوصیات

visit us at www.dailycityexpress.com | editor advtcityexpress936@gmail.com dailycityexpress121@gmail.com | Vol:19 | No:34 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ: 3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 34 | جلد: 20

امرت کال میں ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانے کیلئے پُرعزم

'وکاس اور وراثت' کا سنگم

نئے بھارت کی تصویر

25 سال کا 'امرت کال' وہ مدت، جب ملک 2047 میں آزادی کے 100 سال مکمل کرے گا: وزیراعظم نریندر مودی

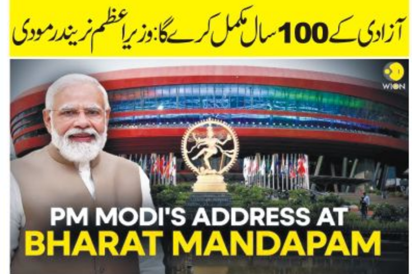

نیوزمانٹرنگ

سری نگر:۸،فروری: وزیراعظم نریندر مودی نے جمعرات کو کہا کہ امرت کال میں، ہم نے اپنے ہندوستان کو ترقی یافتہ (وکیسٹ بھارت) بنانے کا عزم کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ 25 سال کا 'امرت کال' وہ مدت ہے جب ملک 2047 میں آزادی کے 100 سال مکمل کرے گا۔ وزیراعظم نے جمعرات کو قومی دارالحکومت نئی دہلی میں بھارت منڈپم میں سریلا پربھوپادا جی کی 150 ویں سالگرہ کے موقع پر ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج کروڑوں ہندوستانی اپنے اندر حب الوطنی کی توانائی کے ساتھ امرتکال میں داخل ہوئے ہیں۔وزیر اعظم نریندر مودی کا کہنا تھا کہ آج کروڑوں ہم وطن حب الوطنی کی توانائی کے ساتھ امرتکال میں داخل ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس امرتکال میں ہم نے اپنے ہندوستان کو ترقی یافتہ بنانے کا عزم کیا ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی کا ساتھ ہی کہنا تھا کہ ہم قوم کو خدا مانتے ہوئے اور خدا سے ملک کا ویژن لیتے ہوئے آگے بڑھ رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم پربھوپدا گوسوامی جی کی 150 ویں یوم پیدائش ایک ایسے وقت میں منا رہے ہیں جب، صرف چند دن پہلے، ایک عظیم الشان رام مندر کا سینکڑوں سال پرانا خواب پورا ہوا ہے۔وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ آج آپ کے چہروں پر جو خوشی اور جوش نظر آتا ہے، مجھے یقین ہے کہ اس میں رام للا کی موجودگی کی خوشی بھی شامل ہے"۔اپنی تقریر کے دوران، وزیراعظم مودی نے 15 ویں صدی کے سنت چیتنیہ مہاپربھو کا بھی نوٹس لیا جسے ان کے شاگرد رادھا اور کرشن کا مشترکہ اوتار (باقی ۸ پر)

سربل سونہ مرگ میں برفانی تودہ گرآنے کا واقعہ رونما

کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں

زوجیلا ٹنل پر کام کرنے والے ملازم، ورکر محفوظ: حکام

نیوزسروس

گاندربل :۸،فروری: وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے سربل سونہ مرگ علاقے میں جمعرات کو ایک بھاری بھرکم برفانی تودہ گر آیا۔ آفات سماوی سے متعلق اتھارٹی JKDMA کی جانب سے حالیہ دنوں میں 8 اضلاع کے بالائی علاقوں میں برفانی تودے گرآنے کی وارننگ جاری کئے جانے کے بیچ وسطی کشمیر کے گاندربل ضلع کے سربل علاقے میں جمعرات کو ایک بھاری بھرکم برفانی تودہ گرآیا۔حکام نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ "کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا"۔انہوں نے بتایا کہ برفانی تودہ گرآنے کا یہ واقعہ زوجیلا ٹنل ورکشاپ کے قریب پیش آیا، جس سے میگا ٹنل کے حکام نے اپنے ملازمین کی حفاظت کو یقینی (باقی ۸ پر)

معراج العالم صلی اللہ علیہ وسلم

جموں وکشمیر کے اطراف واکناف میں مذہبی عقیدت واحترام کیساتھ منایا گیا، جگہ جگہ شب بیداری

درگاہ حضرت بل میں نماز ظہر کے بعد ہزاروں فرزندان توحید موئے پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) کے دیدار سے فیضیاب

نیوزسروس

سری نگر:۸،فروری: دنیا کے مختلف حصوں کی طرح جموں وکشمیر میں بھی معراج العالم کی تقریب سعید نہایت ہی عقیدت واحترام اور تزک و احتشام کے ساتھ منائی گئی۔سب سے بڑی تقریب درگاہ حضرت بل میں منعقد ہوئی جہاں نماز ظہرین پر عاشقان رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) موئے پاک کے دیدار سے فیضیاب ہوئے۔اس سلسلے میں مساجد، زیارت گاہوں، خانقاہوں اور امام بارگاہوں میں معراج العالم کی مناسبت سے خصوصی مجالس کا انعقاد کیا گیا۔علمائے کرام اور ائمہ مساجد نے پیغمبر اسلام (ص) کی زندگی کے مختلف گوشوں پر روشنی ڈالی جبکہ نعت خوانوں نے نعتیہ کلام پڑھے۔موصولہ اطلاعات کے مطابق وادی کی مساجد، زیارت گاہوں اور خانقاہوں میں رات بھر جاری رہنے والی پرنور اور پروقار شب خوانی کی تقریبات میں سردی کے باوجود لاکھوں کی تعداد میں عاشقان رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) وعظ و تبلیغ، درود واذکار، ختمات المعظمات اور نعت ومنقبت میں محو رہے۔اس دن کی مناسبت سے سب سے بڑی تقریب شہرہ آفاق جھیل ڈل کے کناروں پر واقع آثار شریف درگاہ حضرت بل میں منعقد ہوئی جہاں وادی کے مختلف حصوں سے آئے ہوئے عاشقان رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) نے شب خوانی کی روح پرور مجالس میں حصہ لیا۔ (باقی ۸ پر)

ماحولیاتی عدم توازن کے موسم پر نمایاں منفی اثرات

سری نگر اور جموں میں دہائی کی دوسری سرد ترین رات

پورے جموں وکشمیر میں شبانہ درجہ حرارت میں تنزلی، سونہ مرگ، گلمرگ اور پہلگام سرد ترین مقامات

نیوزسروس

سری نگر:۸،فروری: دن کو نکلنے والی تیز دُھوپ اور رات کے وقت آسمان صاف رہنے کی وجہ سے پورے جموں وکشمیر میں شبانہ درجہ حرارت میں کمی کا سلسلہ برقرار ہے۔بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات گرمائی راجدھانی سری نگر اور سرمائی راجدھانی جموں میں رات کو ماہ فروری میں ایک دہائی کم سے کم درجہ حرارت ایک دہائی میں دوسرا سب سے کم ریکارڈ کیا گیا۔اُدھر برف سے ڈھکے سیاحتی مقامات سونہ مرگ گلمرگ اور پہلگام سرد ترین مقامات رہے۔اس دوران محکمہ موسمیات نے جموں وکشمیر میں 17 فروری تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے بتایا کہ 18 سے 20 فروری تک مطلع ابرآلود رہنے کے بیچ الگ تھلگ اونچی جگہوں پر ہلکی برفباری متوقع ہے۔بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات جموں وکشمیر میں پارہ گراوٹ کا شکار ہوا کیونکہ سری نگر اور جموں نے دہائی میں فروری کا سب سے کم درجہ حرارت ریکارڈ کیا ہے۔محکمہ موسمیات سری نگر نے جانکاری فراہم کی کہ بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات سری نگر اور جموں میں رات کا کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب منفی 5.2Q اور 3.6 ڈگری سینٹی (باقی ۸)

17 فروری تک موسم خشک

18 سے 20 فروری تک بادل

اونچی جگہوں پر ہلکی برفباری متوقع

نیوزسروس

سری نگر:۸،فروری: محکمہ موسمیات نے جموں وکشمیر میں 17 فروری تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے بتایا کہ 18 سے 20 فروری تک مطلع ابرآلود رہنے کے بیچ الگ تھلگ اونچی جگہوں پر ہلکی برفباری متوقع ہے۔جمعرات کے روز جاری تازہ موسم کاری میں محکمہ موسمیات سری نگر نے کہا کہ جموں وکشمیر میں 17 فروری تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے، تاہم 14 فروری کو رات کے وقت بادل چھائے رہنے کا امکان ہے۔متعلقہ محکمے کے مطابق 18 سے 20 فروری تک مطلع ابرآلود رہنے کے بیچ الگ تھلگ اونچی جگہوں پر ہلکی (باقی ۸ پر)

MBBS منی لانڈرنگ کیس

کپواڑہ کے رہائشی کو کیا ED نے گرفتار

عدالت نے 13 فروری تک دیا تحویل میں

نیوزسروس

سری نگر:۸،فروری: انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے کپواڑہ کے ایک رہائشی کو پاکستان میں MBBS اور دیگر کورسز میں جموں و کشمیر کے طلباء کے داخلوں سے منسلک منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا ہے۔جے کے این ایس کے مطابق ایکس پر ایک پوسٹ میں، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ نے کہا کہ اس نے کپواڑہ کے رہنے والے محمد عبداللہ شاہ کو پی ایم ایل اے، 2002 کی دفعات کے تحت منی لانڈرنگ کیس کے سلسلے میں گرفتار کیا ہے۔ED نے کہا کہ اس کا تعلق دہشت گردی کی مالی معاونت میں ملوث ملزمان سے تھا جو پاکستانی ہینڈلر منظور احمد شاہ کے ساتھ دستانے میں تھے، جنہوں نے جموں وکشمیر کے طلباء کے لیے پاکستان کے کالجوں میں ایم بی بی ایس اور دیگر کورسز میں داخلے کا انتظام کیا تھا۔مرکزی ایجنسی نے کہا کہ محمد عبداللہ شاہ کو خصوصی جج اے سی بی (سی بی آئی کیس) کشمیر کی عدالت میں پیش کیا گیا۔عدالت (باقی ۸)

سری نگر میں اضافی سیکورٹی انتظامات

جگہ جگہ گاڑیوں کی چیکنگ، مسافروں کی جامہ تلاشیاں

نیوزسروس

سری نگر:۸،فروری: جموں وکشمیر کی گرمائی راجدھانی سری نگر میں سیکورٹی بندوبست کو مزید سخت کردیا گیا ہے۔شہر میں جہاں ناکوں کے جال کو مزید توسیع دی گئی ہے وہیں حساس مقامات پر سیکورٹی کی نفری میں بھی اضافہ کیا گیا ہے اور انہیں مزید چوکنا بھی رکھا گیا ہے۔ذرائع کے مطابق سری نگر سمیت وادی کے باقی اضلاع میں سیکورٹی بندوبست کو مزید سخت کردیا گیا ہے۔بعض مقامات پر سیکورٹی فورسز اہلکار سکوٹر سواروں کو روک کر ان کے بیگوں کی تلاشی لے رہے تھے۔ذرائع نے بتایا کہ شہر سری نگر میں سی سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے لوگوں پر نظر گزر رکھی جارہی ہیں۔معلوم ہوا ہے کہ شہر کے داخلی اور خارجی راستوں پر سیکورٹی فورسز کی تعیناتی عمل میں لاکر راہگیروں اور گاڑیوں کی باریک بینی سے تلاشی لی جارہی ہیں۔ذرائع کا کہنا ہے کہ قرفلی محلہ سری نگر میں ملی ٹینٹ (باقی ۸ پر)

سری نگر ملی ٹنٹ حملہ

زخمی غیر مقامی شہری دم توڑ گیا

ہلاکتوں کی تعداد 2 ہوگئی

سری نگر :۸،فروری (یواین آئی) سری نگر کے شالہ کدل علاقے میں بدھ کی شام مشتبہ ملی ٹنٹوں کے حملے میں شدید زخمی ہونے والا غیر مقامی شہری جمعرات کی صبح یہاں ایک ہسپتال میں دم توڑ گیا اور اس طرح اس حملے کے نتیجے میں ہلاکتوں کی تعداد 2 ہوگئی۔بتادیں کہ سری نگر کے شالہ کدل علاقے میں بدھ کی شام مشتبہ ملی ٹنٹوں نے پنجاب کے امرتسر سے تعلق رکھنے والے دو شہریوں امرت پال سنگھ اور روہت ماشی پر نزدیکی سے گولیاں چلائیں جس کے نتیجے میں امرت پال سنگھ کی برسر موقع ہی موت واقع ہوئی جبکہ روہت ماشی شدید زخمی ہوگیا جس کو علاج و معالجے کے لئے ہسپتال منتقل کیا گیا۔سرکاری ذرائع نے بتایا کہ حملے میں شدید زخمی ہونے والا روہت ماشی ولد پریم ماشی بھی جمعرات کی صبح یہاں (باقی ۸ پر)

چیف سیکرٹری کی قیادت والی یوٹی سطح کی کمیٹی کی میٹنگ

کلیدی زرعی وباغبانی اسکیموں کے سالانہ ایکشن پلان کو منظوری

فصلوں کی مجموعی پیداوار اور معیار کو بڑھانا مرکزی اسکیموں کا مقصد: اتل ڈلو

انفو

جموں :۸،فروری: چیف سکریٹری، اتل ڈلو نے جمعرات کو یہاں زراعت اور باغبانی کے شعبوں کی ترقی کے لیے مرکزی اسپانسرڈ اسکیموں میں سے کچھ کے سالانہ ایکشن پلان (AAP) کو منظوری دینے کے لیے بلائی گئی یوٹی سطح کی کمیٹی کی میٹنگوں کی صدارت کی۔ پرنسپل سکریٹری، اے پی ڈی اور پرنسپل سکریٹری، مالیات کے علاوہ، میٹنگ میں ایم ڈی، ایچ اے ڈی پی؛ نے شرکت کی۔سکریٹری، آر ڈی ڈی؛ ڈی جی، کوڈز؛ محکمہ زراعت کے ڈی جی ریسورسز اور ایچ اوڈیز جو جموں وکشمیر کے لیے ان اسکیموں کے مشن ڈائریکٹر بھی ہوتے ہیں۔ہر اسکیم میں شامل اجزاء کو نوٹ کرتے ہوئے، چیف سکریٹری نے برقرار رکھا کہ ان اسکیموں کا مقصد فصلوں کی مجموعی پیداوار اور معیار کو بڑھانا ہے جس سے کسانوں کے لیے منافع میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔انہوں نے ریمارکس دیے کہ محکمے کی جانب سے بروقت مداخلت سے مقاصد کو مقررہ (باقی ۸)

سراغ رسانی معلومات پر کرانکشون کالونی سوپور میں تلاشی کارروائی

مکان سے دھماکہ خیز مواد اور زنگ آلود ہتھیار برآمد

ہلاک شدہ مقامی ملی ٹنٹ قیوم نجار کا بھائی گرفتار، کیس درج: پولیس

بلال احمد

سوپور :۸،فروری: ایک اہم پیش رفت میں، پولیس نے کرانک شون کالونی سوپور میں ایک مکان سے دھماکہ خیز مواد کا ایک ذخیرہ برآمد کیا۔جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے بتایا کہ ٹارگٹڈ آپریشن کے دوران دیسی ساختہ دھماکہ خیز آلات کی تیاری میں استعمال ہونے والے مواد کو ضبط کیا گیا۔پولیس نے بتایا کہ جمعرات کو صبح تقریباً 8 بجے، پولیس تھانہ تارزو کے اہلکاروں نے فوج کی 52 آر آر اور سی آر پی ایف کے ساتھ مشترکہ طور پر پولیس تھانہ سوپور میں ایک ایف آئی آر نمبر 307/2023 کے سلسلے میں کرانکشون کالونی سوپور میں تلاشی کارروائی عمل میں لائی۔بیان کے مطابق تلاشی کے دوران عبدالرشید نجار کے گھر سے دھماکہ خیز مواد، آئی ای ڈیز، میگزین کے ساتھ ایک زنگ آلود پستول اور ایس ایل آر، اے کے 47 / پستول کا گولہ (باقی ۸ پر)

پارلیمان نے دی جموں وکشمیر کیلئے دونوں تخصیصی بلوں کی منظوری

رواں مالی سال جموں وکشمیر حکومت کو 41751.44 کروڑ روپے اور اگلے مالی سال 6277.74 کروڑ روپے ملیں گے

جموں وکشمیر حکومت کی اپنی آمدنی کا تخمینہ 20,867 کروڑ روپے

انفو

جموں،۸ فروری: پارلیمنٹ نے منگل سے شروع ہونے والے حکومت جموں وکشمیر کے 2023-24 اور عبوری بجٹ 2024-25 کے نظر ثانی شدہ تخمینوں پر غور کیا۔2023-24 کے ضمنی بجٹ اور 2024-25 کے لیے ووٹ آن اکاؤنٹ پر 2 تخصیصی بل مرکزی وزیر خزانہ، شریمتی نرملا سیتارامن نے 5 فروری 2024 کو پیش کیے تھے۔منگل کو پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹی نے یوٹی حکومت کی جاری کوششوں کو بھی سراہا ہے۔چیف سکریٹری اٹل ڈلو، پرنسپل سکریٹری فنانس سنتوش ویدیا اور سیکریٹری پلاننگ محمد اعزاز نے کمیٹی کے سامنے جموں وکشمیر کی نمائندگی کی۔اس کوشش نے پارلیمانی اسٹینڈنگ کمیٹی کے سامنے جموں وکشمیر حکومت کے ترقیاتی اقدامات کو اجاگر کیا۔لوک سبھا نے 6 اور 7 فروری کو بلوں پر غور کیا اور بدھ کو دونوں بلوں کو منظور کر لیا۔صدر ہند کی منظوری طلب کرنے کے بعد، ان بلوں پر پھر راجیہ سبھا نے غور کیا جس نے جمعرات کو انہیں منظوری دے دی۔جموں وکشمیر حکومت کے محکمہ خزانہ نے رواں سال کے ضمنی بجٹ اور اگلے مالی سال کے لیے عبوری بجٹ کے لیے دونوں بلوں کا مسودہ تیار کیا تھا۔اس کے لیے، محکمہ نے جی ایس ٹی، موٹر اسپرٹ ٹیکس، ایکسائز، اور اسٹامپ ڈیوٹی سے یوٹی حکومت کی آمدنی کی وصولیوں کا اندازہ لگایا تھا۔مزید برآں، بجلی اور پانی کی فراہمی، کان کنی کی رائلٹی، لکڑی کی فروخت، صنعتی زمینوں سے سالانہ کرایہ وغیرہ سے نان ٹیکس ریونیو کا بھی جائزہ لیا گیا۔جموں وکشمیر حکومت کی اپنی آمدنی کا تخمینہ 20,867 کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔ (باقی ۸)

مسکین باغ سری نگر میں آگ

رہائشی مکان خاکستر

باغ مہتاب میں نجی فیکٹری تباہ

سری نگر :۸،فروری (یواین آئی) سری نگر کے مسکین باغ علاقے میں آتشزدگی کی ایک بھیانک واردات کے دوران رہائشی مکان خاکستر ہوا ہے۔اطلاعات کے مطابق جمعرات کی سہ پہر ناوپورہ مسکین باغ میں اس وقت سنسنی اور خوف و دہشت کا ماحول پھیل گیا جب رہائشی مکان سے آگ نمودار ہوئی جس نے آناً فاناً مکان کو پوری طرح سے لپیٹ میں لے لیا۔معلوم ہوا ہے کہ فائر اینڈ ایمرجنسی اور مقامی لوگوں کی بروقت کارروائی کے نتیجے میں گرچہ آگ پر قابو پایا گیا تاہم آتشزدگی کی اس واردات میں رہائشی مکان پوری طرح سے خاکستر ہوا ہے۔فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک عہدیدار (باقی ۸)

خفیہ ایجنسیوں کا خلاصہ: چینی جاسوسوں نے گزشتہ سال نیدرلینڈ کا دفاعی نیٹ ورک کرلیا تھا ہیک

انٹرنیشنل ڈیسک:

نیدرلینڈ کی خفیہ ایجنسیوں نے منگل کے روز کہا کہ چینی ریاستی حمایت یافتہ سائبر جاسوسوں نے گزشتہ سال ڈچ فوجی نیٹ ورکس تک رسائی حاصل کرلی تھی۔ ڈچ ایجنسیوں نے اسے ہالینڈ اور اس کے اتحادیوں کے خلاف چینی سیاسی جاسوسی کے رجحان کا حصہ قرار دیا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ ہالینڈ نے عوامی طور پر چین کو سائبر جاسوسی کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے، کیونکہ دونوں ممالک کے درمیان قومی سلامتی کا تناؤ بڑھ گیا ہے۔ ڈچ وزیر دفاع کاجسا اولونگرین نے کہا کہ یہ یقینی بنانا ضروری ہے کہ چین کی طرف سے کی جانے والی ایسی نوعیت کی جاسوسی کی سرگرمیوں کو عام کیا جائے کیونکہ اس سے اس قسم کی سائبر جاسوسی کے خلاف بین الاقوامی لچک کو بڑھانے میں مدد ملے گی۔ ایجنسیاں، جنہیں ان کے ڈچ مخففات MIVD اور AIVD کے نام سے جانا جاتا ہے، نے کہا کہ ہیکرز نے بدنیتی پر مبنی سافٹ ویئر یا مالویئر رکھا تھا جس نے غیر مرتب شدہ تحقیق کے لیے 05 افراد کی جانب سے استعمال کیئے جانے والے مسلح افواج کے نیٹ ورک کے اندر اپنی سرگرمی چھپا رکھی تھی۔ انہوں نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ MIVD اور AIVD اس بات پر زور دیتے ہیں کہ یہ واقعہ نیدرلینڈز اور اس کے اتحادیوں کے خلاف چینی سیاسی جاسوسی کے وسیع تر رجحان کا حصہ ہے۔ نیدرلینڈ میں چین کے سفارت خانے نے فوری طور پر تبصرہ کی درخواست کا جواب نہیں دیا۔ بیجنگ باقاعدگی سے سائبر جاسوسی کے الزامات کی تردید کرتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ سائبر حملوں کی تمام اقسام کی مخالفت کرتا ہے۔ گزشتہ سال اپریل میں، AIVD نے ایک سالانہ جائزے میں کہا تھا کہ چین ہالینڈ کی اقتصادی سلامتی کے لیے ہائی ٹیک کمپنیوں اور یونیورسٹیوں کو نشانہ بنانے والی جاسوسی کی کوششوں سے سب سے بڑا خطرہ ہے۔

□□□□□□□□□□

بھارتی بحریہ اور فرانسیسی بحریہ عملے کے درمیان سترہویں بات چیت منعقد

نئی دلی۔ 8 فروری۔ ایم این این۔

بھارتیہ بحریہ اور فرانسیسی بحریہ کے عملے کے درمیان سترہویں بات چیت نئی دہلی میں 06 اور 07 فروری 2024 کو منعقد کی گئی۔ میٹنگ کی مشترکہ صدارت اے سی این ایس (ایف سی آئی) ریئر ایڈمرل نربھئے بپنا اور ریئر ایڈمرل یاں مارک دوراندو نے کی جو ایف این کے بین الاقوامی سرگرمیوں کے ڈائرکٹر ہیں۔ بات چیت میں دونوں ملکوں کی طرف سے سرگرم شرکت رہی۔ اہم موضوعات میں کام کاج، تربیت، ایس ایم ای تبادلے شامل ہیں۔ دونوں ملکوں نے دونوں بحریاؤں کے درمیان بڑھتے ہوئے تعاون کا بھی اعتراف کیا اور اس بات سے اتفاق کیا کہ سمندری علاقے میں اشتراک اور ملکر کام کرنے کے عمل میں اضافہ کیا جائے۔ عملے کی بات چیت سے الگ ریئر ایڈمرل یاں مارک دوراندو نے جو ایف این کے بین الاقوامی سرگرمیوں کے ڈائرکٹر ہیں، وائس ایڈمرل ترون سوبتی سے 07 فروری 2024 کو ملاقات کی جو بحری عملے کے ڈپٹی چیف بھی ہیں، انہوں نے آئی این اور ایف این کے درمیان اعلیٰ سطح کے ربط ضبط اور ملکر کام کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے 6 فروری 2024 کو آئی ایف سی آئی او آر کا بھی دورہ کیا۔

قبائلیوں کے حقوق سلب کیے جارہے ہیں: کانگریس

نئی دہلی: کانگریس نے جمعرات کو لوک سبھا میں حکومت پر قبائلیوں کے حقوق سلب کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ نقل مکانی کی وجہ سے قبائلی سب سے زیادہ نقصان اٹھارہے ہیں- کانگریس کے سپتا گیری اولاکا نے آئین (شیڈولڈ ٹرائب) آرڈر ترمیمی بل 2024 اور آئین (شیڈولڈ کاسٹس اینڈ شیڈیولڈ ٹرائب) آرڈر ترمیمی بل 2024 پر بحث کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ قبائلیوں کی اپنی زبان، اپنی روایات اور تہذیب ہے۔ لیکن حکومت یکساں سول کوڈ کا قانون لاکر اسے ختم کرنا چاہتی ہے۔ حکومت قبائلیوں کے حقوق کو ایک ایک کر کے ختم کررہی ہے۔ یکساں سول کوڈ کی وجہ سے ہماری تہذیبی ثقافت ختم ہوجائے گی۔ مسٹر اولاکا نے کہا کہ ملک میں قبائلی آبادی 8.6 فیصد ہے جبکہ بے گھر ہونے والوں میں 80 فیصد قبائلی ہیں۔ ترقیاتی اسکیموں کے نام پر زیادہ تر قبائلیوں کو بے گھر کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی ایس یوز کی نجکاری کی وجہ سے قبائلیوں کو سب سے زیادہ نقصان ہورہا ہے۔ قبل ازیں، اس بل کو ایوان کے سامنے پاس کرنے کے لیے پیش کرتے ہوئے قبائلی امور کی مرکزی وزیر مملکت بھارتی پوار نے کہا کہ اس ملک میں قبائل پچھلے 10 برسوں سے ترقی کررہے ہیں۔ وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں بدلتا ہوا ہندوستان نظر آرہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں بلوں کی منظوری کے بعد اوڈیشہ میں چار اور آندھرا پردیش کے تین قبائل کو فائدہ ملے گا۔ یہ برادریاں اتنے برسوں بعد بھی اپنی شناخت قائم نہیں کرسکیں۔

امریکہ میں پی ایچ ڈی کررہے بھارتی طالب علم سمیر کامتھ کی موت کا کھلا راز، والدین ہوئے حیران

نیویارک: امریکہ کی پرزیو یونیورسٹی میں 23 سالہ ہندوستانی نژاد طالب علم سمیر کامتھ کی موت پر حکام کا کہنا ہے کہ اس نے خود کو سر میں گولی مار کر خودکشی کی تھی۔ طالب علم اس ہفتے ریاست انڈیانا کے ایک کنزرویشن ایریا میں مردہ پایا گیا تھا۔ سمیر کامتھ ایک امریکی شہری تھا جو 5 فروری کی شام تقریباً پانچ بجے انڈیانا کے ولیم پورٹ کے کروز گروو کے جنگل میں مردہ پایا گیا تھا۔ جب سمیر کی موت کو خودکشی قرار دیا جاتا ہے تو اس کے والدین سن کر حیران ہیں اور اس پر یقین نہیں کر پارہے ہیں۔ وارین کاونٹی کورونر آفس کے کورونر جسٹن برمیٹ نے بدھ کو ایک پریس ریلیز میں کہا کہ کامتھ کا پوسٹ مارٹم 6 فروری کو کرافورڈس ول، انڈیانا میں کیا گیا۔ ریلیز کے مطابق، موت کی ابتدائی وجہ سر پر گولی لگنے کا زخم ہے اور کامتھ کی موت خودکشی سے ہوئی۔ دریں اثنا، ایک تحقیقاتی رپورٹ زیر التواء ہے۔ ریلیز میں کہا گیا وارن کاونٹی کورونر آفس کی جانب سے متعدد دیگر مقامی اور وفاقی ایجنسیوں کے ساتھ مل کر کی گئی تحقیقات کے ذریعے موت کی ابتدائی وجہ کا تعین کیا گیا ہے۔ کورونر کے دفتر نے کہا کہ رپورٹ جاری کرنے سے پہلے کامتھ کے خاندان کو مطلع کر دیا گیا تھا۔ پرزیو کی رپورٹ کے مطابق، کامتھ مکینیکل انجینئرنگ میں ڈاکٹریٹ کا طالب علم تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ کامتھ نے میساچوسٹس، ایمہرسٹ یونیورسٹی سے مکینیکل انجینئرنگ میں بیچلر کی ڈگری مکمل کرنے کے بعد 2021 میں پرزیو یونیورسٹی میں داخلہ لیا تھا۔ متوفی کے لنکڈان پروفائل کے مطابق، اسے 2025 میں ڈاکٹریٹ کی ڈگری ملنی تھی۔ کامتھ کی موت امریکہ میں ہندوستانی نژاد لوگوں اور ہندوستانی طلباء کے واقعات کے سلسلے میں تازہ ترین ہے۔ انڈیانا کی پرزیو یونیورسٹی میں ایک اور ہندوستانی طالب علم نیل اچاریہ لاپتہ ہونے کے چند دن بعد 28 جنوری کو مردہ پایا گیا تھا۔ اس واقعے سے چند روز قبل جارجیا میں ایک نشے کے عادی ایک شخص نے 25 سالہ بھارتی طالب علم وویک سینی کو ہتھوڑے سے وار کر کے ہلاک کر دیا تھا۔

حج ہاؤس سے متصل وقف کمپلکس کے تعمیری کام جلد شروع کئے جائیں: محمد علی شبیر

حیدرآباد، 8۔فروری (ء س)

شیر حکومت برائے ایس سی، ایس ٹی، بی سی و اقلیتی امور تلنگانہ محمد علی شبیر نے کہا ہے کہ حج ہاوس نامپلی سے متصل گارڈن ویو وقف کمپلیکس کے زیر التواء تعمیری کام بہت جلد شروع کئے جائیں گے۔ سابق کانگریس دور حکومت میں بحیثیت انچارج وزیر حیدرآباد انہوں نے اس وقت کے وزیراعلی ڈاکٹر راج شیکھر ریڈی کے ہاتھوں اس کمپلیکس کا سنگ بنیاد رکھا یا تھا اور 7 منزلہ عمارت کی چھت کا کام مکمل کرلیا گیا تھا۔ بعدازاں ٹی آر ایس کے 10 سالہ دور حکومت میں اس کامپلکس کو مکمل طور پر نظرانداز کردیا گیا۔ اور اب جبکہ محکمہ اقلیتی بہبود کا قلمدان وزیراعلی اے ریونت ریڈی نے اپنے پاس ہی رکھا ہے اور وہ اس کامپلکس کے تعمیری کام کو آگے بڑھاتے ہوئے اسے مکمل کرنا چاہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں محمد علی شبیر نے سکریٹری محکمہ اقلیتی بہبود عمر جلیل کو ہدایت دی ہے کہ وہ اس کامپلکس کے تعمیری کام میں پیش رفت کریں اور ٹنڈر طلب کرتے ہوئے اسکو جلد سے جلد حتمی شکل دیں۔ اگر وقف بورڈ کے پاس فنڈز نہیں ہیں تو گرانٹ ان ایڈ سے اس کی تعمیر مکمل کی جائے گی۔ کامپلکس کی تعمیر مکمل ہونے کے بعد اس کامپلکس میں ایک ریسٹورنٹ اور اس کو دیگر تجارتی مقاصد کیلئے 11 ماہ کیلئے کرایہ پر دیا جائے گا ہر سال ایک ماہ عازمین حج کی ضرورت کیلئے بھی اس کامپلکس کو استعمال کیا جائے گا۔ محمد علی شبیر نے آج سکریٹری محکمہ اقلیتی بہبود محمد جلیل، سکریٹری لیاقت علی کے ہمراہ گارڈن ویو وقف کامپلکس کا تفصیلی معائنہ کیا۔ بعدازاں انہوں نے حج ہاوز میں عازمین حج سے ملاقات کی جو وہاں مختلف امور کی انجام دہی کیلئے موجود تھے۔ بعدازاں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے محمد علی شبیر نے بتایا کہ اس سال عازمین حج کے لئے بھی حج ہاوز اور اس سے متصل عمارت میں وسیع تر انتظامات کئے جائیں گے۔ بی آر ایس دور حکومت میں وقف بورڈ کے ریکارڈ روم کو مقفل کئے جانے سے متعلق سوال پر انہوں نے بتایا کہ وہ محکمہ و یجلنس سے اس سلسلہ میں مشاورت کریں گے اور ریکارڈ روم کے کشادگی کیلئے وزیراعلی سے نمائندگی کریں گے۔

تلنگانہ مقننہ کا بجٹ سیشن، کانگریس ایم ایل سی بالموری وینکٹ آرٹی سی بس میں پہنچے

حیدرآباد، 8۔فروری (ء س)۔ تلنگانہ مقننہ کے بجٹ سیشن کے پہلے دن کانگریس کے رکن قانون ساز کونسل بالموری وینکٹ آرٹی سی بس کے ذریعہ کونسل پہنچے۔ انہوں نے کانگریس کے وعدہ کے مطابق ریاست میں خواتین کو بس میں مفت سفر کی سہولت کی اسکیم کے بارے میں خواتین سے تفصیلات معلوم کیں۔ اس پر کئی خواتین نے اطمینان کا اظہار کیا اور کانگریس حکومت کی ستائش کی۔ بعض خواتین نے ان کو تجاویز اور مشورے بھی دیئے۔ انہوں نے بس میں سفر کرنے والی بعض خواتین سے اس اسکیم کے سبب مشکلات کا بھی سوال کیا جس پر خواتین نے نفی میں جواب دیا اور کہا کہ یہ اسکیم ان کے مفاد میں شروع کی گئی ہے۔ بالموری وینکٹ نے اپنے ساتھ بس میں سفر کرنے والی اپنی ٹیم کے ارکان کا ٹکٹ بھی لیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ پہلی مرتبہ کونسل کو بس کے ذریعہ سفر کررہے ہیں۔ اس سفر کا مقصد خواتین اور طالبات سے اس سہولت کے بارے میں معلومات حاصل کرنا ہے۔ بالموری وینکٹ نے نامپلی بس اسٹاپ میں بس میں سفر شروع کیا اور اسمبلی کے اسٹاپ کے قریب اتر گئے۔ ان کے سفر کی ویڈیو سوشیل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمس پر تیزی کے ساتھ وائرل ہوگئی۔

سپریم کورٹ نے ممنوعہ سکھ فار جسٹس کے مبینہ رکن گروندر کی ضمانت کی درخواست مسترد کردی

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے خالصتان کا مطالبہ کرنے والی کالعدم تنظیم سکھ فار جسٹس کے مبینہ رکن گرویندر سنگھ کی عرضی کو مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ صرف سنگین جرم کے معاملے میں سماعت میں تاخیر نچلی عدالت میں ضمانت دینے بنیاد نہیں ہوسکتی- جسٹس ایم ایم سندریش اور اروند کمار کی بنچ نے متعلقہ فریقوں کے دلائل سننے کے بعد ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف دائر گرویندر کی اپیل کو خارج کرتے ہوئے یہ حکم جاری کیا۔ پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ نے اپریل 2023 میں نچلی عدالت کے فیصلے کو چیلنج کرنے والی گرویندر کی درخواست کو مسترد کردیا تھا، جسے اس نے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ سپریم کورٹ کی دو رکنی بنچ نے بدھ کو گورویندر کی ضمانت کی درخواست مسترد کرنے کے پنجاب اور ہریانہ ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف اپیل دائر کی۔ پنجاب پولیس نے دہشت گرد تنظیم کے ایک ماڈیول کا پردہ فاش کیا تھا اور سال 2018 میں اسے غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ سمیت دیگر سنگین دفعات کے تحت گرفتار کیا تھا۔ پولیس سے تفتیش سنبھالنے کے بعد نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے تفتیش شروع کر دی ہے۔ ٹرائل کورٹ نے 9 دسمبر 2021 کو چارج شیٹ فرد جرم عائد کی تھی۔ عدالت عظمیٰ کے بنچ نے کہا کہ ریکارڈ پر دستیاب دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اپیل کنندہ کے ایک کالعدم دہشت گرد تنظیم کے ارکان کی حمایت یافتہ دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث تھے۔ بنچ نے کہا کہ دستاویزات مختلف ذرائع سے بھاری رقم کے تبادلے کے ابتدائی ثبوت فراہم کرتی ہیں، جنہیں سمجھنے کی ضرورت ہے۔ بنچ نے کہا کہ ایسی صورت حال میں اگر اپیل کنندہ کو ضمانت پر رہا کیا جاتا ہے تو اس بات کا پورا امکان ہے کہ وہ کیس کے اہم گواہوں کو متاثر کرے گا جس سے انصاف کے عمل میں رکاوٹ پڑسکتی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ ہمارا خیال ہے کہ ریکارڈ پر موجود دستاویزات پہلی نظر میں ملزم کی سازش میں ملوث ہونے کی نشاندہی کرتے ہیں، کیونکہ اس نے جان بوجھ کر یواے پی ایکٹ کے تحت دہشت گردی کی کارروائی کی دفعہ 18 کے تحت مدد کی اور اس کی حوصلہ افزائی کررہا تھا۔

چین کے قونصلر جنرل کانگ ژیانہوا نے متاثر کن اقتصادی ترقی اور چندریان کے لیے ہندوستان کی تعریف کی

ممبئی۔ 8 فروری۔ ایم این این۔ جیسا کہ ڈریگن کا سال قریب ہے، ممبئی میں چینی قونصلیٹ جنرل نے چینی نئے سال کا استقبال اور چینی ثقافتی میلہ منعقد کیا۔ چونکہ اسپرنگ فیسٹیول اب اقوام متحدہ کی چھٹی ہے جس کے ساتھ پوری دنیا میں 7 ارب سے زیادہ لوگ اسے جوش وخروش سے منا رہے ہیں، اس تقریب میں زندگی کے تمام شعبوں سے 300 سے زائد افراد نے شرکت کی۔ چینی قونصل جنرل کانگ ژیانہوا نے اس موقع پر استقبالیہ تقریر کی۔ کانگ نے ہندوستانی عوام کو مبارکباد پیش کی، انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے 2023 میں مختلف پہلوؤں میں اہم کامیابیاں حاصل کی ہیں، جن میں 7.3 فیصد اقتصادی ترقی کی شرح، شاندار کارکردگی شامل ہے۔ چین میں منعقدہ ایشین گیم اور چندریان 3 کی چاند پر کامیاب لینڈنگ کیلئے میں ہندوستان کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ کانگ نے پھر کہا کہ 2023 چین اور بھارت دونوں کے لیے کامیابیوں اور فصلوں کا سال ہے کیونکہ چین بھارت تجارتی حجم 136.2 بلین ڈالر سے تجاوز کر گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان میں چینی سفارت خانے نے 2023 میں ریکارڈ 1.8 لاکھ ویزا جاری کیے، اس طرح وبائی امراض کے بعد چین آنے والے ہندوستانی زائرین کی ایک نئی بلندی کو ظاہر کیا۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ مالابار ہل کے نیچے کی سرنگ، ممبئی کوسٹل روڈ پروجیکٹ کا سب سے مشکل حصہ، چینی اور ہندوستانی انجینئروں کی کوششوں سے چینی ٹنل بورنگ مشین کے ساتھ بنایا گیا تھا۔ 2023 میں چین کی غیر معمولی کامیابیوں کا جائزہ لیتے ہوئے، کانگ نے کہا کہ چین کی جی ڈی پی 2023 میں 5.2 فیصد بڑھ کر 17.7 ٹریلین امریکی ڈالر سے زیادہ ہوگئی ہے اور اس نے عالمی اقتصادی ترقی میں 30 فیصد سے زیادہ حصہ ڈالا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ 41.76 ٹریلین یوآن کی برآمدی اور درآمدی مالیت کے ساتھ، چین نے مسلسل 7 سالوں سے سامان کے سب سے بڑے تاجر کے طور پر اپنی پوزیشن حاصل کی ہے۔ انہوں نے ذکر کیا کہ گزشتہ سال چین کی آٹو ایکسپورٹ 5 ملین سے تجاوز کرگئی، جس سے چین دنیا میں نمبر 1 آٹو ایکسپورٹر بن گیا۔ اس کے بعد انہوں نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ جب ہم آج پرامن اور خوشحال زندگی سے لطف اندوز ہورہے ہیں، تو ہم ڈاکٹر کوٹنیس جیسے ہیروز کو نہیں بھول سکتے جنہوں نے سامراج کے خلاف قومی آزادی کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔

کیرالہ ایل ڈی ایف کے احتجاج پر بی جے پی کی تنقید، کہا- اپوزیشن ملک کو تقسیم کرنے کی سیاست کررہی ہے

نئی دہلی، 8 فروری: دہلی میں کرناٹک کانگریس، کیرالہ ایل ڈی ایف اور اپوزیشن جماعتوں کے احتجاج کو بی جے پی نے تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔ جمعرات کو مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر نے الزام عائد کیا کہ کانگریس اتحاد ملک کو تقسیم کرنے کی سیاست کررہا ہے۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے انوراگ ٹھاکر نے کہا کہ کانگریس اتحاد کے لیڈر کبھی ہندی کے خلاف تو کبھی ہندووں کے خلاف بیان دیتے رہتے ہیں۔ کانگریس ملک کو تقسیم کرنے کی سیاست کیوں کررہی ہے؟ کانگریس اتحاد کا یہ کیا تجربہ ہے، ملک اس کا جواب چاہتا ہے۔ تمام (اپوزیشن پارٹیاں) اپنے سیاہ کرتوتوں کو چھپانے کے لیے ایک پلیٹ فارم پر اکٹھے ہوگئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کرناٹک حکومت نے عوام کو جو گارنٹی دی تھی، وہ ناکام ہوتی نظر آرہی ہیں، ہماچل پردیش میں ایک لاکھ سرکاری نوکریوں کا وعدہ کیا گیا تھا، اب وہاں کے وزیراعلیٰ اپنی بات سے پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ یہ واضح ہے کہ کانگریس صرف تقسیم کی سیاست کررہی ہے۔ ای ڈی کی شکایت پر 17 فروری دہلی کی عدالت کے ذریعہ سی ایم اروند کیجریوال کو سمن بھیجے جانے پر مرکزی وزیر انوراگ ٹھاکر نے کہا کہ جو لوگ بدعنوانی کے خلاف آواز اٹھاتے تھے، وہ اب بدعنوانی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ اب انہیں عدالت کے سامنے پیش ہونا پڑے گا۔

آٹھ لاکھ کا انعامی نکسلائیٹ چندرنا مارا گیا، بدھ کی شام کو ہوا یہ انکاونٹر

دنتے واڑہ، 08 فروری: ضلع کے سکما-دنتے واڑہ سرحد پر بدھ کی دیر شام کو ہوئے ایک انکاونٹر میں 8 لاکھ روپے کے انعامی نکسلائٹ چندرنا عرف ستیم کو ڈھیر کردیا گیا ہے۔ چندرنا جگرگنڈہ ایریا کمیٹی میں سرگرم تھا۔ ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے چندرنا کی موت کی تصدیق کی ہے۔ جائے وقوعہ پر تلاشی اب بھی جاری ہے۔ سکما اور دنتے واڑہ سرحد پر سیکورٹی فورسز کی ٹیم کا تلاشی آپریشن جاری ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے لاش اور اسلحہ برآمد کرلیا ہے۔ جوان پوری رات جائے وقوعہ پر موجود رہے اور علاقے میں اب بھی تلاشی جاری ہے۔ جوانوں کے آج دوپہر تک آپریشن مکمل کر کے واپس آنے کی توقع ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ گورو رائے نے بتایا کہ بدھ کی شام دیر گئے سیکورٹی فورسز کو دنتے واڑہ اور سکما سرحد پر نکسلیوں کی سرگرمیوں کی اطلاع ملی تھی۔ جس کے بعد سیکورٹی فورسز کے ڈی آر جی، بستر فائٹر اور سی آر پی ایف 231 کی ینگ پلاٹون کی ٹیم کو گوند پلی، پرلاگٹہ اور بڑے بچیلی کے درمیان پہاڑی جنگل کی طرف روانہ کیا گیا۔ جہاں سیکورٹی فورسز کا نکسلیوں کے ساتھ تصادم ہوا۔ اس میں آٹھ لاکھ کا انعامی نکسلائٹ چندرنا عرف ستیم مارا گیا۔ نکسلی چندرنا عرف ستیم بستر ڈویژن کی جاگرگنڈہ ایریا کمیٹی میں شامل تھا۔ یہ بستر، دنتے واڑہ، سکما اور بیجاپور میں کافی سرگرم تھا۔ چندرنا ماڑ ڈویژن کا ڈی وی سی ممبر بھی رہ چکا ہے۔

روزنامہ سٹی ایکسپریس

کپوارہ میں شاہ نیوز ایجنسی، سوپور میں جی ایم نیوز ایجنسی، ہندوارہ میں سلطان نیوز ایجنسی کولگام میں جاوید نیوز ایجنسی سے خریدئے

PUBLIC NOTICE

I am applying for death certificate of my brother late Ghulam Qadir Dar S/o Late Habibullah Dar, resident of Muslimpeer Sopore, with his date of death is 30/12/2018, who was expired at home, in this regard if anybody is having any objection may file the same to Chief executive officer municipal council Sopore, within the period of Seven days from the date of publication of this notice.

Mohmad Ismail Dar S/o: Late Habibullah Dar
R/o: Muslimpeer Sopore 004

PUBLIC NOTICE

In municipal council DOB certificate with DOB 21/09/2022, my daughter's name was wrongly admitted as "Sanna Jan" while as her actual name is "Sana Shabir" now I am applying for its correction, in this regard if anybody is having any kind of objection may file the same to chief executive officer municipal council Sopore within the period of Seven days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Shabir Ahmad Dar F/o: Sana Shabir R/o: Nowpora Kalan Sopore 004

یونیورسٹی پی جی اردو ڈپارٹمنٹ مونگیر یونیورسٹی کے زیر اہتمام مشاعرہ کوی سمّیلن کا انعقاد کیا گیا

بھاگلپور (منہاج عالم)) یونیورسٹی پی جی اردو پارٹمنٹ مونگیر یونیورسٹی مونگیر کے زیر اہتمام مشاعرہ کوی سمّیلن کا انعقاد کیا گیا۔ جو دوروزہ مشاعرہ کوی سمّیلن اور سیمینار کا حصہ تھا۔ مشاعرے کا افتتاح مونگیر یونیورسٹی کی وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر شیاما رائے نے شمع افروزی سے کیا۔ اس کے بعد ہی مہمانوں کی عزت افزائی گلدستہ اور شال دے کر کی گئی۔ اس موقع پر پروگرام کی سرپرست پروفیسر ڈاکٹر شیاما رائے، مہمان اعزازی جے پی یونیورسٹی چھپرہ کے سابق وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر فاروق علی، مہمانان ذی وقار بھاگلپور کے ڈپٹی میئر ڈاکٹر صلاح الدین احسن، مونگیر کے ڈپٹی میئر خالد حسین جبکہ دیگر مہمانان میں یونیورسٹی کے ڈی ایس ڈبلیو ڈاکٹر بی سی پانڈے، جے ایس آر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر دیوراج سمن، رجسٹرار کرنل بی کے ٹھاکر، ڈاکٹر شو کمار منڈل اور گریش چند پانڈے شریک ہوئے۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر شیاما رائے نے پی جی اردو پارٹمنٹ کے صدر کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ان کے آنے سے شعبہ کافی تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ طلبہ وطالبات کی ذمہ داری ہے کہ وہ محنت سے تعلیم حاصل کریں اور سماج کی ترقی کیسے ہو اس کے لئے کوشش کریں۔ انہوں نے کہا تعلیم کے ساتھ ساتھ تربیت اور سنسکار بھی سیکھیں۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم بغیر تربیت کے ادھورا ہے۔ اس لئے تعلیم حاصل کریں لیکن اس کے ساتھ تربیت اور اخلاق بھی سیکھیں تبھی آپ کا مستقبل تابناک ہوگا اور سماج کو آئینہ دکھا سکیں گے۔ اس موقع پر جے پی یونیورسٹی چھپرہ کے سابق وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر فاروق علی نے کہا کہ ادب سماج کا آئینہ ہوتا ہے۔ اس لئے شعراء اور ادباء کی ذمہ داری ہے کہ وہ بہتر ماحول، پرامن فضا کے لئے اور ملک کی ترقی کے لئے اپنے سماج کو آئینہ دکھائیں۔ آپ اپنے سماج کو جیسا چاہیں ویسا بدل سکتے ہیں۔ انہوں نے موجودہ حالات پر بھی زبردست تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ آج کے حالات سے نمٹنے اور اس پر روک لگانے کی ذمہ داری بھی آپ کی ہے۔ اس موقع پر انہوں نے اساتذہ سے بھی کہا کہ آپ جب محنت سے پڑھائیں گے اور بچوں کا خیال رکھیں گے اور بچوں کو اپنا سمجھیں گے تو وہ بچے آپ کی زندگی بھر قدر کریں گے۔ اس موقع پر بھاگلپور کے ڈپٹی میئر ڈاکٹر صلاح الدین احسن نے کہا کہ شعبہ اردو پی جی ڈپارٹمنٹ کے صدر مبارک باد کے مستحق ہیں جنہوں نے اردو کے فروغ اور ترقی کے لئے نمایاں کام کیا ہے۔ انہوں نے طلبہ وطالبات کو اپنے مضامین میں زبردست طریقے سے محنت کرنے کی صلاح دی۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے ڈی ایس ڈبلیو ڈاکٹر بی سی پانڈے، حلکا مانجھی بھاگلپور یونیورسٹی کے سابق استاذ شعبہ حیوانات ڈاکٹر تپن کمار گھوش وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔ مشاعرے کی صدارت جے آر ایس کالج کے سابق پرنسپل ڈاکٹر اقبال حسن آزاد نے کی جب کہ نظامت کی ذمہ داری پی جی اردو پارٹمنٹ کے صدر ڈاکٹر شاہد رضا جمال نے نبھائی۔ انہوں نے کہا کہا کہ اردو کا کردار ہمیشہ سے سیکولر اور ایک جہتی پسند رہا ہے لہذا سیمینار کا موضوع تحریک آزادی ہند میں صبح شندر بوس کی خدمات اس کا بین ثبوت ہے۔ اس موقع پر فیض رحمان فیض فتحپوری، جے آر ایس کالج کے سابق پرنسپل ڈاکٹر اقبال حسن آزاد، ڈاکٹر راشد طراز، جوثر ایاغ، سید شبیر احمد جعفری، مظہر مجاہدی، شوشیل ساحل، ڈاکٹر ارشد رضا، ڈاکٹر صدیق، جاوید انور بھاگلپوری، نشاط پروین مونگیر، ڈاکٹر ایم اے جوہر، جاوید اختر مونگیر، احتشام عالم، اکرام حسین شاد، قمر تاباں وغیرہ نے اپنے کلام پیش کئے۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں افضل صالحہ نوشاد مکرم جبنی سدھیر ابھیشیک وغیرہ کی خدمات قابل ذکر رہی۔ اظہار تشکر ڈاکٹر شوکمار منڈل نے کیا

لیفٹیننٹ گورنر نے 72ویں آل انڈیا پولیس ہاکی (مرد وزن) چمپئن شپ کی اختتامی تقریب میں شرکت کی

معاشرے اور قوم کیلئے پولیس اور سیکورٹی اہلکاروں کی نمایاں خدمات کو سراہا

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج کے کے ہکوہا کی سٹیڈیم میں 72ویں آل انڈیا پولیس ہاکی (مرد وزن) چمپئن شپ کی اختتامی تقریب میں شرکت کی۔لیفٹیننٹ گورنر نے جموں وکشمیر پولیس اور تمام شریک ٹیموں کو مبارک باد دی۔ اس موقعہ پر اُنہوں نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ٹیموں اور کھلاڑیوں کو بھی مبارک باد دی۔اُنہوں نے اپنے خطاب میں معاشرے اور قوم کے لئے پولیس اور سیکورٹی اہلکاروں کے اہم تعاون کی ستائش کی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،" مجھے پولیس اور سیکورٹی فورسز پر فخر ہے۔ میں ملک کی سالمیت اور خودمختاری کے تحفظ کے لئے ان کی شاندار بہادری اور بے لوث قربانی کو سلام پیش کرتا ہوں۔" اُنہوں نے کہا کہ کھیل نوجوانوں کو بے خوف ہونے کی ترغیب دیتے ہیں۔کھیل نوجوانوں کو نئے سنگ میل حاصل کرنے کا چیلنج دیتے ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ کھیلوں میں لوگوں، معاشرے اور قوموں کو متحد کرنے کی طاقت ہے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ مختلف ریاستوں اور یوٹیز کے زائد از 700 کھلاڑیوں کی شرکت اور اس ٹورنامنٹ میں ناری شکتی کا زبردست مظاہرہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ زیادہ عزم، ٹیم ورک اور اتحاد کے ساتھ ہم کسی بھی چیلنج پر قابو پا سکتے ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ کھیل زندگی میں مسلسل چیلنجز پیدا کرتے ہیں تاکہ قوم کی تعمیر کے ہمارے سفر میں جمود نہ ہو بلکہ متحرکیت اور ہر لمحے کچھ نیا پیدا ہوتا ہے جو قوم کو مضبوط بناتا ہے۔اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے ہاکی کے لیجنڈ میجر دھیان چند کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اُنہوں نے ناقابل یقین انتظامات اور تمام کھلاڑیوں کی شاندار پرفارمنس کو بھی سراہا۔ٹورنامنٹ میں کل 25 مرد اور 9 خواتین ٹیموں نے حصہ لیا۔اس سے قبل لیفٹیننٹ گورنر نے مختلف ٹیموں کے کھلاڑیوں کے شاندار مارچ پاسٹ کا معائینہ کیا اور سلامی لی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ٹورنامنٹ کا سووینئر بھی جاری کیا۔اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر کے مشیر راجیو رائے بھٹناگر، ڈی جی پی آر آر سوائن، ایڈیشنل ڈائریکٹر آئی بی ڈاکٹر مہیش ڈکشت، اے ڈی جی پی لا اینڈ آرڈر وجے کمار، اے ڈی جی پی جموں آنند جین، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، پولیس، سیکورٹی فورسز اور یوٹی انتظامیہ کے سینئر افسران، کھیلوں کی سرکردہ شخصیات، کھیلوں اور ہاکی کے شائقین موجود تھے۔

ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ نے مین ٹاؤن کا تفصیلی دورہ کیا

کپواڑہ/ ضلع ترقیاتی کمشنر کپواڑہ آیوشی سوڈان نے آج کپواڑہ قصبہ کا تفصیلی دورہ کیا۔اس دورے میں بس سٹینڈ کپواڑہ، جامعہ روڈ کپواڑہ، مین چوک کپواڑہ کی پارکنگ سلاٹ، ہسپتال روڈ اور بائی پاس روڈ اور قصبے کے دیگر بازاروں کا احاطہ کیا گیا جہاں ضلع ترقیات کمشنر نے بنیادی سہولیات، صفائی ستھرائی اور لوگوں سے اِستفساری گفتگو کی۔ضلع ترقیاتی کمشنر نے اپنے دورے کے دوران مقامی رہائشیوں سے رائے حاصل کرنے، خدشات کو سمجھنے اور شہر کی خوبصورتی اور لوگوں کو بغیر پریشانی خدمات فراہم کرنے کے لئے مشترکہ کوششوں کو تقویت دینے میں مصروف عمل رہے۔اُنہوں نے کپواڑہ قصبہ کی سڑکوں اور فٹ پاتھوں سے سالڈ ویسٹ مینجمنٹ، مارکیٹ چیکنگ اور تجاوزات کے خلاف مہم کا جائزہ لیا۔ضلع ترقیاتی نے ٹاؤن میں ٹریفک مینجمنٹ کی صورتحال کا جائزہ لیا اور شہر میں ٹریفک کی روانی میں حائل رکاوٹوں کا جائزہ لینے اور پارکنگ سلاٹس کو چیک کیا۔اُنہوں نے سی ای او، میونسپل کونسل کپوارہ کو ہدایت دی کہ وہ اہم سڑکوں اور فٹ پاتھ جیسے بائی پاس روڈ اور ہسپتال روڈ کو دکانداروں اور ناجائز تجاوزات سے پاک کریں۔ضلع ترقیاتی کمشنر نے ای او کو ہدایت دی کہ ان دکانداروں پر جرمانہ عائد کیا جائے جو کوڑادان استعمال نہیں کرتے اور کوڑا کرکٹ اور پلاسٹک کا کوڑا کرکٹ ا بازار میں نہیں پھیلاتے۔اُنہوں نے ہدایت دی کہ جامعہ روڈ کپواڑہ، ہاسپٹل روڈ اور بائی پاس پر کوئی گاڑی کھڑی نہیں کی جائے گی، اس کے بجائے مسافر پرانے چوک کپواڑہ اور ریگی پورہ بس سٹینڈ کے قریب پارکنگ سلاٹ استعمال کریں گے۔ضلع ترقیاتی کمشنر کے ہمراہ ای او میونسپل کونسل کپواڑہ نوید اعجاز، پولیس اور ریونیو محکموں کے افسران اور ملازمین بھی موجود تھے۔

شیلندر کمار نے وزیر اعظم نریندر مودی کے ویژن کو جاری کرنے میں زرعی شعبے کے کردار پر زور دیا

میگا فروٹ پلانٹ نرسری چکروئی میں کسانوں کے درمیان میگا اِستفساری سیشن کا اِنعقاد

چکروئی (آر ایس پورہ)/ پرنسپل سیکرٹری محکمہ زرعی پیداوار شیلندر کمار نے چکروئی کے سرحدی گاؤں رنبیر سنگھ پورہ میں منعقدہ کسانوں کے ساتھ اِستفساری پروگرام کے دوران وزیر اعظم نریندر مودی کے پیش کردہ ویژن کو عملی جامہ پہنانے میں زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کے اہم کردار پر زور دیا۔پرنسپل سیکرٹری نے محکمہ باغبانی جموں کی گورنمنٹ میگا فروٹ پلانٹ نرسری میں اِجتماعی سے خطاب کرتے ہوئے جموں خطہ کے دور دراز علاقوں میں ایگری کلچرل کمیونٹی تک پہنچنے کی اہمیت پر زور دیا۔اُنہوں نے کسانوں کو درپیش متنوع ضروریات اور چیلنجوں سے نمٹنے کے عزم کا اِظہار کرتے ہوئے شراکت داروں کے درمیان مضبوط مواصلاتی ذرائع کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔اس تقریب میں رُکن ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کونسل ترنجیت سنگھ ٹونی، ڈائریکٹر ہارٹی کلچر و زراعت جموں رام سیوک، ڈائریکٹر ہارٹی کلچر کشمیر، ڈائریکٹر زراعت کشمیر، جوائنٹ ڈائریکٹر ہارٹی کلچر اور محکمہ باغبانی اور زراعت کے دیگر متعلقہ افراد نے شرکت کی۔اِستفساری سیشن کے دوران جموں خطہ کے مختلف اَضلاع کے کسانوں نے کاشت کاری کے طریقوں سے لے کر وسیع تر زرعی مسائل تک اپنی تشویش کا اِظہار کیا۔پرنسپل سیکرٹری نے ان کی شکایات بغور سنا اور اُنہوں نے جائز مسائل کے فوری حل کا یقین دلایا اور متعلقہ افسران کو موقعہ پر ہی ہدایات جاری کیں۔اُنہوں نے کہا کہ زراعت کو فروغ اور ترقی دینے کے لئے زراعت اور متعلقہ شعبوں کی مجموعی ترقی کے لئے اپیکس کمیٹی کی طرف سے 29 منصوبوں کی منظوری دی گئی ہے۔اس موقعہ پر ڈائریکٹر ہارٹی کلچر جموں رام سیوک نے خطاب کرتے ہوئے 805 کنال پر پھیلی نرسری میں جاری ترقیاتی کاموں پر روشنی ڈالی۔اُنہوں نے مارکیٹ کے تقاضوں کے مطابق اعلیٰ معیار کے پھلوں کے پودوں کی پیداوار کو یقینی بنانے کے لئے جدید ٹیکنالوجیوں کو شامل کرنے پر زور دیا۔پرنسپل سیکرٹری نے ایک جامع معائینے کے دوران ہائی ٹیک پولی گرین ہاؤسز اور خود کار آبپاشی کے نظام سمیت جدید ترین محفوظ کاشت کاری ڈھانچوں کا دورہ کیا۔شیلندر کمار نے جدید زرعی ٹیکنالوجیوں کی باریکیوں کو سمجھنے میں گہری دلچسپی ظاہر کی اِختراعیت پر مبنی ترقی کے عزم کا اِشارہ ہے۔اِس کے علاوہ اُنہوں نے ریسرچ اور ترقی میں حکومت کی سرمایہ کاری پر زور دیتے ہوئے، ٹشو کلچر، وائرس انڈیکسنگ، اور بائیو کنٹرول لیبارٹریوں سمیت لیبارٹریوں کے لئے بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔اِس سے قبل شیلندر کمار میگا فروٹ پلانٹ نرسری میں امرود کا ایک پودا لگایا جبکہ انتظامیہ کے دیرپا زرعی طریقوں کے لئے لگن کا اعادہ کیا۔

جل جیون مشن نے پانی کے تحفظ پر مباحثے کے مقابلے کا اِنعقاد کیا

پانی کے تحفظ کیلئے اِجتماعی کوشش اور ٹیکنالوجی کا اِستعمال بہت ضروری ہے۔شالین کابرا

جموں/ جل شکتی محکمہ کے مشن ڈائریکٹوریٹ جل جیون مشن نے پانی کے تحفظ کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لئے "پانی کا تحفظ بنیادی طور پر حکومت کی ذمہ داری ہے، فرد کی نہیں" کے موضوع پر ایک مباحثہ مقابلہ منعقد کیا جس میں جموں ضلع کے دس سکولوں کے طلبأ نے حصہ لیا جنہوں نے یہاں ٹیچر بھون جموں میں تحریک کے حق میں اور مخالفت میں بات کی۔اس موقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی شالین کابرا مہمان خصوصی تھے جبکہ صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار مہمان ذی وقار کی حیثیت سے موجود تھے۔اس موقعہ پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری نے خطاب کرتے ہوئے ماحولیاتی تبدیلی، آلودگی وغیرہ جیسے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لئے ملک پانی کو محفوظ بنانے اور کام کرنے کے لئے مختلف شراکت داروں جیسے کمیونٹی، افراد اور حکومت کے سب سے اہم محکموں اور نجی اداروں جیسے این جی اوز کی کوششوں کو یکجا کرنے کے لئے اِجتماعی اَقدامات کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔اُنہوں نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ ٹیکنالوجی میں پیش رفت بالخصوص انٹرنیٹ کنکٹویٹی کے پھیلاؤ اور سافٹ ویئر، ہارڈ ویئر اور الیکٹرانک آلات کی لاگت میں کمی نے آبی وسائل اور پانی کی فراہمی کے نظام کے انتظام میں کارکردگی کو ممکن بنایا ہے۔شالین کابرا نے پانی کی حفاظت کی اہمیت کے بارے میں طلبأ کی سمجھ کو سراہا اور شرکت کرنے والے طلباء کو اپنے خیالات کو واضح انداز میں اشتراک کرنے پر مبارک باد دی۔اس موقعہ پر صوبائی کمشنر جموں نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے یوٹی واٹر کو محفوظ بنانے جل جیون مشن، جل شکتی ابھیان، پی ایم کے ایس وائی وغیرہ جیسے حکومتی اَقدامات پر اثر انداز ہونے کے لئے کمیونٹی کی شمولیت کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔مختلف سکولوں کے طلبأ نے پانی کے تحفظ کے بارے میں اپنے خیالات پیش کئے اور اس اَقدام کے تمام متعلقہ پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔جی جی ایچ ایس ایس شاستری نگر کی نیہارانا نے پہلا اَنعام حاصل کیا جبکہ جودھمال سکول کے مکش شرما نے دوسرا اَنعام حاصل کیا اور جی جی ایچ ایس ایس مبارک منڈی کی خوشبو پریہار نے بحث مقابلے میں تیسرا اَنعام حاصل کیا۔دوران تقریب مشن ڈائریکٹوریٹ نے جل جیون مشن ٹیبلو کی نمائش کی اور جل جیون مشن کے مقصد اور مقصد کو پھیلانے کے لئے طلباء کو اس کی اہمیت کا مظاہرہ کیا۔یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ محکمہ جل شکتی جموں و کشمیر یوٹی میں جل جیون مشن کو عملا رہا ہے جس کا مقصد اپنے تمام 18.71 لاکھ دیہی کنبوں کو فعال گھریلو نل کنکشن کے ساتھ احاطہ کرنا ہے تاکہ مقامی کمیونٹیوں کی فعال شمولیت مناسب مقدار میں اور مقررہ معیار کا پانی فراہم کیا جا سکے۔اِس موقعہ پر مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن، ڈائریکٹر سکول ایجوکیشن جموں، چیف انجینئر پی ایچ ای ڈیپارٹمنٹ جموں، چیف انجینئر آئی اینڈ ایف سی جموں اور جل شکتی محکمہ اور سکول ایجوکیشن کے دیگر افسران موجود تھے۔

ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ نے

آئی آئی ٹی کانپور کے تعلیمی دورے کیلئے 20 طلبأ کو ہری جھنڈی دِکھا کر روانہ کیا

بارہمولہ/ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ منگا شیر پا نے سی ای او بلبیر سنگھ رینہ کی موجودگی میں آئی آئی ٹی کانپور کے چھ روزہ تعلیمی

دورے کے لئے بارہمولہ کے مختلف سرکاری تعلیمی اِداروں کے 20 طلبأ کے ایک گروپ کو ہری جھنڈی دِکھا کر روانہ کیا۔آئی آئی ٹی کے چھ روزہ تعلیمی دورے کا مقصد طلبأ کو معروف تعلیمی اِدارے کا پہلا تجربہ فراہم کرنا ہے۔انہیں جدید تحقیق، تکنیکی ترقی اور تعلیمی مہارت کے بارے میں معلومات فراہم کرنا ہے۔اِس موقعہ پر ضلع ترقیاتی کمشنر نے خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں پر مبنی پروگراموں کی اہمیت پر زور دیا جو افراد کے نظریئے اور علم کے اُفق کو وسیع کرنے میں ان کے کردار کو اُجاگر کیا۔منگا شیر پا نے کہا کہ اس طرح کے تجربات روایتی کلاس روموں سے ہٹ کر ریسرچ اور سیکھنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔آئی آئی ٹی کانپور کا تعلیمی دورہ انتظامیہ کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ وہ کم عمری میں ٹیلنٹ کو پروان چڑھائے گی اور بارہمولہ کے نوجوانوں میں مسلسل سیکھنے اور ترقی کی ثقافت کو فروغ دے گی۔

جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز کے زیر اہتمام دوروزہ پنجابی رائٹرز سمینار کا آغاز

جموں/ جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز کے زیر اہتمام "سمکالی پنجابی ساہت جموں وکشمیر" کے موضوع پر دو روزہ پنجابی رائٹرز سمینار آج اکیڈمی کے کے ایل سہگل آڈیٹوریم میں شروع ہوا جس میں پرنسپل سیکرٹری ثقافت سریش کمار گپتا بطور مہمان خصوصی، سیکرٹری جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز بھرت سنگھ اور سابق ایڈیشنل سیکرٹری، جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز ڈاکٹر اروندر سنگھ امن موجود تھے۔تقریب کی صدارت سینئر پنجابی مصنف اور غزل شاعر ایس اجیت سنگھ مستانہ نے کی جبکہ سینئر ایڈیٹر شیرازہ پنجابی جے کے اے سی ایل پوپندر سنگھ پارس نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔سیکرٹری جے کے اے سی ایل بھرت سنگھ کی رہنمائی میں منعقدہ اس پروگرام میں جموں یونیورسٹی اور دیگر کالجوں کے دانشوروں، مصنفین، شاعروں، فیکلٹی طلبأ اور سکالروں اور پنجابی زبان سے محبت کرنے والوں کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی۔سیکرٹری، جموں وکشمیر اکیڈمی آف آرٹ، کلچر اینڈ لنگویجز نے معززین اور مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔اُنہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ اکیڈمی نوجوان اور سینئر فنکاروں کو پلیٹ فارم فراہم کرنے کے لئے جموں وکشمیر یوٹی کے مختلف حصوں میں اَدبی، ثقافتی اور آرٹ تقریبات کا اِنعقاد کر رہی ہے تاکہ نوجوان اور سینئر فنکاروں کو پلیٹ فارم فراہم کیا جا سکے۔اُنہوں نے مزید کہا کہ اکیڈمی نے جموں وکشمیر میں ضلع اور تحصیل کی سطح پر اس طرح کے متعدد پنجابی ادبی پروگراموں کا اِنعقاد کیا ہے۔ان پروگراموں کا مواصلات کے مختلف ذرائع کے ذریعے بین الاقوامی سطح پر ایک نقطہ نظر تھا۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سینئر نوجوان نسل کو آرٹ، کلچر اور ادبی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے کی ترغیب دیں تاکہ آنے والی نسل آرٹ اور کلچر کے میدان میں اپنا کردار ادا کرنے کے لئے تیار ہو سکے۔سابق ایڈیشنل سیکرٹری جے کے اے سی ایل ڈاکٹر اروندر سنگھ امن نے کلیدی خطبہ پیش کیا۔پرنسپل سیکرٹری نے اپنے خطاب میں کہا کہ اکیڈمی زبانوں کی بہتری اور اس سلسلے میں نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کے لئے کام کر رہی ہے۔اُنہوں نے ڈاکٹر اروندر سنگھ امن کے پیش کردہ کلیدی خطبہ کے مواد کی تعریف کی۔اُنہوں نے جے کے اے سی ایل کے شیرازہ پنجابی کی باقاعدہ اشاعت کو بھی سراہا۔اپنے صدارتی خطاب میں ایس اجیت سنگھ مستانہ نے پنجابی زبان کی مختلف ادبی سرگرمیوں کو تحصیل اور ضلعی سطح پر منعقد کرنے پر زور دیا۔اُنہوں نے سیکرٹری جے کے اے سی ایل کی زیر نگرانی گزشتہ دو برسوں کے دوران پنجابی اَدبی سرگرمیوں کے باقاعدگی سے اِنعقاد کو بھی سراہا کی۔سمینار کے پہلے تعلیمی سیشن کے دوران ڈاکٹر ہر بھجن سنگھ نے "سمکالی پنجابی کہانی: سروکھاں تے ملاں کن"، ڈاکٹر ایم پی سنگھ نے "جموں کشمیر وچ پنجابی بھاشا دی وارتمان ستھتی" کے موضوع پر اور ڈاکٹر گرپریت کور نے "سمکالی اُتے جموں۔کشمیر دی پنجابی کویتا اک جائزہ" کے موضوع پر تین تحقیقی مقالے پیش کئے۔سینئر پنجابی مصنفین خالد حسین، ایس جوگندر سنگھ پاندھی اور ڈاکٹر مونو جیت ایوان صدارت میں موجود تھے جنہوں نے موجود مقالات کے مندرجات اور سیشن کے دیگر پہلوؤں پر اپنے تاثرات پیش کئے۔دن کے دوسرے تعلیمی سیشن کے دوران پنجابی مختصر کہانی پڑھنے کا اہتمام کیا گیا تھا۔پنجابی افسانہ نگار خالد حسین، سریندر نیر، آر ایس راجن، ڈاکٹر ستونت سنگھ، جسمیت سنگھ اور انترجیت کور نے اپنے افسانے پیش کئے۔ایوان صدارت میں معروف پنجابی مصنف ڈاکٹر بلجیت سنگھ رینہ اور پروفیسر راج کمار بھی موجود تھے۔اُنہوں نے سیشن کے دوران پیش کردہ مختصر کہانیوں اور سمینار کے دیگر متعلقہ پہلوؤں پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔پروگرام کی نظامت ڈاکٹر انورادھ، پربھجوت کور اور امان پریت کور نے انجام دی۔سینئر ایڈیٹر شیرازہ پنجابی ایس پوپندر سنگھ نے شکریہ کی تحریک پیش کی۔

آر بی آئی کا پالیسی کی شرح کو لگاتار چھٹی بار برقرار رکھنے کا فیصلہ

سرینگر/ 8 فروری/ سی این ایس/ ریزرو بینک آف انڈیا آر بی آئی اہم شرح سود میں مسلسل رکاوٹ کی توقعات کے پیش نظر آج اپنی دو ماہ میں ایک بار جاری ہونے والی مالیاتی پالیسی کا اعلان کرے گا۔مالیاتی پالیسی کمیٹی سے متعلق آر بی آئی کے شرح طے کرنے والے پینل کی تین روزہ میٹنگ منگل کو شروع ہوئی تھی۔آر بی آئی کے گورنر شکتی کانت داس آج صبح میٹنگ کے دوران کیے گئے فیصلوں کا اعلان کریں گے۔ایک سال کیلئے ریزرو بینک نے قلیل مدتی قرض دینے کی شرح یا ریپوریٹ کو چھ اعشاریہ پانچ فیصد پر مستحکم رکھا ہے۔شرح سود کا بنچ مارک پچھلی مرتبہ فروری 2023 میں چھ اعشاریہ دو پانچ فیصد سے بڑھا کر چھ اعشاریہ پانچ صفر فیصد کردیا گیا تھا تاکہ عالمی صورتحال کی وجہ سے رونما ہونے والے افراط زر کو قابو میں رکھا جا سکے۔مختلف شعبوں کے ماہرین کا خیال ہے کہ آر بی آئی لگاتار چھٹی مرتبہ ریپوریٹ میں کوئی تبدیلی نہیں کرے گا، جو فی الحال افراط زر کے بارے میں تشویش کی وجہ سے چھ اعشاریہ پانچ فیصد پر قائم ہے۔حکومت نے مرکزی بینک سے کہا ہے کہ وہ صارفین کے قیمت کے اشاریے پر مبنی خوردہ افراط زر کو چار فیصد پر یقینی بنائیں۔مالیاتی پالیسی کمیٹی آر بی آئی کے تین بیرونی ارکان اور تین افسروں پر مشتمل ہے۔پینل کے بیرونی اراکان اور پر مشتمل ہے۔گورنر شکتی کانت داس کے علاوہ مالیاتی پالیسی کمیٹی میں دیگر آر بی آئی کے افسروں میں ایگزیکٹو ڈائریکٹر راجیو رنجن اور ڈپٹی گورنر شامل ہیں۔

ایک مومن کی نشانیاں

ہاشم رضا مصباحی

ایک مومن کی اللہ تعالیٰ نے یہ نشانی بتائی ہے کہ وہ اعمال صالحہ بجالانے والا ہوتا ہے۔یعنی جب اللہ تعالیٰ پر ایمان ہوگا،اس کے فرشتوں پر ایمان ہوگا،اس کی کتابوں پر ایمان ہوگا،اس کے رسولوں پر ایمان ہوگا،یوم آخرت پر ایمان ہوگااور اللہ تعالیٰ کا نام جب ایک مومن کے سامنے لیا جائے گا تو اللہ تعالیٰ کی محبت اس کے دل میں موجزن ہوگی اور اس کا دل اس بات سے بھی خوفزدہ ہوگا کہ کہیں میں کوئی ایسی بات نہ کروں جو اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا موجب بنے۔تو لازماً پھر جب ایسی حالت ہوگی تو پھر اس کے دل میں یہ خیال ہر وقت غالب رہے گا کہ میں وہی اعمال بجالاؤں جو اللہ تعالیٰ کے پسندیدہ اعمال ہیں،جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں،جن کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ پس ایک مومن کو ایسے صالح اعمال بجالانے چاہئیں جن میں اللہ تعالیٰ کے حقوق کے ساتھ بندوں کے حقوق کا بھی خیال رکھا جاتا ہو۔اگر یہ بات ایک انسان میں پیدا ہوجائے تو یہ اسے حقیقی مومن کی صف میں کھڑا کر دیتی ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک جگہ کامل الایمان کی تعریف کرتے ہوئے اور افرادِ جماعت کو توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''اس کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو اور اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی ترکیب سے ظلم نہ کرو اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو اور کسی پر تکبر نہ کرو، گو اپنا ماتحت ہو اور کسی کو گالی مت دو،گو وہ گالی دیتا ہو۔غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ۔بہت ہیں جو حلم ظاہر کرتے ہیں مگر وہ اندر سے بھیڑیے ہیں۔بہت ہیں جو اوپر سے صاف ہیں مگر اندر سے سانپ ہیں۔سو تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو۔بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو،نہ ان کی تحقیر۔عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خودنمائی سے ان کی تذلیل۔امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو،نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو''۔(کشتی نوح،روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۱۱-۱۲)

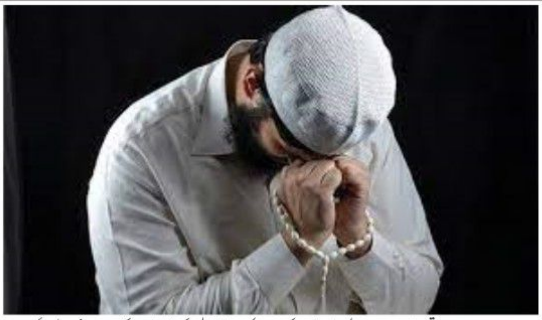

یہ وہ چند باتیں ہیں، یہ وہ اعمال ہیں جن کے بجالانے کی طرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے توجہ دلائی ہے اور ان کو بجالانے والا نیک اور صالح کہلا سکتا ہے اور یہ وہ لوگ ہیں جن کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے سلسلے میں شمولیت کرنے والوں کے لئے شرط قرار دیا ہے۔اور اگر ہم اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق،اس بات پر ایمان رکھتے ہیں اور یہ یقین رکھتے ہیں کہ آخرین میں مبعوث ہونے والا آنحضرت ﷺ کا غلام صادق یہی ہے جس کی ہم نے بیعت کی ہے،جس کی جماعت میں ہم شامل ہیں،جو تقویٰ کی طرف توجہ دلاتے ہوئے نیک اعمال کے کرنے کی ہم سے توقع کر رہا ہے تو پھر اپنے ایمان کی مضبوطی کے لئے بڑی سنجیدگی سے ہر احمدی کو ان باتوں کی طرف توجہ دینی ہوگی تاکہ ہم اللہ تعالیٰ کے انعامات کے وارث بنتے چلے جائیں۔اور پہلی بات جس کی طرف حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں توجہ دلائی ہے وہ ہے توحید کو زمین پر پھیلانے کی کوشش۔خدا تعالیٰ پر ایمان صرف اسی بات کا نام نہیں کہ ہم نے اپنے منہ سے خدا تعالیٰ پر اپنے ایمان کا اعلان کر دیا یا کہہ دیا کہ ہمارے دلوں میں اللہ کا بڑا خوف ہے بلکہ اس کی عملی شکل دکھائی ہوگی اور وہ کیا ہے؟ توحید کے قیام کی کوشش۔اور توحید کے قیام کی عملی کوشش اس وقت ہوگی جب ہم سب سے پہلے اپنے دلوں کو غیر اللہ سے پاک کریں گے۔ دنیاوی خواہشات کے چھوٹے چھوٹے بتوں کو اپنے دلوں سے نکال کر باہر پھینکیں گے۔ ذاتی منفعتیں حاصل کرنے کے لئے دنیاوی چالاکیوں اور جھوٹ کا سہارا نہیں لیں گے۔اپنے کاموں کو،اپنے کاروباروں کو،اپنی نمازوں پر ترجیح نہیں دیں گے۔اپنے بچوں کا خدا تعالیٰ سے تعلق جوڑنے کے لئے اپنے عمل سے اور اپنے قول سے ان کی تربیت کریں گے،ان کے لئے نمونہ بنیں گے۔اپنے ماحول میں خدا تعالیٰ کی توحید کا پرچار کریں گے۔ پس جب یہ باتیں ہم اپنی تمام تر صلاحیتوں کے ساتھ اور استعدادوں کے ساتھ کر رہے ہوں گے تو تب ہی توحید کے قیام کی کوشش ہوگی اور تبھی ہم اپنے ایمانوں میں مضبوطی پیدا کر رہے ہوں گے۔

پھر نیک اعمال کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:''بندوں پر رحم کرو''۔ کوئی مومن نہ صرف دوسرے مومن پر بلکہ کسی انسان پر زبان سے یا ہاتھ سے یا کسی بھی طریق سے ظلم نہ کرے۔ آنحضرت ﷺ نے تو مومن کی نشانی یہ بتائی ہے کہ (مومن وہ ہے) جس سے تمام دوسرے انسان محفوظ رہیں۔پس مومن کی پہچان ہی رحم ہے۔ظلم کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوسکتا۔ جب یہ رحم ایک مومن کے دل میں دوسروں کے لئے ہر وقت موجزن ہوگا تبھی وہ رحمان خدا پر حقیقی ایمان لانے والے کہلا سکیں گے اور آپس کے تعلقات میں تو ایک مومن دوسرے مومن کے ساتھ اس طرح ہے جیسے ایک جسم کے اعضاء۔ پس جب تعلق کا یہ تصور ہر احمدی میں پیدا ہوگا تو بے رحمی اور ظلم کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا،بلکہ دوسروں کو پہنچی ہوئی تکلیف،بلکہ ہلکی سی تکلیف بھی اپنی تکلیف لگے گی اور یہ ایک احمدی کی سوچ ہونی چاہئے۔ پھر آپ نے فرمایا کہ مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو،تو جیسا کہ میں نے کہا کہ مومن دوسرے مومن کی تکلیف کو بھی اپنی تکلیف سمجھتا ہے۔

جمعہ کی فضیلت

جس طرح اللہ رب العزت نے رمضان المبارک کو مقدس بنایا ہے اسی طرح جمعہ کو ہفتے کا سب سے خاص دن بنای ہے اور اسے سید الایام یعنی جمعہ کا نام دیا ہے۔ دن تمام دنوں کا سردار ہے، بہترین دنوں میں جمعہ کی فضیلت کا دن ہے،یہ اللہ کے نزدیک سب سے بڑا ہے،اس کی عظمت عید سے زیادہ ہے، جمعہ کی رات ایک روشن رات ہے اور جمعہ روشن دن ہے،اور جمعہ ہے۔تمام مسلمانوں کے لیے عید کی طرح کیونکہ یہ دارین کی تمام خوبیوں کے ساتھ آتی ہے،جس سے ہر مسلمان لطف اندوز ہوتا ہے۔

جمعہ کی فضیلت

اللہ تعالیٰ نے اس امت کو بے شمار امتیازات اور فضائل جلیلہ سے مخصوص کیا،جن میں سے ایک یوم جمعہ کا امت کے لیے خاص کرنا ہے،جب کہ اس دن سے اللہ تعالیٰ نے یہود ونصاریٰ کو محروم رکھا،حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے،فرماتے ہیں نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ تعالیٰ نے ہم سے پہلے والوں کو جمعہ کے دن سے محروم رکھا،یہود کے لیے ہفتہ کا دن اور نصاریٰ کے لیے اتوار کا دن تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے ہمیں برپا کیا اور جمعہ کے دن کی ہمیں ہدایت فرمائی اور جمعہ ہفتہ اور اتوار بنائے،

اسی طرح یہ اقوام روز قیامت تک ہمارے تابع رہے گی،دنیا والوں میں ہم آخری ہیں اور قیامت کے دن اولین میں ہونگے،اور تمام مخلوقات سے قبل اولین کا فیصلہ کیا جائے گا''[رواہ مسلم].

اللہ پاک کے پیارے رسول، رسولِ مقبول،سیدہ آمنہ رضی اللہُ عنہا کے گلشن کے مہکتے پھول صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بلاشبہ تمہارے لئے ہر جمعہ کے دن میں ایک حج اور ایک عمرہ موجود ہے،

لہٰذا جمعہ کی فضیلت کی نماز کیلئے جلدی نکلنا حج ہے اور جمعہ کی نماز کے بعد عصر کی نماز کے لئے انتظار کرنا عمرہ ہے۔

حجۃ الاسلام حضرتِ سیدنا امام محمد بن محمد بن محمد غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: (نمازِ جمعہ کے بعد) عصر کی نماز پڑھنے تک مسجد ہی میں رہے اور اگر نمازِ مغرب تک ٹھہرے تو افضل ہے۔

کہا جاتا ہے کہ جس نے جامع مسجد میں (جمعہ ادا کرنے کے بعد وہیں رُک کر) نمازِ عصر پڑھی اس کیلئے حج کا ثواب ہے اور جس نے (وہیں رُک کر) مغرب کی نماز پڑھی اسکے لئے حج اور عمرے کا ثواب ہے

جمعۃ المبارک کو بڑی فضیلت و اہمیت حاصل ہے، اللہ پاک نے [جمعہ کی فضیلت] جمعہ کے نام کی ایک پوری سورت ''سورۃ الجمعہ'' نازل فرمائی ہے جو قرانِ کریم کے اٹھائیسویں پارے میں جگمگا رہی ہے۔

احادیثِ مبارکہ میں اس دن کے بہت فضائل بیان ہوئے ہیں۔ چنانچہ سرکارِ مدینہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمان باقرینہ ہے: جُمعہ کا دن تمام دِنوں کا سردار ہے اور اللہ پاک کے نزدیک سب سے بڑا ہے

اور وہ اللہ پاک کے نزدیک عیدُ الاضحیٰ اور عیدُ الفطر سے بڑا ہے،اس میں پانچ خصلتیں ہیں:(1)اللہ پاک نے اسی میں حضرت آدم علیہ السّلام کو پیدا کیا(2)اسی میں انہیں زمین پر اُتارا(3)اسی میں انہیں وفات دی(4)اور اس میں ایک ساعت ایسی ہے کہ بندہ اس وقت جس چیز کا سوال کرے اللہ پاک اسے دے گا،جب تک حرام کا سوال نہ کرے(5)اور اسی دن میں قیامت قائم ہوگی،کوئی مُقرّب فرشتہ، آسمان و زمین،ہوا، پہاڑ اور دریا ایسا نہیں کہ جمعہ کے دن سے ڈرتا نہ ہو۔

(1)حضرت سلمان فارسی رضی اللہُ عنہ سے مروی ہے، خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ عالیشان ہے: جو شخص جمعہ کے دن نہائے اور جس طہارت (یعنی پاکیزگی) کی استطاعت ہو کرے اور تیل لگائے اور گھر میں جو خوشبو ہو ملے پھر نماز کو نکلے اور دو شخصوں میں جُدائی نہ کرے یعنی دو شخص بیٹھے ہوئے ہوں اُنھیں ہٹا کر بیچ میں نہ بیٹھے اور جو

از: ہاشمی رضا مصباحی

نماز اس کے لئے لکھی گئی ہے پڑھے اور امام جب خطبہ پڑھے تو چپ رہے اس کے لئے اُن گناہوں کی، جو اِس جمعہ اور دوسرے جمعہ کے درمیان ہیں مغفرت ہو جائے گی۔(صحیح بُخاری، 1/306،حدیث:883)

(2)حضرت ابوہریرہ رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے،تاجدارِ رسالت صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہتر دن جس پر سورج نے طلوع کیا،جمعہ کا دن ہے،اسی میں حضرت آدم علیہ السّلام پیدا کیے گئے،

اسی میں جنت میں داخل کیے گئے اور اسی میں انہیں جنت سے اترنے کا حکم ہوا اور قیامت جمعہ ہی کے دن قائم ہوگی۔(مسلم،کتاب الجمعۃ، باب فضل یوم الجمعۃ،ص 425،حدیث: 854)

جمعہ کی حدیث

''حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے بیٹے ابوبردہ کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا کہ کیا تم نے اپنے والد سے ساعت [جمعہ کی فضیلت] جمعہ کے بارے میں حضور نبی اکرم ﷺ کی کوئی حدیث سنی ہے؟

وہ کہتے ہیں: میں نے کہا: ہاں! میں نے اپنے والد سے سنا،انہوں نے کہا کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: وہ ساعت امام کے (خطبہ کے لیے) بیٹھنے سے لے کر نماز پڑھی جانے تک ہے۔''

''حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جو آدمی جمعہ کے روز غسل کرے اور حسب استطاعت طہارت کرے، تیل لگائے اور خوشبو لگائے پھر اپنے گھر سے نمازِ جمعہ کے لیے نکلے اور (صفوں کے درمیان پرسکون بیٹھے ہوئے) دو آدمیوں کے درمیان نہ گھسے۔

پھر نماز پڑھے جو اس کے لیے لکھ دی گئی ہے۔ پھر جب امام خطبہ دے تو خاموش رہے۔اس کے اس [جمعہ کی فضیلت] جمعہ سے دوسرے جمعہ تک کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔''اس حدیث کو امام بخاری،ابن ماجہ اور احمد نے روایت کیا ہے۔

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے جمعہ کے روز کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: اس میں ایک ساعت ہے جو بندہ مسلمان اسے پائے اور وہ کھڑا ہو کر نماز پڑھ رہا ہو تو اللہ تعالیٰ سے جو چیز مانگے گا وہی عطا فرما دی جائے گی اور ہاتھ کے اشارے سے بتایا کہ وہ قلیل وقت ہے۔''

''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ پانچ نمازیں اور ایک جمعہ سے لے کر دوسرا جمعہ پڑھنا، اور ایک رمضان کے روزوں کے بعد دوسرے رمضان کے روزے رکھنا ان کے درمیان واقع ہونے والے گناہوں کے لیے کفارہ بن جاتا ہے، جب تک گناہ کبیرہ کا ارتکاب نہ کرے۔''اس حدیث کو امام مسلم،ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے۔

جمعہ کی برکت

اللہ تعالیٰ نے مکہ کو سارے مقامات پر فضیلت بخشی ہے۔ پھر اس کے بعد خاتم الانبیاء،حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت گاہ مدینہ کو،پھر اس کے بعد بیت المقدس کو جو بہت سے انبیاء کی قیام گاہ ہے۔اسی طرح اللہ نے مہینوں اور دنوں کو دیگر مہینوں اور دنوں پر فضیلت بخشی ہے۔

چنانچہ جب سے اللہ نے آسمان وزمین کو پیدا کیا ہے تب سے ہی کتاب اللہ میں سال کے بارہ مہینے قرار پائے جن میں چار مہینے محترم یعنی ذوالقعدہ، ذوالحجہ،محرم اور رجب۔سب سے بہتر دن جس پر سورج طلوع ہوتا ہے وہ جمعہ کا دن ہے۔اس لیے تم اس کی عظمت سمجھو۔جس کو اللہ نے باعظمت قرار دیا ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً روایت ہے: جمعہ کے دن جو غسل کرے، سویرے مسجد جائے، اور خطیب کے قریب بیٹھے اور توجہ سے خطبہ سنے،تو مسجد آنے والے اس کے ہر قدم کے بدلے ایک سال کے قیام وصیام جیسا ثواب ہے۔(امام احمد نے یہ حدیث روایت کی ہے جس کے رجال ورواۃ ثقہ ہیں)

اور حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جمعہ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلی پر خوبصورت عورت جیسی چیز رکھی گئی۔اس کے بیچ میں سیاہ نکتہ جیسا تھا۔آپ نے دریافت فرمایا کہ اے جبریل یہ کیا ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ یہ جمعہ ہے۔

آپ کا رب آپ کو یہ پیش کر رہا ہے تاکہ اسے آپ کے لیے اور آپ کے بعد آپ کی قوم کے لیے عید کا دن اور آپ سب کے لیے اس میں خیر وبھلائی رکھ دے۔آپ پہلے ہوں گے۔ اور یہود ونصاریٰ آپ کے بعد اور اس جمعہ کے دن میں ایک گھڑی ایسی ہے کہ جس میں کوئی بندہ اپنے رب سے جب دعائے خیر کرے تو وہ اسے ضرور عطا کرے گا،یا کسی شر سے اس کی پناہ مانگے تو اس سے اس کو بچالے گا، اور آخرت میں اسے ہم یوم المزید کہیں گے۔(طبرانی فی الاوسط باسناد جید)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے بہترین دن جب سورج طلوع ہوتا ہے جمعہ کا دن ہے۔اس دن اللہ نے آدم کو پیدا کیا۔اسی دن جنت میں ان کو داخل کیا اور اسی دن ان کو جنت سے نکالا گیا۔(مسلم،ابوداود،ترمذی ونسائی)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے،انہوں نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے ہم سے پہلے والوں کو جمعہ سے محروم رکھا۔یہود کے لیے سنیچر کا دن تھا اور نصاریٰ کے لیے اتوار کا۔چنانچہ وہ قیامت تک ہمارے پیرو ہوں گے دنیا میں ہم سب کے بعد اور قیامت کے دن سب سے پہلے ہوں گے۔ہمارا فیصلہ سبھی لوگوں سے پہلے ہوگا۔(مسلم)

جمعہ کے دن کی سب سے اہم خصوصیت جمعہ کی نماز ہے۔کیونکہ یہ بہ اعتبار قدر سب سے اہم، بہ اعتبار فرض سب سے مؤکد اور بہ اعتبار ثواب سب سے زیادہ ثواب والی نماز ہے۔ اسلام نے اسے بہت قابل اعتناء سمجھا ہے اور اس کا پاس ولحاظ رکھنے پر بہت زور ڈالا ہے۔

جمعہ کے لیے اسلام نے غسل کرنے، پاک صاف رہنے،خوشبو لگانے،بدبودار چیزوں سے دور رہنے اور سب سے خوبصورت لباس اور سب سے مناسب ہیئت وحالت میں جمعہ کی نماز کے لیے گھر سے نکلنے کی ترغیب دی ہے۔اسی طرح جمعہ کے لیے سویرے نکلنے،امام سے قریب رہنے اور وعظ ونصیحت کو سننے کے لیے خاطر جمع رکھنے کی تاکید کی ہے۔

چنانچہ متفق علیہ روایت میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن غسل جنابت کرے، پھر پہلے ہی مرحلہ میں مسجد کے لیے چلے تو اس نے گویا ایک اونٹ قربان کیا۔

اور ابوداود وحاکم نے حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جمعہ میں ہر وقت حاضر رہو اور امام سے قریب رہو۔کیوں کہ آدمی دور ہوتے ہوئے جنت میں داخل ہو کر بھی پیچھے ہی رہ جاتا ہے۔

مسجد پہنچ جائے تو نماز، ذکر واذکار اور تلاوت قرآن جیسی عبادت واطاعت میں لگا رہے۔ یہاں تک کہ امام وخطیب اپنی جگہ سے نکل کر مسجد چلا آئے۔

جمعہ کی خصوصیات

حضرت ابوہریرہ رضی اللہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب جمعہ کا دن آتا ہے تو مسجد کے دروازے پر فرشتے آنے والے کو لکھتے ہیں، جو پہلے آئے اس کو پہلے لکھتے ہیں، جلدی آنے والا اس شخص کی طرح ہے جو اللہ پاک کی راہ میں ایک اُونٹ صدقہ کرتا ہے،اور اس کے بعد آنے والا اس شخص کی طرح ہے جو ایک گائے صدقہ کرتا ہے، اس کے بعد والا اس شخص کی مثل ہے جو مینڈھا صدقہ کرے، پھر اس کی مثل ہے جو مُرغی صدقہ کرے، پھر اس کی مثل ہے جو انڈا صدقہ کرے اور جب امام (خطبے کے لیے) بیٹھ جاتا ہے تو وہ اعمال ناموں کو لپیٹ لیتے ہیں اور آکر خطبہ سنتے ہیں۔(صحیح بُخاری، 1/319،حدیث:929)

روز جمعہ ایک عظیم نعمت

تحریر: عبدالباسط

(آخری قسط)

جس طرح مسلمانوں کے لیے عید و بقرعید بہت خاص ہوتے ہیں اسی طرح یوم جمعہ بھی ایک مسلمان کے لیے بڑی اہمیت کا حامل ہوتا ہے، بلکہ حدیث کے مطابق جمعہ کے دن کو قربانی اور عید الفطر کے دن سے بھی زیادہ عظیم فرمایا گیا ہے۔واقعی ہم بہت خوش نصیب ہیں کہ اللہ عزوجل نے ہمیں جمعۃ المبارک جیسی نعمت سے سرفراز فرمایا ہے۔

احادیث میں وارد جمعہ کے فضائل:

قرآن وحدیث میں جمعہ کی بہت سی فضیلتیں وارد ہیں۔جمعہ مسلمانوں کی عید ہے۔جمعہ کو سید الایام یعنی دنوں کا سردار اور سب دنوں سے زیادہ عظمت والا بتایا گیا ہے۔جمعہ کے روز جہنم کے دروازے بند رکھے جاتے ہیں۔قیامت کے دن جمعہ کو دلہن کی طرح اٹھایا جائے گا۔جمعہ کے روز ایک نیکی کا ثواب ستر گنا ملتا ہے۔تاہم یہ بھی یاد رہے کہ جمعہ کے روز گناہ کا عذاب و وبال بھی ستر گنا ہے۔

جمعہ کے روز مرنے والا خوش نصیب وخوش عقیدہ مسلمان تا قیام قیامت عذاب قبر سے حفظ و امان میں رہتا ہے۔اسی دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا فرمائے گئے،آپ علیہ السلام اسی دن زمین پر اتارے گئے، اسی دن قیامت قائم ہوگی۔اس مبارک دن کے اندر ایک ایسا وقت آتا ہے جس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جو بھی چیز مانگے،اللہ تبارک وتعالیٰ اسے ضرور عطا فرماتا ہے بشرطیکہ وہ حرام نہ ہو۔

فضائل جمعہ کے بیان میں یہی بس ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے اپنی مقدس کتاب کے اندر جمعہ سے متعلق ایک پوری سورت ''سورۃ الجمعہ'' کے نام سے نازل فرمائی ہے،جس میں جمعہ کی فرضیت اور دوسرے احکام ومسائل بیان کیے گئے ہیں۔

حدیث نبوی میں جمعہ کو غریبوں اور مسکینوں کا حج قرار دیا گیا ہے۔لیکن افسوس!ہم جمعہ کے دن کو بھی عام دنوں کی طرح غفلت میں گزار دیتے ہیں حالاں کہ جمعہ کے فضائل کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہمیں اس دن کو بہت خاص اہمیت دینی چاہیے اور ایک مخصوص طریقے سے سنت نبوی کے مطابق گزارنا چاہیے۔آنے والے سطور میں ہم جمعہ کے دن کی جانے والی چند خاص نیکیوں کا ذکر کریں گے تاکہ انہیں بجالا کر ہم روز جمعہ کو ایک خاص طریقے سے گزاریں،اور آخرت کے لئے ثواب کا ذخیرہ کر سکیں۔وباللہ التوفیق وھو خیر الرفیق!

روز جمعہ عمامہ شریف باندھنے کی فضیلت:

جمعہ کے دن عمامہ شریف باندھنے کی کوشش کریں کیوں کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت بھی ہے اور فرمان بھی۔ آپ فرماتے ہیں: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے جمعہ کے دن عمامہ باندھنے والوں پر درود بھیجتے ہیں۔

جمعہ کے دن ناخن تراشنے کی فضیلت:

جمعہ کے دن ناخن تراشنے اور مونچھیں کتروانے کی عادت ڈالیں کہ یہ ہمارے نبی علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی سنت مبارکہ ہے۔ بہار شریعت میں حدیث منقول ہے کہ جو جمعہ کے روز ناخن ترشوائے،اللہ پاک اس کو دوسرے جمعہ تک بلاؤں سے محفوظ رکھے گا اور تین دن زائد یعنی دس دن تک۔ایک روایت میں یہ بھی آیا ہے کہ جو جمعہ کے دن ناخن تراشے،اللہ پاک اس کی بیماری دور کرتا ہے اور اسے شفا عطا فرماتا ہے۔

روز جمعہ غسل کرنے،خوشبو لگانے اور صاف کپڑے پہننے کی فضیلت:

اسی طرح کوشش کریں کہ جمعہ کے دن بہترین طریقے سے غسل کریں،میسر ہو تو خوشبو لگائیں اور صاف عمدہ کپڑے پہنیں۔حدیث میں ہے کہ جس نے جمعہ کے دن غسل کیا اور اچھے کپڑے پہنے، پھر اگر اس کے پاس خوشبو تھی تو اسے لگایا، پھر جمعہ کے لیے سکون وقار کے ساتھ چلا اور کسی کی گردن پھلانگی نہ کسی کو تکلیف پہنچائی، پھر نماز ادا کی اور امام کے لوٹنے تک انتظار کیا تو اس کے دو جمعہ کے درمیان کے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

جمعہ کے لیے جلد آنے کی فضیلت:

جمعہ کے دن اپنے کاموں کا شیڈیول تھوڑا نرم اور ہلکا رکھیں تاکہ ان سے جلد فارغ ہوسکیں اور جمعہ کے لیے جامع مسجد میں مقررہ وقت سے کچھ پہلے حاضر ہوجائیں۔حدیث رسول میں جمعہ کی نماز کے لیے جلدی نکلنے میں حج جیسا ثواب کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔

خاص گھڑی جس میں دعائیں قبول ہوتی ہیں:

حدیث میں ہے کہ جمعہ کے روز ایک ایسی مخصوص گھڑی ہے کہ اگر کوئی مسلمان اسے پا کر اس وقت اللہ سے کچھ مانگے تو اللہ پاک اس کو ضرور عطا فرمائے گا بشرطیکہ وہ حرام نہ ہو اور وہ گھڑی مختصر ہے۔اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک حدیث میں اس گھڑی کی طرف اشارہ فرمایا ہے۔فرماتے ہیں: جمعہ کے دن جس ساعت کی خواہش کی جاتی ہے،اسے عصر کے بعد سے غروب آفتاب تک تلاش کرو۔علماء کرام نے فرمایا کہ اس مقبول گھڑی سے متعلق ایک قول امام کے ممبر پر خطبہ کے لئے بیٹھنے سے ختم نماز تک کا بھی منقول ہے۔

جمعہ کے دن خاص پانچ نیک کاموں کی ترغیب:

اسی طرح جمعہ کے دن عیادت کرنے،نماز جنازہ میں حاضر ہونے، روزہ رکھنے اور صدقہ کرنے کی بھی بڑی ترغیب آئی ہے۔آقا کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان عالیشان ہے کہ پانچ چیزیں جو ایک دن میں کرے گا،اللہ پاک اس کو جنتی لکھ دے گا۔

(1)مریض کی عیادت کرنا
(2)نماز جنازہ میں حاضر ہونا
(3)روزہ رکھنا
(4)نماز جمعہ کو جانا اور
(5)غلام آزاد کرنا۔

جمعہ کے دن زیارت قبور کی فضیلت:

جن کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک وفات پا چکے ہوں،ان کے لیے اپنے ماں باپ کی قبر پر حاضری دینا بڑا اکار ثواب فرمایا گیا ہے۔حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ جو اپنے ماں باپ دونوں یا ایک کی قبر پر جمعہ کے دن زیارت کو حاضر ہو،اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دے اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنے والا لکھا جائے۔

روز جمعہ سورہ کہف کی تلاوت کی فضیلت:

اسی طرح جمعہ کے روز سورۃ الکہف کی تلاوت کرنے کی بھی بڑی فضیلت ثابت ہے۔حدیث میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے روز سورہ کہف پڑھے، اس کے قدم سے آسمان تک نور بلند ہوگا جو روز قیامت اس کے لئے روشن ہوگا اور دو جمعہ کے درمیان جو گناہ ہوئے بخش دیئے جائیں گے۔

خیال رہے کہ جمعہ کی نماز فرض عین ہے اور اس کی فرضیت ظہر سے بھی زیادہ مؤکد ہے۔حدیث شریف میں ہے کہ جو تین جمعے سستی کی وجہ سے چھوڑ دے،اللہ پاک اس کے دل پر مہر کر دے گا۔اس وعید شدید سے ان لوگوں کو ڈرنا چاہیے جو بغیر کسی شرعی مجبوری کے صرف سستی کی وجہ سے جمعہ ترک کر دیتے ہیں۔

اللہ عزوجل ہم سب کو ہدایت دے اور جمعہ کا دن سنت نبوی کے مطابق گزارنے کی توفیق ارزانی فرمائے۔ آمین بجاہ نبی الامین صلی اللہ علیہ وسلم!

Friday
9,February 2024

The Daily Srinagar Kashmir
CITY EXPRESS

روزنامہ سرینگر
ایکسپریس

واقعہ معراج (۳)

از: خواجہ نورالزماں اویسی

منزل سدرہ سے آگے ہے مقام محمود
دیکھتے رہے جبرائیل اسے آج کی رات

حضور نبی کریم ﷺ عالم وجد میں دائیں بائیں دیکھ رہے تھے اس وقت آپ ﷺ نے دیدار کی اجازت مانگی تو آواز آئی اے محبوب ٹھہر جائیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا رب آپ پر صلواۃ پڑھ رہا ہے۔ آپ ﷺ کے دل میں خیال آیا کہ میرا رب نماز پڑھ رہا ہے روحی نازل ہوئی "وہ جوتم پر صلاۃ پڑھتا اور اس کے فرشتے صلاۃ پڑھتے ہیں۔ تب آپ ﷺ کے ذہن میں آیا کہ اس سے مراد نماز نہیں بلکہ اللہ تعالی کی رحمت کا نزول ہے۔ پھر آپ ﷺ کو اس حضرت شریفہ میں داخل ہونے کا اذن ملا اور آپ ﷺ کی چشمان مبارک نے وہ جلوہ دیکھا جس کو آپ کے علاوہ اور کوئی نہیں دیکھ سکتا۔ سوال یہ ہے کہ آپ ﷺ اللہ تعالی کے کتنا قریب ہوئے۔ ارشاد باری تعالی ہے "پھر وہ قریب ہوا اور قریب ہوا یہاں تک کہ صرف دو کمانوں کے برابر بلکہ اس سے کم فاصلہ رہ گیا۔ (سورۃ النجم)۔ اس سفر مبارک میں اللہ تعالی نے آپ ﷺ کو تین تحفے بھی دیے۔

ا: سورۃ البقرۃ کی آخری آیتیں جن میں عقائد و ایمان کی وضاحت اور درد و مصائب کے خاتمہ کی بشارت دی گئی۔ ۲: آپ ﷺ کو یہ خوشخبری سنائی گئی کہ آپ کی امت میں سے جو کوئی شرک نہیں کرے گا اللہ تعالی چاہے گا تو اس کے باقی گناہ معاف کر کے اسے بخش دے گا۔ ۳: آپ ﷺ کو اللہ تعالی نے پچاس نمازوں کا تحفہ بھی دیا۔ جب آپ ﷺ واپس تشریف لائے تو حضرت موسی علیہ السلام سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے پوچھا کہ اللہ تعالی نے کیا احکام عطا کیے ہیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا میری امت پر روزانہ پچاس نمازیں فرض کی گئیں ہیں۔

حضرت موسی علیہ السلام نے کہا کہ میں نے اپنی قوم کا تجربہ کیا ہے آپ کی امت یہ بوجھ نہیں اٹھا سکے گی آپ اللہ تعالی کی بارگاہ میں جائیں اور کمی کی درخواست کریں۔ آپ ﷺ اللہ تعالی کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کی میری امت کمزور ہے اتنا بوجھ نہیں اٹھا سکے گی۔ اللہ تعالی نے دس نمازیں معاف کر دیں۔ اس طرح کئی بار حاضر ہوئے یہاں تک کہ پانچ نمازیں رہ گئیں۔ حضرت موسی علیہ السلام نے کہا کہ مزید کم کروالیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا مجھے اپنے پروردگار سے شرم آتی ہے۔ آواز آئی اے محبوب میرے حکم میں تبدیلی نہیں ہوگی نمازیں پانچ ہوں گی لیکن ہر نیکی کا بدلہ دس گناہ دوں گا۔ یعنی پانچ کا بدلہ پچاس کا ملے گا۔

□□□□□□□□

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۹ فروری ۲۰۲۴ □ بروز جمعہ

قومی تعلیمی پالیسی کی نمایاں خصوصیات

تعلیم کے وزیر مملکت ڈاکٹر سبھاش سرکار نے یکم اگست 2022 کو لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں یہ اطلاع فراہم کرائی کہ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کا 29 جولائی 2020 کو اعلان کیا گیا تھا۔ قومی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت اسکولی تعلیم کے ساتھ ساتھ تکنیکی تعلیم سمیت اعلی تعلیم میں مختلف النوع اصلاحات تجویز کی گئی ہیں۔ اسکولی تعلیم کے ساتھ ساتھ اعلی تعلیم میں نفاذ کی غرض سے بہت سے اقدامی نکات/ سرگرمیوں کا قومی تعلیمی پالیسی 2020 میں ذکر کیا گیا ہے۔ این ای پی 2020 کی نمایاں خصوصیات کی تفصیلات درج ذیل ہیں: پری پرائمری اسکول سے بارہویں درجہ تک کے اسکول کی تمام سطحوں تک سب کے لئے رسائی کو یقینی بنانا۔ 3 سال تا 6 سال تک کی عمر کے سبھی، بچوں کے ابتدائی بچپن میں معیاری دیکھ بھال اور تعلیم کو یقینی بنانا۔ نیا نصابی اور تدریسیاتی ڈھانچہ (5+3+3+4)۔ فنون اور سائنسز کے درمیان، نصابی اور غیر نصابی سرگرمیوں کے درمیان اور پیشہ ورانہ اور تعلیمی شعبوں کے درمیان کوئی ٹھوس علیحدگی نہیں۔ بنیاد پر مبنی خواندگی اور حساب دانی کے بارے میں قومی مشن کا قیام۔ کثیر لسانیات اور بھارتی زبانوں کے فروغ پر زور، کم از کم پانچویں جماعت تک لیکن ترجیحاً آٹھویں جماعت تک اور اس کے بعد بھی ذریعہ تعلیم، مقامی زبان/ مادری زبان/ علاقائی زبان/ خطے کی زبان ہوگی۔ تجزیہ سے متعلق اصلاحات۔ اسکولی تعلیم کے کسی بھی سال کے دوران دو مواقع تک بورڈ امتحانات، ایک خاص امتحان اور ایک بہتری کے لئے اگر ضروری ہو تو۔ ایک نئے قومی تجزیاتی مرکز پرکھ کا قیام (کارگردی، تجزیہ، جائزہ اور مجموعی ترقی کے لئے معلومات کا تجزیہ)۔ مساویانہ اور سبھی کی شمولیت والی تعلیم۔ اس میں سماجی اور اقتصادی لحاظ سے کمزور اور پسماندہ گروپوں (ایس ای ڈی جیز) پر خصوصی زور دیا گیا ہے۔ صنفی شمولیت سے متعلق ایک علیحدہ فنڈ اور پسماندہ خطوں اور گروپوں کے لئے خصوصی تعلیمی خطے۔ اساتذہ کی تقرری اور میرٹ کی بنیاد پر کارکردگی کے لئے ایک مستحکم اور شفاف عمل۔ اسکولی احاطوں اور کلسٹرس کے ذریعہ سبھی وسائل کی دستیابی کو یقینی بنانا۔ اسٹیٹ اسکول اسٹینڈرس اتھارٹی (ایس ایس ایس اے) کا قیام۔ اسکولوں اور اعلی تعلیمی نظام میں پیشہ ورانہ تعلیم متعارف کرانا۔ xv اعلی تعلیم میں جی ای آر کو بڑھا کر 50 فیصد تک کرنا۔ جامع اور کثیر جہتی تعلیم۔ جس میں متعدد مرتبہ داخلے اور اسکول چھوڑنے کے متبادل فراہم ہیں۔ اعلی تعلیمی اداروں ایچ ای آئیز میں داخلے کے لئے مشترکہ داخلہ امتحان کی پیش کش کے لئے این ٹی اے۔ اکیڈمک بینک آف کریڈٹ کا قیام۔ کثیر جہتی تعلیم اور تحقیقی یونیورسٹیوں (ایم ای آر یوز) کا قیام۔ xx۔ قومی تحقیقی فاو٭نڈیشن (این آر ایف) کا قیام۔ نرم لیکن سخت صوابط۔ اعلی تعلیمی شعبے، جس میں اساتذہ کی تعلیم شامل ہے اور میڈیکل اور قانونی تعلیم شامل نہیں ہے، کے فروغ کے لئے ایک واحد سرپرست ادارہ۔ مجموعی اندراج کی شرح (جی ای آر) میں اضافہ کرنے کی غرض سے کھلی اور فاصلہ جاتی تعلیم کے نظام میں توسیع۔ تعلیم کو بین الاقوامی سطح تک لے جانا۔ پیشہ ورانہ تعلیم، اعلی تعلیمی نظام کا ایک اہم حصہ ہوگی، آزادانہ طور پر کام کرنے والی ٹیکنیکل یونیورسٹیاں، صحت کی سائنس سے متعلق یونیورسٹیاں، قانونی اور زرعی یونیورسٹیاں یا ادارے، ان شعبوں یا دیگر شعبوں میں کثیر شعبہ جاتی ادارے بننے کی کوششیں کریں گے۔ اساتذہ کی تعلیم۔ 4 سالہ مربوط مرحلہ کے لئے مخصوص اور مضمون کے لئے مخصوص بیچلر آف ایجوکیشن۔ نگہداشت اور نگرانی کے لئے ایک قومی مشن کا قیام۔ ایک خود مختار ادارے، نیشنل ایجوکیشنل ٹیکنالوجی فورم (این ای ٹی ایف) کی تشکیل، تاکہ ٹکنالوجی کے استعمال کے بارے میں آزادانہ طور پر اظہار خیال کی غرض سے ایک پلیٹ فارم دستیاب ہوسکے، جس سے کہ آموزش، تجزیہ، منصوبہ بندی اور انتظامیہ کو تقویت بہم پہنچائی جاسکے گی۔

رحمت عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسوہ مزاح

مزاح کوئی بری چیز نہیں بلکہ جمالیاتی حس کا حصہ اور فطرتاً انسان میں ودیعت ہے۔ اسلام بھی اس جمالیاتی حس کے اظہار کا حامی ہے لیکن عصر حاضر میں اسے بلا حدود سمجھ کر واہیات اور خرافات کو لطف اندوز ہونے کا ذریعہ سمجھ لیا گیا ہے، اور اس ناچ گانے، ڈانس اور نہ جانے کیا کچھ شامل کر دیا گیا ہے، جس سے شریعت نے روکا ہے۔ اس لیے اگر اس کی حدود اور قیود بنالی جائیں تو شاید تفریح طبع کا بہتر سامان ہو جائے۔ بلاشبہ ہمیں فنون لطیفہ اور مزاح کو رواج دینا چاہیے مگر اس کی آڑ میں لوگوں کی تذلیل اور فضولیات کا راستہ اختیار نہیں کرنا چاہیے۔ افسوس کہ عمومی طور پر ہم غلط کو غلط کہنے سے بھی رک گئے اور مزاح کے نام پر اللہ کے حکموں کی پامالی کرنے لگے۔ خدا کے حکموں کی پامالی کرتے کرتے ہم یہاں تک آن پہنچے کہ مسلم معاشرے میں فنون لطیفہ کے نام پر ڈانس، میوزک اور شوبز وغیرہ کی باقاعدہ تعلیم دی جانے لگی۔

ذرا پڑھ کر دیکھیے کہ محبوب عالم صلی اللہ علیہ وسلم کیسے اور کس قسم کا مزاح کیا کرتے تھے۔ یہ اسوہ ہی ہمارے لیے بہترین اسوہ ہے۔

ایک مرتبہ بوڑھی عورت جنت کے بارے پوچھنے آئی کہ کیا وہ جنت میں جائی گی، ارشاد فرمایا بوڑھی جنت میں نہ جائی گی۔ بوڑھی اماں رونے لگی۔ فرمایا وہاں تو سب جوان ہوں گے، بوڑھا تو کوئی نہ ہوگا تو وہ بوڑھی ہنس پڑی۔

ایک صحابی آتے ہیں کہ یارسول اللہ مجھے اونٹنی دیجیے اور اس پر سوار کیجیے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ ہم تو تمہیں اونٹنی کے بچے پر سوار کریں گے۔ پوچھا یارسول اللہ بھلا اونٹنی کے بچے پر بھی کوئی سواری کرسکتا ہے؟ ارشاد فرمایا جو سواری کے قابل اونٹ ہوتا ہے، وہ اونٹنی کا بچہ نہیں ہوتا کیا؟ (ابوداؤد واحمد)۔

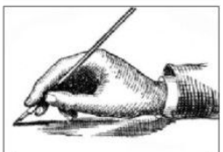

از: غلام نبی مدنی

خادم رسول ﷺ انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ مجھے پیارے رسول اللہ ﷺ دو کانوں والا کہہ کر پکارتے تھے (ابوداؤد وترمذی)۔

ایک مرتبہ صحابہ کے ہاں مزاح کی مجلس چل رہی تھی، آپ بھی تشریف فرما تھے۔ اسید کی کسی بات پر آپ نے عود کی ہلکی سی چھڑی اس کی کمر پر ماری۔ اسید نے کہا رکیے رکیے مجھے بدلہ دیجیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا آئیے بدلہ لیجیے۔ اسید نے کہا کہ قمیض اوپر کریں، آپ نے مجھے بنا قمیض کا مارا تھا۔ رحمت عالم ﷺ قمیض اٹھاتے ہیں، ادھر اسید جھپٹ کر کمر مبارک کو چوم لیتا ہے اور کہتا ہے کہ یارسول اللہ ﷺ میرا مقصود تو بس یہی تھا کہ سرکار کے جسم کو چوم لوں۔ (ابوداؤد)۔

رحمت عالم ﷺ لخت جگر سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے گھر جاتے ہیں۔ سیدنا علی المرتضی رضی اللہ عنہ کا پوچھتے ہیں۔ کہا کہ مجھ سے ناراض ہو کر مسجد جا کر سو گئے۔ آپ ﷺ مسجد جاتے ہیں، حضرت علی رضی اللہ عنہ مٹی پر سوئے ہیں۔ فرمایا مٹی کے ابا! اٹھیے اور گھر چلیے۔ (مسلم و بخاری)۔

رحمت عالم بازار میں جاتے ہیں محبت کرنے والے صحابی جو سرکار ﷺ کو ہدیہ دیا کرتے تھے، ان کی آنکھوں پر پیچھے سے جا کر ہاتھ رکھتے ہیں۔ اور پوچھتے ہیں کہ بتائیے کون ہے یہ؟ صحابی پوری توجہ آپ کی طرف کرتے ہیں اور پہچان لیتے ہیں۔ ادھر آپ آواز لگاتے ہیں کہ کوئی ہے جو اس غلام کو خریدے۔ صحابی رسول ﷺ کہتے ہیں کہ مجھے بیچ کر خسارہ ہی خسارہ ہوگا آپ کو۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیسی بات کرتے ہو، اللہ کے ہاں تمہاری بہت قیمت ہے۔ (مسند احمد)۔

حضرت صہیب آشوب چشم میں مبتلا ہیں، سرکار ﷺ عیادت کے لیے آتے ہیں۔ ادھر حضرت صہیب کھجوریں کھا رہے ہیں۔ آپ نے پوچھا کہ آشوب چشم میں کھجوریں کھا رہے ہو؟ حضرت صہیب نے کہا یارسول اللہ ﷺ میں تو دوسری طرف (صحیح آنکھ جو آشوب چشم میں مبتلا نہیں ہے) سے کھا رہا ہوں۔ آپ ﷺ ہنس پڑے۔

عوف الاشجعی تبوک میں آپ کے پاس دوران جنگ آتے ہیں، آپ کسی چھوٹے سے گنبد نما جگہ میں کھڑے ہیں۔ عوف اجازت چاہتے ہیں یارسول اللہ ﷺ میں بھی داخل ہو جاؤں۔ آپ ﷺ نے کہا داخل ہو جاؤ۔ عوف نے کہا کہ یارسول اللہ پورا یا آدھا؟ آپ ﷺ نے کہا ارے پورے ہی داخل ہو جاؤ۔

درج بالا سیرت کے چند واقعات سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ رحمت عالم ﷺ جو اس امت بالخصوص مسلمانوں کے مقتدا اور رہبر ہیں، کیسے اپنی حس مزاح کا اظہار فرمایا کرتے تھے۔ ایک مسلمان معاشرے کے لیے آپ ہی کا اسوہ لائق تقلید ہے۔ اس لیے جمالیات پر خوش ہونا، مزاح کرنا اور طبیعت کو ہشاش بشاش کرنا پسندیدہ امر ہے، بھلے وہ فنون لطیفہ کے ذریعے ہو یا مشاعرہ وغیرہ کی محفلوں کے ذریعے۔ اللہ قرآن میں جا بجا ہرے بھرے کھیتوں، باغوں، سرسبز وشاداب وادیوں، نہروں، پھلوں سے لدے باغیچوں، رنگ برنگے جانوروں جیسی جمالیاتی چیزوں کو نعمت قرار دے کر شکریہ کا حکم دیا ہے۔ یہی نہیں اللہ کے محبوب نے یہاں تک فرمایا کہ اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ اس لیے ہمیں ضرور اپنی جمالیاتی حس کا اظہار کرنا چاہیے کیوں کہ درشتی عموماً انسان کو سخت بنا دیتی ہے۔ لیکن اس خوبصورتی تفریح طبع اور فنون لطیفہ کے نام پر جھوٹ بولنا، دوسروں کا مذاق اڑانا، دوسروں کی غیبت کرنا، ان کی تذلیل کرنا، ان کے عیب ٹٹولنا، نیم عریاں ہو کر رقص کرنا، اسلام کے احکامات کو پاؤں تلے روندنے اور ایسی واہیات اور خرافات کے خلاف آواز بلند کرنی چاہیے۔ میڈیا پر سیاسی شخصیات ہوں یا مذہبی شخصیات، جو بھی کارٹونز یا خاکہ جات وغیرہ کے ذریعے ان کی تذلیل کرے اور اسے فنون لطیفہ کا نام دے، ہر آدمی کو اس عمل کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے۔ بحیثیت مسلمان ہونے کے ہر کسی کا یہ مذہبی فریضہ ہے کہ وہ اس عمل کے خلاف اپنے طور پر کوشش کرے بلکہ پوری قوم کی یہ اخلاقی ذمہ داری ہے کہ وہ مزاح کے نام پر دوسروں کی تذلیل کرنے والوں کے خلاف آواز بلند کرے۔

□□□□□□□

شمائل مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

دنیا بھر کے درختوں سے قلم بنادیے جائیں، سمندروں اور دریاؤں کے پانیوں کو روشنائی میں تبدیل کر دیا جائے اور بنی نوع انسان کے ساتھ جنات بھی مل جائیں اور سب مل کر مصطفی کریم ﷺ کے حسن و جمال کی عظمتوں اور تابانیوں کو احاطۂ تحریر میں لانا چاہیں، تو قلم فنا ہو جائیں، روشنائیاں ختم ہو جائیں اور خود لکھنے والے بھی لکھتے لکھتے راہی ملک عدم ہو جائیں، مگر یہ ممکن نہیں کہ مصطفی کریم ﷺ کے جمال بے مثال اور آپ کی سیرت و صورت کے کمال حسن کا حق ادا ہو سکے۔ نہ کسی قلم میں اتنی سکت ہے کہ آپ کے حسن و جمال کا احاطہ کر سکے اور نہ کسی زبان میں یہ فصاحت و بلاغت کہ آپ کے جمال کو بیان کرنے کا حق ادا کر سکے۔ اللہ تعالی نے اپنے حبیب مکرم ﷺ کے ظاہر و باطن کو وہ عظمتیں اور وسعتیں عطا کی ہیں کہ کسی بشر کے لیے ان کی حقیقت تک رسائی ممکن نہیں، جس طرح آپ کا حسن سیرت سراپا معجزہ ہے، اسی طرح آپ کا پیکرِ ذات اور حسن و جمال بھی ایک معجزہ ہے۔ حسن کی تمام ادائیں آپ کی ذات میں جمع ہیں اور جہاں کہیں بھی حسن و کمال پایا جاتا ہے، وہ ذاتِ پاک مصطفوی کا فیضان ہے، جان محمد قدسی نے کہا ہے:

گل از رخت آموختہ نازک بدنی را
بلبل ز تو آموختہ شیریں سخنی را
ہر کس کہ لب لعل ترا دیدہ بہ دل گفت
حقا کہ چہ خوش کندہ عقیق یمنی را

ترجمہ: "خوبصورت اور خوشبودار پھولوں نے نزاکت آپ کے رُخِ انور سے سیکھی اور بلبلوں کے نغموں کی مٹھاس آپ کی گفتار کا صدقہ ہے، جس نے بھی آپ کے سرخ ہونٹوں کو دیکھا تو بے اختیار پکار اٹھا: خالق نے عقیق یمنی کو کتنی خوبصورتی سے تراشا ہے"۔

مصطفی کریم ﷺ کے حسن پاک کا مشاہدہ کرنے والے خوش نصیب صحابہ کرام کبھی اس حسن کو آفتاب سے تشبیہ دیتے اور کبھی ماہتاب سے، جب کوئی بھی چیز آپ کے حسن و جمال کے مشابہ نہ ملی تو حضرت حسان بے اختیار پکار اٹھے:

وَاَحسَنَ مِنکَ لَم تَرَ قَطُّ عَینِی
وَاَجمَلَ مِنکَ لَم تَلِدِ النِّسَاء
خُلِقتَ مُبَرَّاً مِن کُلِّ عَیبٍ
کَاَنَّکَ قَد خُلِقتَ کَمَا تَشَاء

ترجمہ: "یارسول اللہ! آپ سے زیادہ حسین کبھی کسی آنکھ نے دیکھا نہیں اور آپ سے زیادہ جمیل کبھی کسی ماں نے جنا نہیں، خالق نے آپ کو ہر عیب سے پاک کر کے پیدا کیا ہے، ایسا لگتا ہے کہ خالق نے آپ کو ویسا ہی بنایا ہے، جیسا آپ نے چاہا"۔ بڑے بڑے عُشاق نے اس میدان میں اپنی قادر الکلامی اور فصاحت و بلاغت کے جوہر دکھائے ہیں مگر خامہ فرسائی کے بعد بالآخر سب کو اپنے عجز کا اعتراف کرنا پڑا، شمس الدین شیرازی نے تاجدار کائنات کے حسن و جمال کو بیان کرنے میں زبان و بیان کی بے مائیگی کا اظہار ان اشعار میں کیا:

یَا صَاحِبَ الجَمَالِ وَیَا سَیِّدَ البَشَر
مِن وَجہِکَ المُنِیرِ لَقَد نُوِّرَ القَمَر
لَا یُمکِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقُّہٗ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

ترجمہ: "اے صاحب جمال اور اے عالمِ بشریت کے سردار، آپ کے روشن کرنے والے رُخِ انور سے چاند کو روشنی عطا کی گئی ہے، آپ کی تعریف وتوصیف کا حق ادا کرنا ممکن ہی نہیں ہے مختصراً یہی کہا جاسکتا ہے: اللہ تعالی کی ذات کے بعد مخلوق میں سب سے اعلیٰ واولیٰ آپ ہی کی ذات ہے"۔ مولانا عبدالرحمن جامی نے کہا:

حسن یوسف، دم عیسیٰ ید بیضا داری،
آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تنہا داری

ترجمہ: "یوسف علیہ السلام کا حُسن، عیسیٰ علیہ السلام کی مسیحائی اور موسیٰ علیہ السلام کا ید بیضا، الغرض جو خوبیاں اور کمالات تمام انبیائے کرام علیہم السلام میں متفرق طور پر تھیں، یارسول اللہ! آپ کی ذات میں اللہ تعالی نے ان تمام خوبیوں کو بطریق کمال جمع فرمادیا"۔

اپنی سخن وری اور انداز بیان پر نازاں مرزا غالب اس میدان میں آئے تو انہوں نے اپنے عجز کا یوں اعتراف کیا:

غالب ثنائے خواجہ بہ یزداں گزاشتیم
کاں ذات پاک مرتبہ دان محمد است

ترجمہ: "غالب خود سے مخاطب ہو کر کہتا ہے: رسول اللہ ﷺ کی تعریف وتوصیف میں نے اللہ پر چھوڑ دی، کیونکہ وہی ایک ذات پاک ہے جو محمد رسول اللہ ﷺ کے مرتبے کو سب سے بہتر جانتی ہے"، یعنی کسی کی شان کو بکمال وتمام وہی بیان کرسکتا ہے، جو اس سے پوری طرح آگاہ ہو۔ غزالی زماں علامہ سید احمد سعید شاہ کاظمی فرمایا کرتے تھے: جب یہ بات مسلّم ہے کہ آپ ﷺ اللہ تعالی کے حبیب ہیں تو آپ کے حسنِ صورت، حسن سیرت، علمی وعملی اور ہمہ جہتی کمالات میں کسی بھی قسم کے نقص کا تصور وہ کرسکتا ہے، جس کا گمان ہو کہ معاذ اللہ! یا تو عطا کرنے والے میں کوئی کمی ہے یا لینے والے میں قبولیت کی استعداد میں کوئی کمی رہ گئی ہو، لیکن جب عطا کرنے والی ذات یعنی اللہ تعالی کی بارگاہ میں نعمتوں کی کوئی انتہا نہ ہو اور لینے والے یعنی رسول اللہ ﷺ کی استعداد بھی درجۂ کمال کی ہو تو نقص کا شائبہ کیسے ہوسکتا ہے، چنانچہ امام احمد رضا قادری نے فرمایا:

وہ کمالِ حُسنِ حضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے، یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

اہل علم فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کی ذات مبارکہ پر ایمان کے ساتھ ساتھ آپ کے حسن و جمال پر ایمان لانا بھی ضروری ہے۔ محدثین اور سیرت نگاروں نے اپنی کتابوں میں آپ کے باطنی خصائل وخصائص کے ساتھ ساتھ آپ کے ظاہری حسن و جمال کو بھی موضوعِ سخن بنایا ہے، جمالِ مصطفوی کی تابانیوں اور ضوفشانیوں سے منور ہونے والے خوش نصیب صحابہ کرام اپنے محبوب کے رُخِ انور کے حسن و جمال کا والہانہ انداز میں تذکرہ کیا کرتے تھے، اس حوالے سے چند احادیث پیشِ خدمت ہیں:

(1): "حضرت براء بن عازب بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ حسن و جمال میں سب سے بڑھ کر تھے اور اپنے اخلاق وکردار میں بھی سب پر فائق تھے، (صحیح

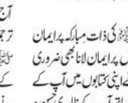

از: مفتی منیب الرحمان

بخاری: 3549)"، (2): "حضرت براء بن عازب سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ ﷺ کا چہرۂ انور شمشیر کی مانند تھا، فرمایا: نہیں! بلکہ چاند کی طرح حسین وجمیل تھا، (صحیح بخاری: 3552)"، شمشیر کی تشبیہ میں گولائی مفقود ہے، اس لیے انہوں نے چاند سے تشبیہ دی کہ چاند میں چمک دمک بھی ہے اور گولائی بھی، (3): "حضرت جابر بن سَمُرہ سے یہی سوال ہوا تو فرمایا: نہیں! بلکہ آپ کا رخِ انور سورج اور چاند کی طرح روشن، چمکدار اور گولائی لیے ہوئے تھا، (صحیح مسلم: 2344)"، (4): "حضرت ابوہریرہ بیان کرتے ہیں: میں نے نبی ﷺ سے بڑھ کر حسین وجمیل کسی اور کو نہیں پایا، یوں معلوم ہوتا کہ آپ کے رُخِ انور میں سورج رواں دواں ہو، (سنن ترمذی: 3648)"۔

(5): "حضرت جابر بن سمرہ بیان کرتے ہیں: ایک مرتبہ چاندنی رات میں مجھے نبی کریم ﷺ کی زیارت کا موقع ملا، آپ ﷺ نے ایک سرخ پوشاک زیب تن کررکھی تھی، میں کبھی آپ ﷺ کے رُخِ انور پر نظر ڈالتا اور کبھی چاند کی طرف دیکھتا، کافی دیر یہی سلسلہ جاری رہا اور بار بار تجزیے کے بعد بالآخر اس نتیجے پر پہنچا کہ آپ ﷺ چودھویں کے چاند سے زیادہ دلربا اور حسین وجمیل ہیں، (سنن ترمذی: 2811)"۔ علامہ علی القاری لکھتے ہیں: "چاند کا نور سورج کے نور سے مستعار ہے، اس لیے اس میں کمی زیادتی ہوتی رہتی ہے، حتیٰ کہ کبھی تو بالکل بے نور ہو جاتا ہے، جبکہ حضور انور ﷺ کے رُخِ مبارک کا نور دن رات میں کسی وقت جدا نہیں ہوتا، کیونکہ چاند کے برعکس یہ آپ کا ذاتی وصف ہے، (جمع الوسائل، ج: 1 ص: 56)"، امام احمد رضا قادری فرماتے ہیں:

برق انگشت نبی چمکی تھی اس پر ایک بار
آج تک ہے سینۂ مہ میں نشاں سوختہ

ترجمہ: "شق القمر کے معجزے کے موقع پر ایک بار رسول اللہ ﷺ کی انگشت مبارک چاند کی جانب اٹھی تھی، آج تک چاند کے سینے میں اس کا نشان موجود ہے"۔ امام احمد رضا قادری نے اپنے اس شعر میں نبی کریم ﷺ کے رخ زیبا کے بجائے آپ کی انگشت مبارک کی رعنائی کو بھی چاند پر فوقیت دی ہے کہ جب چاند آپ کی انگشت کی تجلیات سامنے مغلوب ہوگیا تو چہرے کے حسن کا مقابلہ کیا کرسکتا ہے، ایک اور موقع پر آپ نے کہا:

رخ انور کی تجلی جو قمر نے دیکھی
رہ گیا بوسہ دہِ نقشِ کفِ پا ہو کر

ترجمہ: "چاند نے جب آپ ﷺ کے رُخِ انور کی تجلی دیکھی تو گویا پاؤں کے تلوے کی طرح پیکرِ عجز بن کر اُسے بوسا دیا"۔

(6): "حضرت کعب بن مالک بیان کرتے ہیں: جب نبی ﷺ کسی بات پر خوش ہوتے تو آپ کے چہرہ انور سے نور کی شعاعیں پھوٹتی دکھائی دیتی تھیں، یوں معلوم ہوتا تھا جیسے آپ کا چہرہ چاند کا ٹکڑا ہو، (صحیح بخاری: 3556)"، (7): "حضرت ابوعبیدہ بیان کرتے ہیں: میں نے حضرت رُبیع بنت مُعوّذ سے عرض کی: مجھے نبی کریم ﷺ کا حلیۂ مبارکہ بتائیں، انہوں نے فرمایا: "میرے بیٹے! اگر تو ان کی زیارت کرتا تو یہ کہنے پر مجبور ہو جاتا: گویا طلوع ہوتے آفتاب کی زیارت کر رہا ہوں، (سنن دارمی: 61)"، (8): "حضرت امام حسن نے اپنے ماموں حضرت ہند بن ابی ہالہ سے عرض کی: مجھے نبی ﷺ کا حلیہ مبارکہ بتائیں، فرمایا: نبی ﷺ لوگوں کی نگاہوں میں بہت عظیم الشان دکھائی دیتے تھے اور آپ کا چہرہ انور چودھویں کے چاند کی طرح چمکتا تھا، (شمائل ترمذی، ج: 1 ص: 22)"، (9): "حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں: نبی کریم ﷺ سب سے بڑھ کر حسین اور خوش منظر تھے، جو بھی آپ ﷺ کے چہرہ انور کو دیکھتا تو آپ کی توصیف وثنا کرتا اور آپ کے چہرے کو چودھویں کے چاند کے ساتھ تشبیہ دیتا تھا اور آپ ﷺ کے رخ انور پر پسینے کے قطرے یوں محسوس ہوتے تھے جیسے موتی ہوں، (دلائل النبوۃ للبیہقی، ج 1 ص 300)"، (10): "ابواسحٰق ہمدانی کہتے ہیں: حج کے موقع پر میری ایک صحابیہ سے ملاقات ہوئی، میں نے کہا: مجھے نبی کریم ﷺ کے بارے میں بتائیں، انہوں نے کہا: آپ چودھویں کے چاند کی طرح حسین وجمیل تھے، میری نگاہوں نے ایسا حسین انسان نہ تو آپ سے پہلے کبھی دیکھا اور نہ آپ کے بعد، (دلائل النبوۃ للبیہقی، ج 1 ص 199)"۔

باقیات

معراج العالمﷺ

درگاہ حضرت بل میں عاشقان رسول (ﷺ) موئے مقدس کے دیدار سے بھی فیضیاب ہوئے۔ درگاہ حضرت بل میں نماز کے اجتماعات میں ہزاروں کی تعداد میں مرد وزن نے شرکت کی اور موئے پاک کا دیدار کیا۔ شب خوانی کی مجالس آثار شریف شہری کلاش پورہ، پنجورہ، صورہ، حضرت شیخ نور الدین نورانی (رح) چرار شریف اور دوسری عبادتگاہوں میں بھی منعقد ہوئیں۔ جبکہ صوبہ جموں بالخصوص خطہ چناب و پیر پنچال اور خطہ لداخ کے لیہہ، کرگل اور دراس میں بھی معراج العالم کے سلسلے میں خصوصی مجالس کا انعقاد کیا گیا۔ وادی کشمیر کے تقریباً تمام تجارتی مراکز، مساجد، زیارت گاہوں اور دیگر عبادت گاہوں کو برقی قمقموں سے سجایا گیا ہے۔ بعض مقامات پر لوگوں نے اپنے گھروں کو بھی برقی قمقموں اور بتیوں سے سجایا ہے۔ انتظامیہ نے آثار شریف درگاہ حضرت بل میں زائرین کو ہر ممکن سہولیت پہنچانے کی غرض سے تمام انتظامات کئے تھے جن میں بلا خلل بجلی، پینے کا صاف پانی، طبی، ٹرانسپورٹ، صحت وصفائی کے علاوہ دیگر سہولیات شامل ہیں۔ محکمہ امور صارفین و عوامی تقسیم کاری اور جموں و کشمیر بینک نے درگاہ حضرت میں زائرین کے لئے طعام کے معقول انتظامات کئے تھے۔ عقیدتمندوں کو درگاہ تک لانے اور لے جانے کے لئے اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن (ایس آر ٹی سی) نے دیر رات تک ٹرانسپورٹ سہولیت دستیاب رکھی تھی۔ دریں اثنا وادی کشمیر میں تقریباً تمام سیاسی جماعتوں کے سربراہوں نے ریاستی عوام بالخصوص اہل اسلام کو معراج العالم کی مبارک باد پیش کی ہے۔

سربل سونہ مرگ

بنانے کیلئے فوری کارروائی کی۔ جموں و کشمیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (JKDMA) نے پہلے ہی جموں وکشمیر کے 8 اضلاع بشمول گاندربل میں برفانی تودے کی وارننگ جاری کی ہے، خطرات کو کم کرنے کے لیے فعال اقدامات پر زور دیا ہے۔

امرت کال میں

مانتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ چیتنیا مہاپربھو کرشنا کے لیے محبت کا مظہر تھے۔ اس نے روحانیت اور روحانیت کو عام لوگوں تک پہنچایا۔ انہوں نے ہمیں بتایا کہ خدا کو صرف ترک کرنے سے ہی نہیں بلکہ خوشی سے بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیتنیا مہاپربھو نے ہمیں دکھایا کہ کس طرح اپنی زندگی میں بھگوان کرشن کی تفریحات کو منا کر خوش ہو سکتے ہیں۔ وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ آج بہت سے متلاشی براہ راست تجربہ کر رہے ہیں کہ سنکرتن، بھجن، گیت اور رقص کے ذریعے کوئی شخص روحانیت کے عروج پر کیسے پہنچ سکتا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آج بھارت منڈپم میں عالمی وشنو کنونشن کی میزبانی کرنا ایک اعزاز کی بات ہے، جہاں جی 20 چوٹی کانفرنس کے ذریعے ایک نئے ہندوستان کو دیکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ نئے بھارت کی تصویر ہے، جہاں 'وکاس اور وراثت' کا سنگم ہے۔

17 فروری تک

برفباری کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے تازہ ایڈوائزری میں کہا کہ بہت سے پہاڑی علاقوں میں نمایاں برف جمع ہونے اور درجہ حرارت کے نیچے جمنے کے پیش نظر، مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ انتظامیہ وٹریفک پولیس کی ایڈوائزری پر عمل کریں۔

ماحولیاتی عدم توازن

گریڈ ریکارڈ کیا گیا، جو کہ دارالحکومت کے شہروں کیلئے فروری میں ایک دہائی میں دوسرا سب سے کم درجہ حرارت ہے۔ محکمہ موسمیات نے بتایا کہ سری نگر میں منگل اور بدھ کی درمیانی رات منفی 2.0 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں بدھ اور جمعرات کو کم سے کم درجہ حرارت 5.2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا اور سال کے اس وقت جموں و کشمیر کے موسم گرما کے دارالحکومت میں یہ معمول سے 4.8 ڈگری سینٹی گریڈ سے کم تھا۔ عہدیدار نے بتایا کہ 9 فروری 2019 کو سری نگر میں رات کا کم سے کم پارہ منفی 5.7 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا تھا جبکہ 6 فروری 1985 کو سری نگر شہر کے لئے سب سے کم درجہ حرارت دیکھا گیا تھا جب پارہ منفی 20 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر گیا تھا۔ متعلقہ محکمے نے مزید بتایا کہ پہلگام میں منگل اور بدھ کی درمیانی رات کو درجہ حرارت منفی 10.8 ڈگری سینٹی گریڈ کے مقابلے میں بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب کم سے کم 11.9 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا اور جنوبی کشمیر کے مشہور تفریحی مقام کے لیے یہ معمول سے 5.7 ڈگری سینٹی گریڈ کم تھا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات قاضی گنڈ میں کم سے کم درجہ حرارت منفی 6.4، پہلگام میں منفی 11.9، کپواڑہ میں منفی 5.4، کوکرناگ میں منفی 4.5، گلمرگ میں منفی 12.0، سونمرگ میں منفی 13.1، اننت ناگ میں منفی 5.2، گاندربل میں منفی 4.7، پلوامہ میں منفی 5.8، بانڈی پورہ میں منفی 3.4، بارہمولہ میں منفی 3.8، بڈگام میں منفی 4.6، کولگام میں منفی 6.0، شوپیان میں منفی 8.0 اور لارنو کوکرناگ میں منفی 9.9 ڈگری سینٹی گریڈ کیا گیا۔ دریں اثنا جموں میں بدھ اور جمعرات کی درمیانی رات جموں کا کم سے کم درجہ حرارت 3.6، بانہال میں منفی 1.4، بٹوٹ میں 0.3، کٹرا میں 4.4، بھدرواہ میں منفی 2.1، کٹھوعہ میں 4.3، رام بن میں 6.2، ریاسی میں 3.2، سامبا میں 1.9، ادھم پور میں 3.8، پونچھ میں 1.0 اور راجوری میں منفی 2.6 ڈگری سینٹی گریڈ کیا گیا۔ اس دوران محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر میں 17 فروری تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے بتایا کہ 18 سے 20 فروری تک مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ الگ تھلگ اونچی جگہوں پر ہلکی برفباری متوقع ہے۔ جمعرات کے روز جاری تازہ موسم کاری میں محکمہ موسمیات سری نگر نے کہا کہ جموں وکشمیر میں 17 فروری تک موسم عام طور پر خشک رہنے کا امکان ہے، تاہم 14 فروری کو رات کے وقت بادل چھائے رہنے کا امکان ہے۔ متعلقہ محکمے کے مطابق 18 سے 20 فروری تک مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ الگ تھلگ اونچی جگہوں پر ہلکی برفباری کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے تازہ ایڈوائزری میں کہا کہ بہت سے پہاڑی علاقوں میں نمایاں برف جمع ہونے اور درجہ حرارت کے نیچے جمنے کے پیش نظر، مسافروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ انتظامیہ وٹریفک پولیس کی ایڈوائزری پر عمل کریں۔

چیف سیکریٹری

وقت میں پورا کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔ انہوں نے اعلی سطح پر ان سکیموں کی باقاعدہ نگرانی اور جائزہ لینے پر زور دیا تاکہ اگر کوئی رکاوٹیں ہیں تو انہیں فوری طور پر دور کیا جائے۔ انہوں نے یہاں جموں وکشمیر میں ان اسکیموں کو آسانی سے لاگو کرنے کے لئے بین محکمہ کوآرڈینیشن کا مشورہ دیا۔ اٹل ڈلو نے طریقہ کار کو آسان بنا کر اسکیم کے فوائد کو ممکنہ فائدہ اٹھانے والوں کو آسانی سے دستیاب کرنے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے رہنما خطوط کے مطابق جہاں بھی ضرورت ہو، ضروری ترامیم کرنے پر زور دیا تاکہ انہیں یہاں کے کسانوں کے مفادات سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔ پرنسپل سکریٹری، اے پی ڈی، شیلیندر کمار نے میٹنگ کو اہداف کو وقت پر حاصل کرنے کے لیے محکمہ کی طرف سے لگائے گئے نگرانی کے طریقہ کار کے بارے میں بتایا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ محکمہ نے درخواست دہندگان کے تاثرات کی بنیاد پر کچھ پیچیدگیوں کو دور کیا ہے۔ انہوں نے یہاں ان اسکیموں کے نفاذ کی مجموعی تصویر پر بھی روشنی ڈالی اس کے علاوہ محکمہ ان اقدامات پر بھی روشنی ڈالتا ہے جن پر محکمہ UT میں عمل آوری کے تحت ہر اس طرح کی اسکیم کے نتائج کو بڑھانے پر غور کر رہا ہے۔ متعلقہ مشن ڈائریکٹرز نے آئندہ مالی سال کے دوران ہر اسکیم میں کی گئی کارکردگی پیش کی۔ انہوں نے مالی سال 2024-25 کے لیے اے اے پی کی بھی نقاب کشائی کی۔ یہ بتایا گیا کہ CSS راشٹریہ کرشی وکاس یوجنا (RKVY) کے تحت مرکزی حکومت نے RKVY- نارمل، ایگریکلچر مشینائزیشن، سوائل ہیلتھ فرٹیلٹی، رین فیڈ ایریا ڈیولپمنٹ (RAD) جیسے مختلف پروجیکٹوں بشمول پرمپراگت کرشی وکاس یوجنا (PKVY) اور زرعی جنگلات کے لیے 13.21 کروڑ روپے کے فنڈز جاری کیے ہیں۔ اسکیم کے نتائج میں کسانوں میں سبزیوں کے ایک کروڑ پودوں کی تقسیم، بورویل کی تنصیب، بوور سسٹم شامل ہیں۔ اسی طرح پی ایم کے وی وائی کے تحت نامیاتی کھیتی کو فروغ دینے کے لیے 230 کلسٹرز قائم کیے گئے ہیں اور آر اے ڈی کے تحت 41 واٹر لفٹنگ آلات، 82 ورمی کمپوسٹ یونٹس، 252 مکھیوں کے چھتے کی تقسیم بھی کی گئی ہے۔ میٹنگ میں آر کے وی وائی 2024-25 کے تحت اے اے پی کے بارے میں بھی تبادلہ خیال ہوا۔ بتایا گیا کہ اے اے پی نے اگلے مالی سال کے لیے 63.03 کروڑ روپے کی رقم رکھی ہے۔ اس میں RKVY- نارمل کے لیے 6.51 کروڑ روپے، زرعی مشینی کے لیے 22.45 کروڑ روپے، مٹی کی صحت کی زرخیزی کے لیے 2.38 کروڑ روپے، رین فیڈ ایریا ڈویلپمنٹ (RAD) کے لیے 2.10 کروڑ، PKVY کے لیے 6.71 کروڑ روپے اور فی ڈاکٹر کے لیے 18.75 کروڑ روپے مزید شامل ہیں۔ اس سکیم کے دیگر ذیلی منصوبوں کے لیے مختص کے علاوہ۔ اسکیم کے نتائج میں سبزیوں کی پیداوار میں 15-20 فیصد اضافہ اور 3.65 کروڑ سبزیوں کے بیجوں کی دستیابی، 82,846 کوئنٹل معیاری بیجوں کی تقسیم، یقینی آبپاشی، روزگار کی فراہمی، صنف دوست مشینری، قدرتی وسائل کا بہتر استعمال، بہتر مارکیٹنگ شامل ہیں۔ اور کسانوں کے درمیان پریشانی کی فروخت کو کم کرکے بہتر منافع کے علاوہ ان کو حاصل ہونے والے درجنوں دیگر فوائد۔ میٹنگ میں زعفران مشن، بانس مشن، کرشونتی یوجنا، ای ٹی ایم اے، اور باغبانی کی مربوط ترقی کے مشن (MIDH) کے تحت کئے گئے تخمینوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ کہا گیا کہ MIDH کے لئے 2024-25 کے تحت تجویز کردہ AAP 60.00 کروڑ روپے ہے۔ میٹنگ میں جموں وکشمیر میں زعفران، شہد کے علاوہ دیگر اہم فصلوں کی پیداوار بڑھانے کے لیے شروع کیے گئے پروجیکٹوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس نے یہاں نیدرلینڈ کی مدد سے باغبانی میں دو سنٹرس آف ایکسیلنس کے قیام کے علاوہ جموں وکشمیر میں لاگو کی گئی دیگر کسانوں پر مبنی اسکیموں میں ایچ اے ڈی پی کے اثرات پر بھی غور کیا۔

سرینگر ملی ٹینٹ حملہ

شیر کشمیر انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز صورہ میں زخموں کی تاب نہ لا کر دم توڑ گیا۔ جموں وکشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا، نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ، نائب صدر عمر عبداللہ، پی ڈی پی صدر محبوبہ مفتی، اپنی پارٹی کے صدر الطاف بخاری، بی جے پی جموں و کشمیر یونٹ کے ترجمان الطاف ٹھاکر نے اس واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔

سرینگر میں اضافی

حملے کے بعد سری نگر میں سکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات کئے گئے ہیں جبکہ جگہ جگہ اضافی اہلکاروں کی تعیناتی عمل میں لائی گئی جو راہگیروں اور مسافروں کی باریک بینی سے تلاشی لے رہے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ شالہ کدل قرفلی محلہ علاقے میں ملی ٹینٹوں کے ہاتھوں دو غیر مقامی شہریوں کی ہلاکت کے بعد پائین شہر میں سیکورٹی فورسز کو جگہ جگہ پر تعینات کیا گیا ہے جبکہ حملہ آوروں کی شناخت کے لئے سی سی ٹی وی فوٹیج کو بھی کھنگالا جا رہا ہے۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو ٹالنے کی خاطر رات کے دوران فورسز کا گشت بھی بڑھایا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ ملک دشمن عناصر کے منصوبوں کو ناکام بنانے کی خاطر سری نگر میں سیکورٹی فورسز کو الرٹ پر رہنے کے احکامات صادر کئے گئے ہیں۔

MBBS منی لانڈرنگ

نے ای ڈی کو 13 فروری تک حراست میں دے دیا ہے۔

سراغ رسانی

(بارہمولہ، جولمزم کے ہلاک دہشت گرد قیوم نجار کا بھائی ہے۔ پولیس نے بتایا کہ رشید نجار کو بھی حراست میں لے لیا گیا ہے۔ یہ دریافت پولیس کی جانب سے شہر میں سیکورٹی کو برقرار رکھنے اور ممکنہ خطرات کو روکنے کے لیے جاری کوششوں کی نشاندہی کرتی ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ کارروائی مصدقہ انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر کی گئی۔ فی الحال پولیس نے کیس کے حوالے سے مزید معلومات جاری نہیں کی ہیں تاہم توقع ہے کہ تفتیش آگے بڑھنے کے ساتھ ہی مزید تفصیلات سامنے آئیں گی۔

پارلیمان نے دی

حکومت نے مرکزی مالی امداد حاصل کرنے کے لیے حکومت ہند سے بھی تعاقب کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر جناب منوج سنہا اور چیف سکریٹری اٹل ڈلو نے اس سمت میں یوٹی کی کوششوں کی قیادت کی۔ یوٹی حکومت کے ان مطالبات کا جائزہ لینے کے لیے وزارت داخلہ اور وزارت خزانہ میں اگست 2023، اکتوبر 2023 اور جنوری 2024 میں اہم میٹنگیں ہوئیں۔ مرکزی وزیر داخلہ اور مرکزی وزیر خزانہ نے حالیہ مہینوں میں یوٹی حکومت کے مالیاتی انتظام کا ذاتی طور پر جائزہ لیا۔ اس کے مطابق مرکزی حکومت نے 20 لاکھ روپے فراہم کرنے پر اتفاق کیا ہے۔ اس مالی سال میں یوٹی حکومت کو 41751.44 کروڑ روپے اور اگلے مالی سال میں 37277.74 کروڑ روپے۔ امداد کے یہ اعداد وشمار 2023-24 کے نظر ثانی شدہ تخمینوں اور مرکزی حکومت کے 2024-25 کے بجٹ تخمینوں میں درست طریقے سے حاصل کیے گئے تھے۔ اس امداد میں حکومت کو عام امداد (وسائل کا فرق)، کیرو، کوار اور ریٹل وغیرہ میں پن بجلی کے منصوبوں کے لیے ایکویٹی شراکت شامل ہے۔ اس کی بنیاد پر، محکمہ خزانہ نے 2023-24 کے لیے اپنے ضمنی بجٹ اور 2024-25 کے لیے ووٹ آن اکاؤنٹ اور دو تخصیصی بلوں کا مسودہ تیار کیا۔ 2023-24 کے لیے نظر ثانی شدہ تخمینہ مجموعی طور پر 2023-24 کے بجٹ کے تخمینہ سے کم ہے کیونکہ UT حکومت اپنے اخراجات کو ہموار کرنے میں کامیاب رہی تھی۔ 8,712.90 کروڑ روپے کے 2023-24 کے ضمنی مطالبات چار محکموں فنانس، پاور ڈویلپمنٹ، مہمان نوازی اور پروٹوکول اور کوآپریٹو سے متعلق ہیں۔ سپلیمنٹری بجٹ محکمہ خزانہ کو قرض کی ادائیگی کے پیش نظر درکار ہے جبکہ پاور ڈویلپمنٹ ڈپارٹمنٹ کو بجلی کی خریداری کے لیے فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ مہمان نوازی اور پروٹوکول کا محکمہ دوارکا، نئی دہلی میں نیا J&K بھون تیار کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس کے لیے DDA سے زمین الاٹ کی جائے گی۔ کوآپریٹو ڈیپارٹمنٹ کو اپنے نئے CSS، اسسٹنس ٹو پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (PACS) کے لیے اضافی فنڈنگ کی ضرورت ہے۔ ان اضافی مطالبات کو رواں سال 2023-24 کے ضمنی مطالبات کے ساتھ پورا کرنے کی تجویز ہے۔ پارلیمنٹ نے جموں وکشمیر کے لیے 2024-25 کے عبوری بجٹ کو بھی منظور کیا جس میں سماجی شمولیت کو فروغ دینے، شفافیت کو بڑھانے، محصولات کو بڑھانے اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو تیز کرنے کے لیے جموں وکشمیر میں جاری اقدامات کے لیے انتظامات کیے گئے ہیں۔ یہ پائیدار زراعت، صنعتی اسٹیٹ، پی آر آئی سطح کے کاموں، روزگار پیدا کرنے، اور ترقی پذیر سیاحت کے لیے جاری اقدامات کے لیے بھی فراہم کرتا ہے۔ پارلیمنٹ نے UT کے اکاؤنٹ پر ووٹ کی منظوری بھی دی۔ 59,364 کروڑ۔ یہ عبوری بجٹ روپے کے محصولات کے اخراجات کا احاطہ کرتا ہے۔ 40,081 کروڑ روپے اور سرمایہ خرچ 19,283 کروڑ۔ یہ مندرجہ ذیل جاری اقدامات اور اسکیموں کے لیے فراہم کرتا ہے۔ 1) جل جیون مشن کے تحت دیہی علاقوں کے لیے نل کے پانی کے رابطے کے لیے 2959 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا جس میں 532 کروڑ روپے بطور یو ٹی شیئر۔ 2) ہولسٹک ایگریکلچر ڈیولپمنٹ پروگرام (HADP) کے ذریعے UT کے زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کو تبدیل کرنے کے لیے 934 کروڑ روپے، بشمول IFAD کے فنڈ J&K جامع سرمایہ کاری پلان (JKCIP) کے انتظامات۔ 3) سماگرا شکشا ابھیان، پی ایم ایس آر آئی اور پی ایم پوشن کے تحت فنڈنگ کے ذریعے اسکولی تعلیم کے بنیادی ڈھانچے اور خدمات کو از سر نو جوان کرنے کے لیے 1907 کروڑ روپے۔ 4) پی ایم جی ایس وائی سڑکوں کے لیے 1683 کروڑ روپے، سی آر ایف سڑکوں کے لیے 300 کروڑ روپے، اور 1000 کروڑ روپے کی نابارڈ اسکیم کے ساتھ روڈ کنیکٹیویٹی کو بہتر بنانے کا انتظام۔ 5) پنچایت اور شہری بلدیاتی اداروں کے مقامی ایریا کے کاموں کے لیے فراہم کرکے وکندریقرت حکمرانی کو مضبوط بنانے کے لیے 1313 کروڑ روپے۔ 6) صحت کے شعبے میں بنیادی ڈھانچے اور خدمات کو مضبوط بنانے کے لیے 1271 کروڑ روپے۔ 7) پی ایم آواس یوجنا۔ گرامین اسکیم کے تحت دیہی مکانات کے لیے 1093 کروڑ روپے۔ 8) بوڑھے، بیوہ اور معذور پنشن کے لیے ای سوشل سیکورٹی کوریج کے لیے 1000 کروڑ روپے۔ 9) رتلے، کوار اور کیرو میں ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹس کے لیے جموں و کشمیر کی ایکویٹی کے لیے 660 کروڑ روپے، جو مستحکم آمدنی کا ذریعہ اور سستی بجلی فراہم کرے گا۔ 10) وقف کارپوریشن کے ذریعے صحت کے شعبے میں مشینری، ساز و سامان، مصنوعی امداد اور ادویات کی بروقت خریداری کے لیے 505 کروڑ روپے۔ 11) کوآپریٹو بینکوں، دیہی بینکوں، جے اینڈ کے بینک وغیرہ کی سرمایہ کاری کے لیے 500 کروڑ روپے۔ 12) NEP وژن کے مطابق نئے کالجوں اور یونیورسٹیوں کے بنیادی ڈھانچے کے لیے 450 کروڑ روپے۔ 13) لاڈلی بیٹی اور شادی میں مدد کے لیے خواتین کو با اختیار بنانے کے لیے 430 کروڑ روپے۔ 14) کشمیری پنڈت ملازمین کے لیے ٹرانزٹ رہائش کی تعمیر کے لیے 400 کروڑ روپے۔ 15) انڈسٹریل اسٹیٹس اور متعلقہ انفراسٹرکچر کی ترقی کے لیے 400 کروڑ روپے۔ 16) سوچھ بھارت ابھیان (شہری) اسکیم کے تحت 370 کروڑ روپے۔ 17) دریائے جہلم کے فلڈ مینجمنٹ پروجیکٹ کے لیے 390 کروڑ روپے۔ 18) دعووں کی بروقت ادائیگی کو یقینی بنانے کے لیے جی ایس ٹی کی دوبارہ ادائیگی کے لیے 450 کروڑ روپے۔ 19) BDC/DDC گرانٹس کے لیے 272 کروڑ روپے ضلع اور بلاک کی سطح پر مقامی نظم ونسق کو بہتر بنانے کے لیے۔ 20) پی ایم شری اسکیم کے تحت ماڈل اسکولوں کی ترقی کے لیے 174 کروڑ روپے۔ 21) صنعتی ترغیبات، اسٹارٹ اپس، تجارتی فروغ، جاب میلے وغیرہ کے لیے 155 کروڑ روپے۔ 22) ورثے کے تحفظ، سیاحت کے فروغ، اور تہواروں، سنیما/خطرے کے فروغ کے لیے 155 کروڑ روپے۔ 23) چھت پر شمسی توانائی اور نئی اور قابل تجدید توانائی کے دیگر راستے تیار کرنے کے لیے 150 کروڑ روپے۔ 24) کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی تخلیق کے لیے 140 کروڑ روپے۔ 25) پولیس ہاؤسنگ، بنکر، پولیس اسٹیشن، سی سی ٹی وی وغیرہ کی تعمیر کے لیے 104 کروڑ روپے۔ 26) ورلڈ بینک کی مالی اعانت سے جہلم توی فلڈ ریکوری پروجیکٹ کے انتظام کے لیے 100 کروڑ روپے۔ 27) تعلیم، ہنرمندی اور روزگار کے لیے مشن یوتھ پروگرام کے لیے 100 کروڑ روپے۔ 28) نئے سیاحتی مقامات، نئے سرکٹس، صوفی سرکٹ اور شناخت شدہ مذہبی سرکٹس، روپ ویز، ہائی وے آرام گاہوں اور گالف کے فروغ کے لیے 91 کروڑ روپے۔ 29) گوجروں کے لیے قبائلیوں کی فلاح و بہبود کے لیے بنیادی ڈھانچے کے تحت 70 کروڑ روپے قبائلی ہاسٹل/ دودھ دیہات/ خانہ بدوش پناہ گاہوں/ لائبریریوں کی تعمیر کے لیے۔ 30) شہری علاقوں میں سیوریج کے منصوبوں کے لیے 100 کروڑ روپے، نئی ٹاؤن شپس اور سستی رہائش کے لیے 70 کروڑ روپے اور دال کی ترقی کے لیے 50 کروڑ روپے۔ 2023-24 کے ضمنی مطالبات اور 2024-25 کے لیے ووٹ آن اکاؤنٹ پر دو اختصاصی بلوں کو پارلیمانی منظوری کے ساتھ، UT حکومت اب بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں اور سماجی اور اقتصادی اقدامات کو تیز کرنے اور محصول وصولی کے اہداف کو پورا کرنے پر توجہ دے گی۔

مسکین باغ

نے بتایا کہ 6 فائر ٹینڈروں کی مدد سے آگ پر قابو پایا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ پولیس نے آگ لگنے کی وجوہات جاننے کی خاطر کیس درج کرکے تحقیقات شروع کی ہے۔ بتادیں کہ سری نگر کے باغ مہتاب علاقے میں بدھ کی شام کو آگ کی ایک واردات میں 'ڈائی پر' فیکٹری تباہ ہوئی۔

راجوری اور پونچھ

(درج فہرست قبائل کے طور پر تسلیم کرنا ان کے حقوق اور نمائندگی کو یقینی بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

دکاندار، مزدور

سرور، راحت و آرام، مصائب و آلام، مشکلات ومہمات اور آزمائشوں کے مجموعہ کا نام ہے۔ انسان کو زندگی میں ہر طرح کے حالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے کبھی کبھی ایسے کیفیات سے بھی گزرنا پڑتا ہے جو انسان کو زندگی سے مایوس کردیتی ہے اور خودکشی کی طرف لے جاتی ہے مگر کامیاب و کامران ہیں وہ لوگ جو ان حالات کا عزم واستقلال اور صبر وشکر کے ذریعے ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہیں۔ ماہرین نفسیات کے مطابق خودکشی کے مختلف اسباب ہیں لیکن ان سب میں دو بنیادی سبب ہے، پہلا معاشی یعنی غربت و افلاس، بیروزگاری ومحتاجی اور مالی تنگی کے عالم میں سر قرضوں کا بوجھ ہونا۔ دوسرا آپسی تعلقات میں ناچاقی، گھریلو معاملات میں نااتفاقی اور رشتوں میں تنازعات کا پیدا ہو جانا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مبلغین اور قائدین کی بھی اہم ذمہ داری ہے کہ وہ لوگوں کو اسلامی تعلیمات اور نظریات سے آشنا کریں

لگامہ اوڑی میں

زین پورہ میں مقدمہ درج کیا گیا اور تحقیقات شروع کی گئی۔ پولیس نے کہا کہ ہم عام لوگوں سے گزارش کرتے ہیں کہ اگر آپ اپنے آس پاس کہیں بھی منشیات فروشی یا کوئی اور جرم دیکھتے ہیں تو بلا جھجک قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ سے رابطہ کریں یا 112 پر ڈائل کریں۔ لوگوں سے درخواست ہے کہ معاشرے سے منشیات کی لعنت کو روکنے میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ ہم کمیونٹی ممبران کو یقین دلاتے ہیں کہ پولیس قانون کے مطابق مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔

نشہ آور ادویات

سپاسمو پراکسیون پلس کے 432 کیپسول اور کوڈین فاسفیٹ کے 5 شربت برآمد کرنے میں کامیاب ہوئے۔ انہیں گرفتار کر کے پولیس سٹیشن کریری منتقل کر دیا گیا جہاں وہ زیر حراست ہیں۔ اسی مناسبت سے پولیس اسٹیشن کریری میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ اس موقع پر گاڑی بھی ضبط کر لی گئی۔ ہم عام لوگوں سے گزارش کرتے ہیں کہ اگر آپ اپنے آس پاس کہیں بھی منشیات فروشی یا کوئی اور جرم دیکھتے ہیں تو بلا جھجک قریبی پولیس اسٹیبلشمنٹ سے رابطہ کریں یا 112 پر ڈائل کریں۔ لوگوں سے درخواست ہے کہ معاشرے سے منشیات کی لعنت کو روکنے میں پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ ہم کمیونٹی کے ارکان کو یقین دلاتے ہیں کہ پولیس قانون کے مطابق مجرموں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی۔

ہڈیوں کی بیماری

والے افراد بھی اس بیماری کا شکار ہو سکتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ خواتین میں اس بیماری کے ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں کیوں کہ وہ مناسب تعداد میں ڈیری پراڈکٹس اور دودھ کا استعمال نہیں کرتیں جبکہ وہ زیادہ تر سورج کی روشنی سے بھی دور رہتی ہیں جس سے ڈیٹامن ڈی ملتا ہے۔ ڈیٹامن ڈی کیلشیم کو جذب کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے جبکہ نمک کی زیادتی جسم سے کیلشیم کو پیشاب کے ذریعے باہر کر دیتی ہے۔ ذیابیطس، گردے کے مریض اور دبلے افراد میں اس بیماری کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ انہوں نے تجویز دی کہ کیلشیم اور ڈیٹامن ڈی کی مناسب تعداد، اور جسمانی ورزش اس بیماری سے بچانے میں مدد کر سکتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ بیماری کا شکار افراد میں کولہے کا فریکچر عام بات ہے۔ مذکورہ آرتھوپیڈک سرجن پروفیسر نے ایک میڈیکل سروے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر میں اس مرض کے چھ کروڑ سے زائد مریض ہیں جبکہ اس حوالے آگاہی نہ ہونا مریضوں کی تعداد میں اضافے کا باعث ہے۔

کہیں نہ کہیں

کی مذمت کے لیے الفاظ کم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کہیں نہ کہیں انتظامیہ ٹارگٹ کلنگ کو روکنے میں ناکام ہے۔ حکام کو کل کے واقعے کا سخت نوٹس لینا چاہیے اور جرم کے مرتکب افراد کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کے لیے کوششیں کی جانی چاہیے۔ الطاف بخاری نے کشمیریوں پر زور دیا کہ وہ اٹھیں اور ایسے دہشت گردی کے واقعات کے پیچھے عناصر کو بے نقاب کریں۔ ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ اپنی پارٹی کے دروازے ہر اس شخص کے لیے کھلے ہیں جو یہ مانتے ہیں کہ جموں وکشمیر ہندوستان کا اٹوٹ حصہ ہے۔ الطاف بخاری نے کہا کہ لوگ مسلسل اپنی پارٹی میں شامل ہو رہے ہیں۔ ہمارے دروازے ہر اس شخص کے لیے کھلے ہیں جو مانتے ہیں کہ جموں وکشمیر ہندوستان کا مضبوط حصہ ہے اور ملک کے آئین میں یقین رکھتے ہیں۔ بخاری نے مزید کہا کہ مجھے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آج کون پارٹی میں شامل ہوا۔ چاہے ان کا ماضی میں کسی دوسرے سیاسی گروہ یا نظریے سے تعلق رہا ہو۔ حریت ہو یا جماعت اسلامی، میں انہیں جموں و کشمیر کا شہری سمجھتا ہوں اور پارٹی میں سب کو خوش آمدید کہتا ہوں۔

پانزتھ قاضی گنڈ

کو بھی نصب کیا جا رہا ہے اس سے علاقے میں پانی کی شدید قلت پیدا ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پانزتھ قاضی گنڈ کے لوگوں کو چند مہینے تک ہی پانی بہم رہتا ہے یعنی اپریل سے اگست تک ہی پینے کی سپلائی متواتر طور پر چلتی ہے اور اس کے بعد خشک ہو جاتے ہیں۔ یو این آئی نامہ نگار رفیع مسعود کے ساتھ بات چیت کے دوران مقامی لوگوں نے بتایا کہ نئی اسکیم سے علاقے کے لوگوں کو پینے کے پانی کی ایک ایک بوند کے لئے ترسنا پڑے گا لہذا ہماری ایل جی انتظامیہ سے اپیل ہے کہ وہ اس معاملے میں مداخلت کریں۔

چندی گڑھ میں

پیدا کر رہے ہیں، پہلے جب ان سے اسمبلی انتخابات کے بارے میں سوال پوچھا جاتا تھا تو جواب دیتے تھے کہ ریاست میں پنچایتیں ہیں، سرپنچ ہیں، پنچ ہیں، کارپوریٹر ہیں، میئر ہیں، چیئرمین ہیں لیکن اب انہیں کوئی چیئرمین نہیں، نہ کوئی پنچ، نہ کوئی سرپنچ اور نہ ہی میئر ہے۔ اب حکمرانوں سے پنچایتی اور بلدیاتی الیکشن میں دیری کی وجہ پوچھتے ہیں تو وہ اس کیلئے حد بندی وجہ قرار دیتے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ یہ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں تھی کہ پنچایتوں اور بلدیاتی اداروں کی معیاد 5 سال میں مکمل ہونے والی تھی، کیا ایک سال پہلے حد بندی کا عمل شروع نہیں کیا جا سکتا تھا؟ معیاد ختم ہونے کے بعد ہی حکومت کو حد بندی کیوں یاد آئی؟ عمر عبداللہ نے کہا کہ یہ ہمیشہ کیلئے چھپ نہیں سکتے، ہمیشہ کیلئے یہ بھاگ نہیں پائیں گے، کبھی نہ کبھی تو انہیں سپریم کورٹ کے حکم کا عمل کرنا ہوگا، اور تب جا کر ہم صحیح معنوں میں نیشنل کانفرنس کی بنیادی طاقت پوری دنیا کو دکھا دیں گے۔ اُن کا کہنا تھا کہ جو ان لوگوں کے آس پاس گھومنے والے لوگ ہیں وہ ان چیزوں کا ذکر نہیں کریں گے، کیونکہ وہ اپنی چاپلوسی میں مصروف ہیں، یہ لوگ ہر حکومت کے چاپلوس بنتے ہیں۔ ہماری حکومت کے دوران یہ ہمارے آگے پیچھے گھومتے تھے، پھر اگلی حکومت کے آگے پیچھے گھومنے لگے اور آج موجودہ حکمرانوں کے کے آگے پیچھے گھوم رہے ہیں۔ شکر ہے کہ حکومت سے باہر رہ کر ہمیں ایسے لوگوں کی اصلیت پوری طرح معلوم پڑ گئی اور اب ان کیلئے ہمارے دروازے نہیں کھلیں گے۔ دربار مو کے نہ ہونے سے جموں کو ہو رہے نقصان کو بدقسمتی سے تعبیر کرتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ یہاں کے دکاندار پریشان، کاروباری مایوس ہیں، دربار سے جو رونق لگتی تھی وہ غائب ہوگئی ہے۔ یہاں ایک سسٹم ہوتا تھا، سب کو معلوم ہوتا تھا کہ کون سے افسر اور ملازم 6 مہینے سرینگر میں ہونگے اور کون 6 مہینے جموں میں ہونگے، آج تو اپنی من مرضی سے کام چل رہا ہے، جس افسر کی مرضی وہ جہاں بیٹھے۔

سال 2019 سے

کمیٹی نوجوانوں کو انصاف فراہم کرنے کے لئے قومی سطح پر ایک وسیع پیمانے کی مہم شروع کرنے جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ راہل گاندھی جی جو بھارت جوڑو نیائے یاترا چلا رہے ہیں اسی کے تحت نوجوانوں کو انصاف اور حقوق دلانے کے لئے بھی ایک یاترا شروع کی جائے گی۔ ان کا کہنا تھا کہ نوجوانوں کے لئے یہ مہم تین مرحلوں پر مشتمل ہوگی اور پہلا مرحلہ 28 فروری تک ہوگا۔ اجے اوپادھیائے نے کہا کہ پہلے مرحلے کے تحت سیکورٹی فورسز کے اہلخانہ کے ساتھ رابطہ کیا جائے گا تاکہ ان کے حقوق کے لئے لڑا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں کم سے کم 30 لاکھ ایسے خاندان ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ دوسرا مرحلہ ستیہ گرہ کا ہوگا جو 5 مارچ سے 10 مارچ تک ہوگا اور اس کے تحت ان خاندانوں تک پہنچا جائے گا جن کے نوجوان فوج میں بھرتی ہونا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس مرحلے میں ملک کے ہر شہر اور ہر ضلع میں دھرنا دیا جائے گا تاکہ نوجوانوں کی بات کو سرکار تک پہنچایا جا سکے۔ موصوف ترجمان نے کہا کہ تیسرے مرحلہ نیائے یاترا ہوگا جو ایک پد یاترا ہوگی جس میں ہر شہر میں 50 کلومیٹر کی پد یاترا کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ مرحلہ 17 مارچ سے شروع ہو کر 20 مارچ کو اختتام پذیر ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ کانگریس پارٹی نوجوانوں کے حق کے لئے لڑے گی۔ مسٹر اوپادھیائے نے کہا کہ ہماری سرکار سے مانگ ہے کہ فوج میں سیلکٹ ہوئے ڈیڑھ لاکھ نوجوانوں کو جوائننگ لیٹرز فراہم کئے جائیں۔ انہوں نے کہا: 'یو پی اے سرکار کے دوران ملک میں بے روزگاری کی شرح صرف 2.2 فیصد تھی جو کافی بڑھ گئی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک میں مختلف محکموں میں 30 لاکھ اسامیاں خالی پڑی ہوئی ہیں جن کو پُر نہیں کیا جا رہا ہے۔

ہندوستان میانمار

داخلہ نے اس انتظام کو فوری طور پر ختم کرنے کی سفارش کی ہے اور وزارت خارجہ اس انتظام کو ختم کرنے کے عمل کو مکمل کر رہی ہے۔

پہاڑی طبقوں

ملے گی بلکہ حکومت نے ان کے لئے الگ سے اب کوٹا مقرر کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سچ ہے کہ لمبے عرصے سے پہاڑی قبیلے کے لوگ ریزرویشن کو لے کر اپنی آواز بلند کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں پچھلے ستر برسوں سے ان لوگوں کو ریزرویشن سے محروم رکھا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ستر برسوں سے اقتدار میں رہنے والے لوگوں نے ان کا استحصال کیا اور صرف دعوے اور وعدے کئے۔

Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

عراق میں ڈرون حملے میں تین افراد ہلاک

بغداد، 8فروری (یو این آئی) عراق کے دارالحکومت مشرقی بغداد میں بدھ کو نیم فوجی حشد شعبی فورس کی ایک کار پر ڈرون حملے میں کم از کم تین افراد ہلاک ہو گئے۔ وزارت داخلہ کے ایک ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ ذرائع نے بتایا کہ یہ حملہ شام کے وقت ہوا جب ایک ڈرون نے المشتل کے آس پاس نیم فوجی دستوں کی ایک گاڑی پر بمباری کی۔ بمباری سے ہونے والے دھماکے کے باعث آگ لگ گئی اور گاڑی کے اندر موجود تین افراد ہلاک ہو گئے۔ عراقی سکیورٹی فورسز نے جائے وقوعہ کو سیل کر دیا اور شہری دفاع کی ایک ٹیم آگ بجھانے کے لیے پہنچ گئی۔ ذرائع نے کار میں مارے گئے افراد میں سے ایک کی شناخت ابو باقر السعدی کے طور پر کی ہے جو عراق میں ایران کے حمایت یافتہ مسلح گروپ کتائب حزب اللہ کا کمانڈر تھا جس کے حشد شعبی فورسز یا پاپولر موبلائزیشن فورسز سے تعلقات ہیں۔ ذرائع کے مطابق، حملے کے بعد، عراقی سکیورٹی فورسز نے کسی بھی سکیورٹی کی خلاف ورزی کے پیش نظر، بھاری قلعہ بندی والے گرین زون کے ارد گرد حفاظتی اقدامات سخت کر دیئے، جس میں امریکی سفارت خانے سمیت کچھ اہم سرکاری ادارے اور غیر ملکی سفارتی مشنز موجود ہیں۔ عراقی جوائنٹ آپریشنز کمانڈ نے اپنے منسلک میڈیا آوٹ لیٹ سیکیورٹی میڈیا سیل کے ذریعے ایک بیان میں کہا کہ مقامی وقت کے مطابق رات 9:35 پر المشتل محلے میں ایک ڈرون نے ایک شہری کار کو نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں اس میں سوار افراد مارے گئے۔ دریں اثنا، امریکی سینٹرل کمانڈ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اس کی فورسز نے بغداد کے وقت کے مطابق رات 9:30 بجے یکطرفہ حملہ کیا، جس میں کتائب حزب اللہ کا ایک کمانڈر مارا گیا جو" خطے میں امریکی افواج پر حملوں کی براہ راست منصوبہ بندی اور اس میں حصہ لینے کا ذمہ دار تھا۔ پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ اس حملے سے کوئی اضافی نقصان یا کسی شہری کی جان نہیں گئی اور" امریکہ اپنے لوگوں کے تحفظ کے لیے ضروری اقدامات کرتا رہے گا۔" یہ حملہ اردن میں امریکی فوجی اڈے پر حالیہ ڈرون حملے پر جاری امریکی ردعمل کا حصہ تھا۔ اس حملے میں تین امریکی فوجی ہلاک اور 40 سے زائد زخمی ہوئے تھے۔

عباس نے بلنکن سے ملاقات کی

رام اللہ، 8فروری (یو این آئی) فلسطینی صدر محمود عباس نے مغربی کنارے میں امریکی وزیر خارجہ انتھونی بلنکن سے ملاقات کی اور غزہ کی پٹی کی ترقی سمیت دیگر امور پر تبادلہ خیال کیا۔ سرکاری فلسطینی خبر رساں ایجنسی وفا نے بتایا کہ بدھ کو مسٹر بلنکن کے ساتھ ملاقات میں مسٹر عباس نے کہا کہ بین الاقوامی قانونی قراردادوں پر مبنی دو ریاستی حل کے نفاذ کے ذریعے امن اور سلامتی حاصل کی جا سکتی ہے۔ مسٹر عباس نے لاقات کے دوران ادویات اور خوراک سمیت امدادی سامان میں تیزی لانے اور غزہ کے لیے پانی، بجلی اور ایندھن کے التزام کی اہمیت کا اعادہ کیا۔ اس دوران انہوں نے فلسطینی عوام کی جبری نقل مکانی کو ناقابل قبول کرنے کا اعادہ کیا۔ فلسطینی صدر نے غزہ کے رہائشیوں کو نقل مکانی پر مجبور کرنے کے لیے پٹی کے جنوب میں واقع شہر رفح میں اسرائیلی فوج کی کسی بھی ممکنہ فوجی کارروائی کے نتائج سے بھی خبردار کیا۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ غزہ فلسطینی ریاست کا اٹوٹ انگ ہے اور اس علاقے کو فلسطینی علاقوں سے الگ کرنے کے اسرائیلی منصوبے کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ مسٹر عباس نے امریکہ کی طرف سے فلسطین کی ریاست کو تسلیم کرنے کی اہمیت پر بھی روشنی ڈالی اور اقوام متحدہ میں فلسطین کی مکمل رکنیت کے لیے امریکی حمایت پر زور دیا۔

آذربائیجان؛ الہام علیوف 92 فیصد ووٹ لیکر دوسری مرتبہ صدر منتخب

باکو: آذربائیجان کے صدر الہام علیوف ایک بار پھر ملک کے صدر منتخب ہو گئے۔ عرب میڈیا کے مطابق آذربائیجان میں ہونے والے صدارتی الیکشن میں تقریباً 77 فیصد ووٹنگ کی شرح رہی جس میں صدر الہام علیوف 4 لاکھ 971 ووٹ لے کر مسلسل دوسری بار صدر منتخب ہو گئے۔ صدر الہام علیوف کے مدمقابل امیدوار دور دور تک بھی ان کا مقابلہ نہ کرسکے۔ دوسری بار صدر منتخب ہونے پر ملک میں جشن کا سماں ہے اور ہر جانب صدر الہام کی تصاویر اور پارٹی پرچم کی بہار ہے۔ آذربائیجان کے صدر کی بھاری اکثریت سے اس شاندار فتح کی ایک وجہ حریف ملک آرمینیا سے متنازع علاقے میں ایک جنگ جیتنا اور آرمینیا سے اپنی زمین واپس لینا ہے۔ ترک صدر طیب اردوان نے الہام علیوف کو ٹیلی فون کیا اور شاندار کامیابی کی مبارک باد دی جس پر آذربائیجان کے صدر نے ان کا شکریہ ادا کیا اور دونوں ممالک کے درمیان سفارتی وتجارتی تعلقات کو جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

ایکواڈور کی پارلیمنٹ نے چین کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے کی منظوری دے دی

کوئٹو، 8فروری (یو این آئی) ایکواڈور کی پارلیمنٹ (قومی اسمبلی) نے چین کے ساتھ آزاد تجارتی معاہدے کی توثیق کر دی۔ پارلیمنٹ کی طرف سے جاری کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایکواڈور اور چین کے درمیان تجارت کی توسیع اور تنوع کو فروغ دینا، تجارتی رکاوٹوں کو ختم کرنا اور سامان کی سرحد پار نقل وحرکت کو آسان بنانا قومی اسمبلی سے منظور شدہ آزاد تجارتی معاہدے کے اہداف ہیں۔ معاہدے میں ایکواڈور کی صنعت کے تحفظ کے لیے 800 سے زیادہ متفقہ استثنیٰ شامل ہیں۔ توقع ہے کہ اس معاہدے سے 50,000 سے زیادہ ملازمتیں پیدا ہوں گی اور چھوٹے کاروباروں کے ذریعے چین کو ملک کی برآمدات کا 71 فیصد احاطہ کرے گا۔ کیلے کے برآمد کنندگان کی ایکواڈور ایسوسی ایشن نے کہا کہ یہ معاہدہ اگلے پانچ سالوں میں چین کو کیلے کی برآمدات میں 50 فیصد اضافہ کرے گا۔ چین اور ایکواڈور نے ایک سال سے زائد عرصے تک دستاویز پر کام کرنے کے بعد مئی 2023 میں آزاد تجارتی معاہدے پر دستخط کیے تھے۔

پاکستان میں عام انتخابات کے لیے ووٹنگ شروع

اسلام آباد، 8فروری (یو این آئی) پاکستان میں عام انتخابات کے لیے جمعرات کی صبح پورے ملک میں ووٹنگ شروع ہوگئی۔ الیکشن کمیشن آف پاکستان (ای سی پی) کے ترجمان سید ندیم حیدر نے بتایا کہ ووٹنگ مقامی وقت کے مطابق صبح 8 بجے شروع ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ ووٹنگ کا عمل شام پانچ بجے تک بلاتعطل جاری رہے گا۔ چار صوبائی اسمبلیوں کے لیے بھی آج ووٹنگ ہو رہی ہے۔ ای سی پی کے مطابق ملک کی کل آبادی کے نصف سے زائد عام انتخابات میں ووٹ ڈالنے کی اہل ہیں۔ ای سی پی نے اعلان کیا کہ 5000 سے زائد امیدوار نیشنل اسمبلی کی 265 جنرل نشستوں کے لیے اور خیبر پختونخوا، پنجاب، بلوچستان اور سندھ میں سمیت چار صوبائی اسمبلیوں کی 590 جنرل نشستوں کے لیے 12000 سے زائد امیدوار میدان میں ہیں۔ ای سی پی کے مطابق قومی اسمبلی کی 266 نشستوں پر انتخابات ہونے تھے تاہم ایک امیدوار کی موت کے باعث ایک نشست پر انتخابات ملتوی کر دیا گیا۔

ہم فتح کے بہت قریب ہیں، نیتن یاہو

اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے کہا ہے کہ امریکی وزیر خارجہ کو بتا دیا ہے کہ ہم فتح کے بہت قریب ہیں، مکمل فتح کے سوا دوسرا کوئی آپشن نہیں۔ امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن سے ملاقات کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیلی یرغمالی ہمیشہ میرے دماغ میں رہتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یرغمالیوں کی رہائی کے لیے فوجی دباؤ جاری رکھنا ضروری ہے، اسرائیل کو غزہ میں کسی بھی وقت کارروائی کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ نیتن یاہو نے کہا کہ غزہ کی حکمرانی ان کو دی جانی چاہیے جو دہشتگردی کی تعلیم نہ دیں، اسرائیلی فوج کو حماس کے آخری گڑھ رفح میں آپریشن کا کہہ دیا ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم نے مزید کہا کہ دشمن جانتے ہیں حل یا تو سفارتی راستے سے نکلے گا یا فوجی ہوگا، اس مسئلے کو حل کیے بغیر ہم چین سے نہیں بیٹھیں گے۔

زخمی اور بیمار فلسطینیوں کو علاج کے لیے دوسرے ممالک بھیجنے کی ضرورت

غزہ، 8فروری (یو این آئی) غزہ کی پٹی میں کم از کم 11000 زخمی اور بیمار فلسطینیوں کو علاج کے لیے فوری طور پر دوسرے ممالک میں بھیجنے کی ضرورت ہے۔ حماس کے زیر انتظام وزارت صحت نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ وزارت کے ترجمان اشرف الکدرا نے ایک بیان میں کہا" مریضوں کی جان بچانے کی ضرورت ہے کیونکہ غزہ میں جاری اسرائیلی جنگ کی وجہ سے طبی عملے اور آلات کی کمی کے درمیان وزارت ان کے لیے تمام طبی خدمات فراہم نہیں کر سکتی"۔ "انہوں نے کہا کہ" فی الحال، وزارت شمالی غزہ میں اسپتالوں کے کچھ حصوں کو چلانے کے قابل ہے، لیکن ہمیں اپنا کام جاری رکھنے کے لیے طبی سامان اور ایندھن کی آمد اور جنوب سے طبی ٹیموں کی واپسی کی ضرورت ہے۔" وزارت نے کہا کہ غزہ پر جاری اسرائیلی حملوں میں اب تک خواتین اور بچوں سمیت 27708 فلسطینی جاں بحق جب کہ 67147 دیگر زخمی ہوئے ہیں۔ فلسطینی پناہ گزینوں کے لیے اقوام متحدہ کی ریلیف اینڈ ورکس ایجنسی (یو این آر ڈبلیو اے) کے مطابق پٹی میں اس کی 84 فیصد صحت کی سہولیات اسرائیلی حملوں سے متاثر ہوئی ہیں۔

حماس کی 135 روزہ جنگ بندی کی تجویز: اسرائیل ڈھٹائی پر قائم

یرغمالیوں کی رہائی اور حماس کے خاتمے تک کارروائی جاری رکھیں گے: اسرائیل جنگ پر بضد، فوٹو: فائل غزہ: حماس نے غزہ میں جنگ کے مکمل خاتمے کے لیے 135 دنوں کے دوران 3 مرحلوں میں جنگ بندی کی تجویز پیش کردی تاہم اسرائیل روایتی ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اسے مسترد کر دیا۔ عالمی خبر رساں ادارے کے مطابق حماس نے غزہ میں ساڑھے چار مہینوں کے سیز فائر کا منصوبہ پیش کر دیا جس سے 4 مرحلوں میں مکمل جنگ بندی کی راہ ہموار ہوسکتی ہے۔ حماس نے یہ تجویز ثالثوں امریکا، قطر اور مصر کو پیش کی تھی جنھوں نے یہ تجویز اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے سامنے رکھی۔ گزشتہ جنگ بندی معاہدے کی طرح اس تجویز میں بھی حماس نے فلسطینی قیدیوں کے لیے بدلے اسرائیلی یرغمالیوں کے تبادلے کے ساتھ غزہ کی تعمیر نو، اسرائیلی افواج کی واپسی اور لاشوں، میتوں کا تبادلہ شامل ہے۔ حماس کے جنگ بندی منصوبے کے مطابق پہلے مرحلے میں اسرائیلی جیلوں سے فلسطینی خواتین اور بچوں کی رہائی کے بدلے تمام اسرائیلی خواتین یرغمالیوں، 19 سال سے کم عمر کے مرد، بوڑھے اور بیماروں کو رہا کیا جائے گا۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو نے حماس کی جنگ بندی کی تجویز کو 'فریب' قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا اور حماس کو جڑ اکھاڑنے کا عزم کا اظہار کرتا ہوئے کہا کہ اسرائیل کے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے۔ نیتن یاہو نے مزید کہا کہ یرغمالیوں کی جلد از جلد رہائی صرف اور صرف شدید اور بھرپور فوجی کارروائی اور دباؤ کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ غزہ میں فوجی کارروائیاں جاری رہیں گی۔ ادھر امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن نے امید ظاہر کی ہے کہ فریقین دوبارہ کسی سیز فائر معاہدے تک پہنچ جائیں گے۔ حماس کی تجویز میں مزید نکات کے شامل ہونے کی گنجائش ہے۔

لبنان میں اسرائیلی حملے میں تین افراد جاں بحق

بیروت، 8فروری (یو این آئی) جنوب مشرقی لبنان کے خیام اور بنی حیان میں اسرائیلی حملے میں حزب اللہ کے دو جنگجو اور ایک شہری کی موت ہوگئی اور پانچ دیگر زخمی ہو گئے۔ لبنانی طبی اور سیکورٹی ذرائع نے بتایا کہ اسرائیل نے خیام پر 11، بنی حیان پر چار اور جنوب مغربی لبنان کے علاقوں پر پانچ حملے کیے۔ اس کے علاوہ 16 قصبوں اور دیہاتوں میں تقریباً 75 گولے داغے اور 12 مکانات تباہ کر دئے نیز 37 دیگر کو نقصان پہنچایا۔ ایک اسرائیلی ڈرون نے جنوب مشرقی گاؤں الوزانی میں پینے کے پانی کے پمپنگ اسٹیشن کو بھی دو میزائلوں سے نشانہ بنایا۔

شاہ چارلس کی غیر موجودگی میں شاہی فرائض کون ادا کرے گا؟

لندن، 8فروری (یو این آئی) برطانوی بادشاہ چارلس کے کینسر میں مبتلا ہونے کی اطلاعات کے بعد شاہی فرائض کی انجام دہی کا بوجھ شہزادہ ولیم کے کندھوں پر آ پڑا ہے۔ اے ایف پی کے مطابق برطانیہ کے بادشاہ چارلس سوم میں کینسر کے مرض کی تشخیص کے بعد ولیٔ عہد ولیم سے توقع کی جارہی ہے کہ وہ اپنے والد کی غیرموجودگی میں شاہی فرائض انجام دیں گے۔ 41 سالہ ولیٔ عہد ولیم نے اپنی اہلیہ شہزادی کیتھرین کے آپریشن کے بعد سے عوامی مصروفیات معطل کی ہوئی ہیں، اور وہ شہزادی کیتھرین اور تین بچوں کی دیکھ بھال میں مصروف ہیں۔ تاہم والد میں کینسر کی اچانک تشخیص کے بعد گزشتہ روز سے شہزادہ ولیم نے اپنی سرکاری مصروفیات کا آغاز کر دیا ہے، تاکہ شاہی سطح پر پیدا ہونے والے خلا کو پُر کیا جاسکے، ان سے توقع کی جارہی ہے کہ وہ والد کے بھی کچھ فرائض انجام دیں گے، اس دوران شاہ چارلس کی بیٹی شہزادی این اور ملکہ کمیلا بھی ولیٔ عہد کا ساتھ دیں گی۔ واضح رہے کہ بکنگھم پیلس نے شاہ چارلس کی بیماری کے حوالے سے تاحال تفصیلات جاری نہیں کیں، کہ وہ کینسر کی کون سی قسم میں مبتلا ہیں، برطانوی وزیر اعظم رشی سونک نے تصدیق کی تھی کہ شاہ چارلس کا کینسر ابتدائی اسٹیج کا ہے۔

□□□□

جدہ کی سبزی منڈی میں غیر ملکیوں کا خرید وفروخت کی غرض سے داخلہ ممنوع

ریاض، 8فروری (یو این آئی) سعودی عرب کے شہر جدہ میں غیر ملکیوں پر بڑی پابندی کردی گئی، جدہ کی سبزی منڈی میں غیر ملکیوں کا خرید وفروخت کی غرض سے داخلہ ممنوع قرار دے دیا گیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت ماحولیات، پانی وزراعت کے مکہ مکرمہ ریجن دفتر کی جانب سے جاری کئے گئے فیصلے پر عملدرآمد شروع کر دیا گیا ہے۔ وزارت کی جانب سے کہا گیا ہے کہ 'سبزی منڈی میں غیر ملکیوں کے داخلے پر پابندی سعودائزیشن کے لیے ہے'۔ سبزی منڈی میں داخل ہونے کی کوشش کرنے والے ہر غیر ملکی کو کفیل سے لیٹر کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ دوسری جانب تاجروں اور سبزی منڈی کے سرمایہ کاروں نے وزارت کے اس فیصلے کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ 'سبزی منڈی میں خرید وفروخت سعودی شہریوں تک محدود ہونی چاہئے'۔ تاجروں اور سبزی منڈی کے سرمایہ کاروں نے فیصلے پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے سبزی منڈی کے تفتیشی دوروں کا بھی مطالبہ کیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل صحافتی ٹیم کی جانب سے جب سبزی منڈی کا دورہ کیا گیا تو اس بات کا انکشاف ہوا تھا کہ وہاں غیر ملکی نگراں اداروں کی پروا کئے بغیر خرید وفروخت میں مصروف ہیں۔

غزہ جنگ: امریکی حکام کی ریاست مشی گن میں عرب کمیونٹی کے رہنماؤں سے ملاقات

امریکی اعلیٰ حکام ریاست مشی گن میں صدر جو بائیڈن کے ناقد عرب اور مسلمان کمیونٹی کے رہنماؤں سے ملاقات کریں گے جو غزہ میں مستقل جنگ بندی کا مطالبہ نہ کرنے کی حکومتی پالیسی پر تنقید کرتے آئے ہیں۔ خبر رساں ادارے روئٹرز کے مطابق مسلمان کمیونٹی کے رہنماؤں سے ملاقات کرنے والے وفد میں امریکی ایجنسی برائے ڈیولپمنٹ ایڈمنسٹریٹر سمانتھا پاور، وائٹ ہاؤس کے عہدیدار اسٹیو بینجمن اور ان کے نائب جیمی سٹرن کے علاوہ دیگر حکام شامل ہیں۔ خیال رہے کہ امریکہ میں صدارتی انتخابات 5 نومبر کو متوقع ہیں اور ریاست مشی گن انتخابی مہم کا گڑھ سمجھی جاتی ہے۔ جنوب مشرقی ریاست مشی گن کی مسلمان کمیونٹی کے رہنماؤں نے چند ہفتے قبل جو بائیڈن کی مہم چلانے والے حکام سے ملنے سے انکار کر دیا تھا۔ مسلمان رہنماؤں کا کہنا ہے کہ وہ صرف اس صورت میں پالیسی سازوں کے ساتھ ملاقاتیں کریں گے کہ غزہ پر اسرائیلی حملے بند کیے جائیں اور فلسطینیوں تک امداد پہنچائی جائے۔ منگل کو ریاست مشی گن سے منتخب ہونے والے 30 سے زائد عہدیداروں کا کہنا تھا کہ وہ 27 فروری کو ہونے والے ڈیموکریٹک پرائمری انتخابات میں جو بائیڈن کی غزہ جنگ پالیسی کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے کسی بھی امیدوار کو ووٹ نہیں ڈالیں گے جبکہ دیگر کا کہنا ہے کہ نومبر میں صدارتی انتخابات کے دوران وہ جو بائیڈن کے حق میں ووٹ نہیں دیں گے۔ بائیڈن انتظامیہ کے مطابق مسلمان رہنماؤں کے ساتھ ملاقاتیں 7 اکتوبر کو جنوبی اسرائیل پر حماس کے حملوں کے بعد سے کمیونٹی رہنماؤں اور منتخب عہدیداروں کے ساتھ ہونے والے رابطوں کا حصہ ہیں۔ امریکی حکومت کا مؤقف رہا ہے کہ وسیع جنگ بندی سے حماس کو فائدہ پہنچے گا تاہم حماس کے ہاتھوں یرغمال بنائے گئے افراد کی رہائی اور غزہ کے رہائشیوں میں امداد کی تقسیم کے لیے لڑائی میں محدود تعطل کا مطالبہ کیا ہے۔ امریکی عرب چیمبر آف کامرس کے بانی اور چیئرمین احمد چیبانی کا کہنا ہے کہ کمیونٹی کے رہنماؤں میں تشویش پائی جاتی ہے اور امریکی انتظامیہ کے حکام کو ان سے بہت پہلے رابطہ کرنا چاہیے تھا۔

پہلی بار مسلسل 12 مہینے تک عالمی اوسط درجہ حرارت 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ سے زائد ریکارڈ

دنیا کی تاریخ میں پہلی بار مسلسل 12 مہینے تک عالمی اوسط درجہ حرارت کو صنعتی عہد سے قبل کے مقابلے میں 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ سے زائد ریکارڈ کیا گیا ہے۔ یہ انکشاف یورپی موسمیاتی ادارے Copernicus کلائیمٹ چینج سروس (سی سی سی ایس) نے ایک رپورٹ میں کیا۔ خیال رہے کہ 2015 کے پیرس معاہدے میں طے کیا گیا تھا کہ عالمی درجہ حرارت کو 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ سے تجاوز نہیں کرنے دیا جائے گا۔ مگر سی سی ایس کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ فروری 2023 سے جنوری 2024 کے دوران دنیا پیرس معاہدے کی خلاف ورزی کے قریب پہنچ گئی۔ رپورٹ میں گزشتہ مہینے کو انسانی تاریخ کا گرم ترین جنوری قرار دیا گیا۔ سی سی ایس کی ڈپٹی ڈائریکٹر Samantha Burgess نے بتایا کہ 2024 کا آغاز ایک اور ریکارڈ شکن مہینے سے ہوا۔ انہوں نے کہا کہ یہ نہ صرف تاریخ کا گرم ترین جنوری کا مہینہ تھا بلکہ پہلی بار مسلسل 12 مہینے تک اوسط عالمی درجہ حرارت صنعتی عہد سے قبل کے مقابلے میں 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ سے زائد ریکارڈ کیا گیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ جنوری 2024 میں اوسط درجہ حرارت 1991 سے 2020 کے مقابلے میں 0.7 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ رہا۔ اسی طرح صنعتی عہد سے قبل کے مقابلے میں جنوری 2024 میں اوسط درجہ حرارت 1.66 ڈگری سینٹی گریڈ زیادہ ریکارڈ ہوا۔ یہ مسلسل 8 واں مہینہ ہے جس نے گرم ترین ہونے کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اس سے قبل جون، جولائی، اگست، ستمبر، اکتوبر، نومبر اور دسمبر (2023 کے مہینے) مسلسل انسانی تاریخ کے گرم ترین مہینے ثابت ہوئے تھے۔ یورپی موسمیاتی ادارے نے جنوری 2024 میں تصدیق کرتے ہوئے بتایا تھا کہ 2023 انسانی تاریخ کا گرم ترین سال ثابت ہوا جس دوران درجہ حرارت میں اضافہ 1.5 ڈگری سینٹی گریڈ کے قریب رہا۔ جنوری 2024 کے دوران یورپ کے متعدد ممالک میں درجہ حرارت کے نئے ریکارڈ دیکھنے میں آئے، جیسے اسپین کے مختلف علاقوں میں درجہ حرارت 30 سینٹی گریڈ سے زائد ریکارڈ ہوا۔ یورپ سے باہر مشرقی کینیڈا، شمال مغربی افریقا، مشرق وسطیٰ اور وسطی ایشیا میں بھی موسم معمول سے زیادہ گرم رہا۔

گھر میں شاندار دعوت کا اہتمام:

ہر گھر میں ہفتے یا مہینے میں رشتے داروں کے لئے دعوتوں کا نظم کیا جاتا ہے۔ یہ دعوت مل بیٹھنے کا بہانہ ہوتا ہے۔ رشتے داروں سے مل کر خوشی ہوتی ہے۔ البتہ دعوت کا اہتمام اور انتظام ایک مشکل کام ضرور ہے۔ دراصل دعوت کو شاندار بنانے کے لئے ایک خاتونِ خانہ کو بہت جتن کرنے پڑتے ہیں جن میں صفائی ستھرائی، مہمانوں کو وقت دینا، کھانا پکانا اسے اچھے طریقے سے پیش کرنا وغیرہ وغیرہ شامل ہیں۔ اس تھکن اور پریشانی سے بچنے کیلئے ہم آپ کو چند کارآمد باتیں بتا رہے ہیں جو آپ کیلئے کافی مددگار ثابت ہوں گی:

مہمانوں کی لسٹ بنالیں

مہمانوں کی لسٹ بنایئے کہ کتنے لوگ متوقع ہیں اور اس میں کتنے بڑے ہیں اور کتنے بچے ہیں تاکہ تیاری کرنے میں آسانی ہو۔

مینو ترتیب دیں

سب سے پہلے آپ دو تین دن پہلے ذہن بنالیں کہ دعوت میں کیا پکانا ہے۔ مینو کو مدنظر رکھتے ہوئے اس میں استعمال ہونے والے تمام لوازمات بھی لکھ لیں کہ کیا کیا بازار سے آنا ہے اور کیا کیا گھر میں موجود ہے۔

برتن پہلے سے نکال لیں

جو بھی برتن استعمال میں آئیں گے ان کو پہلے سے نکال کر دھو کر کسی ٹیبل پر اوندھا کر کے رکھ دیں۔ تمام پلیٹیں، چمچے، ڈشز، پیالے وغیرہ، کیونکہ کھانا لگاتے ہوئے برتنوں کو تلاش کرنا آپ کے پھوہڑ پن کا ثبوت ہے۔ مہمانوں کا اندازہ لگائیں کہ کتنے ہیں اور ان میں کتنے برتن استعمال ہوسکتے ہیں سب کے حساب سے گلاس، پلیٹیں اور چمچے موجود ہوں۔ کھانے میں کتنی ڈشز ہیں اس کیلئے کیا کیا برتن چاہئے ہوں گے، سب پہلے سے ترتیب دے کر رکھیں۔

مہمانوں کے بیٹھنے کا بندوبست

مہمانوں کے بیٹھنے کا انتظام درست ہونا بہت ضروری ہے۔ اگر بیٹھنے کی گنجائش کم ہوگی تو سب بے اطمینانی محسوس کریں گے۔ اسی لئے اگر کچھ چیزیں سمیٹ کر گنجائش بنانی ہے یا فرنیچر آگے پیچھے کرنا ہے تو یہ سب ایک دن پہلے ہی کرلیں۔ دعوت والے دن یہ سب کام، کام کے بوجھ کو دگنا کر دیتے ہیں۔

ٹھنڈا اور سادہ پانی کا انتظام

پینے کے لئے ٹھنڈا اور سادہ پانی، دونوں کا انتظام کریں۔ چند افراد کو پینے کے لئے ٹھنڈا پانی درکار ہوتا ہے جبکہ کچھ لوگ پینے کے لئے سادہ پانی مانگتے ہیں۔ اس لئے آپ اپنی تیاری مکمل رکھیں۔

جو پہلے پکا سکیں پکالیں

سوئٹ ڈش میں اگر کوئی ایسی چیز ہے جو ایک رات پہلے بنائی جاسکتی ہے تو ضرور بنالیں، اس سے بھی آپ کا کام ہلکا ہوجائے گا۔ اگر بریانی پکا رہی ہیں تو مسالہ رات میں تیار کرلیں، پلاؤ ہے تو یخنی بنا کر رکھ دیں، فرائیڈ رائس ہیں تو سبزیاں کاٹ کر فرائی کر لیں تاکہ دعوت میں صرف چاول ابال کر ڈالنے ہوں، قورمہ پکانا ہے تو پیاز فرائی کر کے انہیں مسل کر رکھ لیں۔ کڑاہی بنانی ہے تو ٹماٹر پیس کر رکھ دیں۔ کباب ایک دو دن پہلے بنالیں۔ رائتہ اور سلاد صبح ہی بنا کر فریج میں رکھ دیں۔

صفائی ساتھ ساتھ کرتے رہیں

بعض خواتین کھانا پکانے کے بعد برتن دھونے اور کچن سمیٹنے کا کام کرتی ہیں۔ لیکن اگر ساتھ ہی کچن سمیٹتے بھی جائیں تو صفائی کے لئے الگ سے وقت نکالنا نہیں پڑے گا اور برتنوں کا انبار بھی جمع نہیں ہوگا۔

بچوں کے لئے انتظام

کہتے ہیں بڑے اگر سو بھی آجائیں تو پتہ نہیں چلتا لیکن دو بچے ہوں تو آفت مچ جاتی ہے۔ بچوں کے کھیلنے کے لئے ایک الگ جگہ مقرر کر دیں۔ کوشش کریں کچھ کھلونے یا تفریح کا کوئی اور انتظام پہلے سے کر کے رکھ لیں تاکہ بچے اور ان کے ماں باپ بھی پرسکون رہیں۔

سادگی سے کام لیں

کوشش کریں کہ زیادہ لوگوں کی دعوت میں زیادہ ڈیکوریشن اور آرائش کی چیزوں سے گریز کریں۔ میز کی سجاوٹ اور کرسیوں وغیرہ کی سیٹنگ سادہ رکھیں تاکہ مہمانوں کو مشکل کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

تھوڑی مدد لے لیں

مہمانوں کی آمد سے پہلے ہی ٹیبل یا دسترخوان سیٹ کرلیں، یہ اور ایسے دیگر کاموں کیلئے بچے، میاں یا بھائی بہن وغیرہ کی مدد لی جاسکتی ہے۔ اس پر پلیٹیں، چمچے، گلاس، وغیرہ سیٹ کر دیں تاکہ وقت ضرورت کسی بھی افراتفری کے بغیر فوری کھانا لگایا جا سکے۔ اسی طرح کھانے کے بعد برتن اٹھانے اور فوری صفائی کی ذمہ داری بھی پہلے ہی سے کسی کے سپرد کر دیں۔

مہمانوں کی آمد سے پہلے تیار ہوجائیں

کوشش کریں کہ مہمانوں کی آمد سے پہلے آپ اپنا کام ختم کرلیں اور نہا دھو کر اچھی سی خوشبو لگا کر ہلکا پھلکا میک اپ کر کے تیار ہوجائیں۔ اس سے خود آپ کو بھی اچھا محسوس ہوگا، اور آپ کے آنے والے مہمان بھی آپ کو دیکھ کر اچھا محسوس کریں گے۔

خود بھی لطف اٹھائیں

یہ کسی بھی میزبان کے لئے سب سے اہم کام ہوتا ہے۔ اگر اتنی محنت اور اہتمام کرنے کے بعد آپ خود ہی انجوائے نہ کر پائیں تو مہمان کیسے انجوائے کر پائیں گے۔ چھوٹی چھوٹی غلطیوں کو نظر انداز کریں کیونکہ یقین مانیں شاید کوئی بھی اتنی باریکیوں کو نوٹس نہ کرے۔ دعوت میں لوگوں کا مقصد اپنے رشتے داروں کے ساتھ اچھا وقت گزارنا ہوتا ہے۔ لہٰذا پرسکون رہئے، خوب ہنسئے اور دعوت کا مزے لیجئے!

پیشاب کا کم آنا کونسی خطرناک بیماری کا باعث ہوسکتا ہے؟

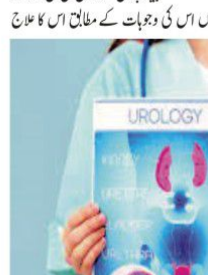

پیشاب کا کم آنا میڈیکل ٹرم کے مطابق اولیگوریا نامی ایک بیماری ہے۔ ایک نارمل انسان دن بھر میں کم از کم 400 ملی لیٹر تک پیشاب کرتا ہے۔ اگر کوئی اس سے کم پیشاب کرے تو وہ اس بیماری میں مبتلا ہوسکتا ہے۔

پیشاب کے کم آنے کی وجوہات

پیشاب کے کم آنے کی مختلف وجوہات ہوسکتی ہیں جن کو جاننے کے بعد اولیگوریا میں مبتلا ہونے اور اس کی شدت کا فیصلہ کیا جاسکتا ہے ان وجوہات میں سے کچھ اس طرح ہوسکتی ہیں۔

پانی کی کمی

پیشاب کے کم آنے کی سب سے بڑی وجہ جسم میں پانی کی مقدار کی کمی ہوسکتی ہے۔ بعض افراد پانی کم پیتے ہیں یا پھر گرمی کی شدت اور زیادہ پسینہ آنے کے سبب بھی جسم میں پانی کی کمی ہوسکتی ہے۔ اس کے علاوہ ڈائریا، الٹی اور موشن کی صورت میں بھی جسم سے پانی خارج ہو کر جسم میں پانی کی کمی ہوسکتی ہے جس سے پیشاب کے آنے کی مقدار میں کمی واقع ہوسکتی ہے۔

انفیکشن

بعض اوقات جسم کے کسی بھی حصے میں انفیکشن کی صورت میں مختلف اعضاء میں خون کی روانی متاثر ہوتی ہے جس کے سبب بھی جسم کے مختلف حصوں میں سے لیکوئیڈ کو جمع کر کے گردوں تک پہنچانے کا عمل متاثر ہوتا ہے جس سے پیشاب کی مقدار میں کمی واقع ہوسکتی ہے۔

پیشاب کے راستے میں رکاوٹ

پیشاب کے راستے میں ہونے والی رکاوٹ کے سبب گردوں میں سے پیشاب کے خارج ہونے کے عمل میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ اور پیشاب گردوں میں ہی جمع ہوتا رہتا ہے اور باہر خارج نہیں ہوتا ہے جس سے ایک یا دونوں گردوں کے متاثر ہونے کا امکان ہوتا ہے۔

ادویات کا اثر

کچھ ادویات کے مستقل استعمال کے سبب بھی گردوں کے افعال میں کمی واقع ہوتی ہے جس کی وجہ سے پیشاب کا آنا کم ہوجاتا ہے ان ادویات میں دردکش ادویات کا مستقل استعمال، ہائی بلڈ پریشر کی دوائیں اور جینٹا مائی سین نامی اینٹی بائیوٹک شامل ہے۔

پیشاب کم آنے پر ڈاکٹر سے کب مشورہ کرنا چاہیے؟

پیشاب کی مقدار کی کمی کی صورت میں اس کی وجوہات کے مطابق اس کا علاج ضروری ہے اگر ایسا پانی کی کمی کی وجہ سے ہو رہا ہے تو پانی کا استعمال بڑھا دینا چاہیے۔ لیکن اگر آپ محسوس کر رہے ہیں کہ پیشاب رکاوٹ کی صورت میں خارج ہونے سے رک رہا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ دل کی دھڑکن کا تیز ہونا، چکر آنا یا غنودگی طاری ہونے کی علامات ہوں تو اس صورت میں فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کرنا ضروری ہے ورنہ یہ گردوں کے لیے خطرناک بھی ثابت ہوسکتا ہے۔

اولیگوریا کی تشخیص

اس بیماری کی تشخیص کسی ٹیسٹ سے ممکن نہیں ہے البتہ آپ کا ڈاکٹر اس بیماری کے حوالے سے کچھ سوال پوچھ سکتا ہے جن کے ذریعے بیماری کی تشخیص ہوسکتی ہے۔

ڈاکٹر سب سے پہلے یہ جاننے کی کوشش کرے گا کہ مقدار میں کمی کب سے واقع ہوئی ہے اور اس کا سبب کیا ہے۔ اس کے علاوہ اس کا فیصلہ آپ خود بھی کرسکتے ہیں کہ کیا زیادہ پانی پینے سے آپ کے پیشاب کے آنے کی مقدار بڑھ رہی ہے یا نہیں۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر ایک تفصیلی ٹیسٹ بھی کرواسکتا ہے جس میں وہ پیشاب کے رنگ اور اس میں موجود پروٹین اور یورک ایڈ کی مقدار کی جانچ کرسکتا ہے جس کے بعد ڈاکٹر مزید جانچ کے لی٭ خون کے ٹیسٹ، الٹرا ساونڈ، سی ٹی اسکین کا فیصلہ کرسکتا ہے۔

پیشاب کی کمی کا علاج

اس بیماری کی صورت میں ڈاکٹر آپ کو ڈرپ لگانے کا مشورہ دے سکتا ہے تاکہ جسم میں سے پانی کی کمی کو پورا کیا جاسکے اور گردوں میں سے زہریلے مادوں کو خارج کر کے ان کے افعال کو بہتر بنایا جاسکے۔

بیماری کی صورت میں ہونے والی پیچیدگیاں

اگر اس بیماری کو نظر انداز کر دیا جا٭ اور اس کا وقت پر علاج نہ کروایا جائے تو یہ بہت ساری پیچیدگیوں کا بھی باعث بن سکتی ہے جس میں ہائی بلڈ پریشر، دل کا فیل ہوجانا، خون کی کمی، اور معدے کے امراض شامل ہیں۔

بیماری سے بچنے کی تدابیر

اس موذی مرض سے بچنے کے لی٭ کچھ اقدامات کرنا ضروری ہیں جن میں اس بات کو یقینی بنانا کہ جسم میں پانی کی کمی نہ ہونے دینا اور دن بھر میں کم از کم 8 سے دس گلاس پانی لازمی پینا شامل ہے اس کے علاوہ صحت مند طرز زندگی کو اپنانے سے بھی اس بیماری سے بچا جاسکتا ہے۔

سچ سچ بتایئے، کیا آپ، اپنے لئے وقت نکالتی ہیں؟

زندگی خواہشات، آرزوؤں، امیدوں اور تمناؤں کا ایک متلاطم سمندر ہے۔ جنہیں ہم پورا کرنے کیلئے دن رات لگے ہوئے ہیں۔ اس دوران ہمیں کبھی خود کا خیال ہی نہیں آتا۔ خاص کر خواتین کو، چاہے وہ ملازمت پیشہ ہوں یا خاتونِ خانہ، اپنی ذمہ داریوں میں اس قدر گھری رہتی ہیں کہ خود کو کہیں فراموش کر دیتی ہیں، یا یوں کہیں کہ خود کا خیال انہیں آتا ہی نہیں۔ آخر ہم بھی خدائے عز و جل کی مخلوق ہیں۔ ہماری خود کی بھی خواہشات ہیں۔ خود کی ذات ہے، جو ہم سے ہمیں مانگتی ہے۔ ہماری صحت ہے، خواب ہیں، خوشی ہے اور بھی بہت کچھ ہے، جو کہیں پیچھے بہت پیچھے چھوٹ جاتا ہے۔ ہمارے مسائل، الجھنیں، ذمہ داریاں ہمیں خود کی طرف دیکھنے کا موقع ہی نہیں دیتیں لیکن ہمیں خود کی بہتری کا سوچنا چاہئے۔ اپنی خوشی کا خیال رکھنا چاہئے۔ اب سوال یہ کہ خود کی بہتری کیسے کریں؟ خود کی بہتری کیلئے سب سے پہلے ہمیں خود کی خامیوں اور خوبیوں کو جاننا ہوگا۔ ہم میں بیشتر ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم خود ہی ہماری خوبیوں اور خامیوں کو کس طرح جان سکتے ہیں؟ یہ کیسے ممکن ہے؟ ہمیں ہماری خوبی اور خامی کو معلوم کرنا ہوگا۔ اپنے دوستوں سے رشتہ داروں سے یا جو بھی آپ کے قریب ہیں ان سے اس بارے میں بات کریں، خود بھی سوچیں۔ جب تک ہمیں ہماری خوبی اور خامی کا پتہ نہیں چلے گا خود کی بہتری کی طرف ہم قدم نہیں بڑھا سکتے۔ جب جان جائے، اس کے بعد انہیں الگ الگ خانوں میں تقسیم کریں۔ جس بھی خانے میں ہم کمتر یا کمزور ہیں اس کمی کو دور کرنے کے ذرائع تلاش کریں:

مطالعہ: خود کی بہتری کیلئے مطالعے پر زور دینا چاہئے۔ روزانہ کچھ اچھا پڑھنے کی کوشش کرنی ہوگی کیونکہ مطالعے سے معلومات میں اضافہ ہوتا ہے، ذہن کے دریچے وا ہوتے ہیں اور سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں پروان چڑھتی ہیں۔ وقت کی نئی جہتوں اور چیلنجز کا سامنا کر کے ترقی کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ یوں ہمیں قلبی سکون بھی ملتا ہے۔ اس لئے اچھی کتابوں کا مطالعہ کریں۔

وقت کی پابندی: صبح جلد اُٹھنے کی عادت کو اپنائیں۔ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کون سا کام کتنے وقت میں ختم کرنا ہے، اس کیلئے منصوبہ بندی ضروری ہے۔ دن کے کاموں کی منصوبہ بندی کریں۔ جو کام وقت طلب ہے ان کو اول وقت میں کرنے کی کوشش کریں۔ بے جا وقت صرف نہ کریں۔ نظم و نسق کا خیال رکھیں۔ کاموں کو منظم طریقے سے انجام دیں۔ اس طرح کاموں کو مناسب اوقات میں ختم کرنے کی سعی کریں۔

اپنے خوابوں کی تکمیل کا سوچیں: خود کی بہتری کرتے ہوئے ہمیں اس بات کا بھی خیال کرنا ہے کہ میں کیا چاہتی ہوں؟ میرا خواب کیا ہے؟ گھریلو ذمہ داریوں کی وجہ سے جو خواب ادھورے رہ گئے، ان کو پورا کرنے کا ارادہ کریں۔ جو آپ چاہتی ہیں اسے ترجیح دیں۔ وہ کام پہلے کریں جسے آپ کا دل چاہے۔ اس سے آپ کو ذہنی راحت ملے گی اور آپ دلچسپی و دل جمعی سے کام کریں گی۔ اس طرح اپنے خواب کی تکمیل کی راہ ہموار کرنے میں مدد ملے گی۔

اپنی خوشی کا خیال رکھیں: ہم خواتین بیک وقت بہت سارے رول ادا کرتی ہیں۔ کبھی استاد، کبھی ڈاکٹر، کبھی نرس تو کبھی بزنس وومن۔ وہی سب کی خوشی، صحت، غرض ہر معاملے کا خیال بھی رکھتی ہیں لیکن اس دوران ہم خود کی خوشی کو نظر انداز کر دیتے ہیں، ہمارے ذہن میں صرف اپنوں کی خوشی سوار رہتی ہے۔ کبھی اپنی خوشی کس بات میں ہے اس کے متعلق سوچیں۔ ایسے کام کریں جو آپ کو دلی خوشی و ذہنی سکون فراہم کریں۔

ورزش کریں: ذہنی صحت کے ساتھ ساتھ جسمانی صحت بھی اتنی ہی ضروری ہے۔ خود کی بہتری میں اپنے جسم کو چاق و چوبند رکھنے کیلئے ورزش کریں۔

اب سوال یہ کہ ہمیں کیسے پتہ چلے گا کہ خود کی بہتری ہو پا رہی ہے یا نہیں؟ تو یہ بات ذہن میں رہے کہ جب ہم ویڈیو گیم کھیلتے ہیں تو اس کے کچھ لیول ہوتے ہیں، ایک لیول کو پار کرنے کے بعد دوسرا لیول آتا ہے۔ پس ہمیں بھی خود کی بہتری کا یہی کھیل کھیلنا ہے۔ گیم تھوڑا مشکل ہے لیکن پُرتجسس ہے کیونکہ ہمیں خود کی بہتری کا لیول دیکھنا ہے۔ گیم میں پہلے مشکل لگے گا۔ اکتاہٹ محسوس ہوگی۔ اگر آپ نے یہاں ہار نہیں مانی اور بار بار آوٹ ہونے کے باوجود اپنی جگہ جمے رہے تو 'نیکسٹ لیول' کے امکانات بڑھ جائیں گے۔ ہر انسان اپنے طریقے سے یہ گیم کھیلتا ہے کیونکہ نیا پن ہماری فطرت میں پنہاں ہے۔ ہر انسان نئے پن کا متلاشی ہے۔ ہم ہماری شخصیت میں بھی نیا پن دیکھنا چاہتے ہیں۔ پس آپ اپنی کمزوری تلاش کریں کہ آپ کہاں کم ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ آپ خود ہی جو باتیں بتائی گئی ہیں ان کو مدنظر رکھ کر اس پر غور و خوض کریں۔ اس کے متعلق پڑھیں، جانیں، انہیں سمجھیں، اپنی زندگی کا اس کو حصہ بنائیں اور عمل کریں، پھر دیکھیں آپ کی شخصیت اپنے آپ نکھر جائے گی۔

غلطی سے ایکسپائر کھانا کھالیں تو کیا کرنا چاہیئے؟

کیا آپ نے کبھی غلطی سے یا انجانے میں ایسا کھانا کھایا ہے جو خراب ہوگیا ہو یا اس کی میعاد یعنی ایکسپائر ختم ہونے کی تاریخ گزر گئی ہو؟ یہ جاننا ضروری ہے کہ ایسا کرنے سے عام طور پر فوڈ پوائزننگ یا کھانے سے پیدا ہونے والی بیماریاں ہوسکتی ہیں۔

روچیکا جین، دہلی کی چیف کلینیکل نیوٹریشنسٹ بتاتی ہیں کہ، پیک شدہ کھانوں کی میعاد ختم ہونے کے تھوڑی دیر بعد کھائی جائے تو ان سے کم خطرہ لاحق ہوسکتا ہے، جبکہ ڈیری مصنوعات یا گوشت کی ایکسپائری ختم ہونے کے بعد یہ مصنوعات تیزی سے خطرناک ثابت ہوسکتی ہیں۔

اگر کھانے کی ایکسپائری ختم ہوگئی ہے اور اس تاریخ سے آگے کھانے کو کھانا فوڈ پوائزننگ یا دیگر صحت کے خطرات کا باعث بن سکتا ہے۔ یہ جاننے کے لیے پڑھیں کہ اگر آپ غلطی سے خراب کھانا کھاتے ہیں تو کیا کرنا چاہیئے؟ اگر آپ کے ساتھ بھی کبھی ایسا ہو تو فوری ماہر ڈاکٹر کا مشورہ لیں۔

کھانے کی ایکسپائر ختم ہونے پہ کیوں خطرناک ہوجاتا ہیں؟

جب کھانا اپنی میعاد ختم ہونے کی تاریخ سے گزر جاتا ہے تو یہ بیکٹیریا کی نشوونما، مولڈ کی پیداوار یا کیمیکل شامل ہونے کی وجہ سے کھانا غیر محفوظ ہوسکتا ہے۔ ایکسپائر ہونے والے کھانے کا استعمال نقصان دہ بیکٹیریا جیسے سالمونیلا، ای کولی، یا لیسٹیریا پیدا ہونے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے جو کہ ہاضمے کے خرابی کا باعث بن جاتا ہے، جس کی وجہ سے صحت کے مختلف پریشان کن مسائل پیدا ہوجاتے ہیں۔

ایکسپائر کھانے کے استعمال سے پیش آنے والے خطرات

طبی ماہرین کے مطابق ایکسپائر غذاؤں میں زہریلا مواد پیدا ہوجاتا ہے جسے کھانے کے بعد انسان بہت سی بیماریوں میں گھر سکتا ہے جیسے کہ فوڈ پوائزننگ وغیرہ شامل ہیں۔ ایکسپائر کھانے کے استعمال سے پیش آنے والے خطرات درج ذیل ہیں۔

۔1 فوڈ پوائزننگ کی علامات میں متلی، الٹی، اسہال، پیٹ میں درد، بخار اور شدید صورتوں میں پانی کی کمی اور اعضاء کا سکڑنا شامل ہے۔

۔2 ایسی غذا کا استعمال الرجک کے ردِ عمل کا بھی سبب بن سکتا ہے جیسے کہ سانس کے مسائل، سر درد اور سنگین صورتوں میں اعصاب میں تناؤ وغیرہ شامل ہے۔

۔3 ڈبوں میں بند کھانا استعمال کی تاریخ گزر جانے کے بعد رنگ یا خوشبو بدلے یا نہ بدلے اس میں نقصان دہ کیمیکلز کی موجودگی ضرور بڑھ جاتی ہے، جس کی وجہ سے اس کا استعمال صحت کی بہت سی تکلیف کا باعث بن سکتا ہے۔

اگر آپ ایکسپائر کھانا کھاتے ہیں تو کیا کرنا چاہیئے؟

اگر آپ نے غلطی سے معیاد ختم شدہ کھانا کھالیا ہے، تو یہاں کچھ ایسی تجاویز ہیں جن پر عمل کرنا ضروری ہے،

پرسکون رہیں

ایسی صورتحال گھبرانا آپ کی مدد نہیں کرے گا۔ ایک گہرا سانس لیں اور اندازہ لگائیں کہ آپ کو کیسا محسوس ہو رہا ہے اور مدد کے لیے کسی کو پکاریں۔

علامات جاننے کی کوشش کریں

فوڈ پوائزننگ یا الرجک ردعمل کی علامات کے لیے خود کو جانچنے کی کوشش کریں۔ اس حالت کی علامات میں متلی، الٹی، اسہال، پیٹ میں درد، بخار، سر درد، یا چکر آنا شامل ہو سکتے ہیں۔

پانی پیئیں

ہائیڈریٹڈ رہیں۔ پینے کا پانی زہریلے مادوں کو باہر نکالنے اور فوڈ پوائزننگ کی علامات کو دور کرنے میں بہت مدد کر سکتا ہے۔

فوری طبی مشورہ حاصل کریں

اگر آپ کو شدید علامات کا سامنا ہے یا اگر آپ اپنی صحت کے بارے میں فکر مند ہیں تو فوری طور پر طبی امداد حاصل کریں۔ ایک ڈاکٹر آپ کی مخصوص صورتحال کی بنیاد پر صحیح رہنمائی فراہم کرسکتا ہے۔

باقی کھانے کو ضائع کر دیں

اگر آپ کو شبہ ہے کہ آپ نے جو کھانا کھایا ہے وہ آپ کی تکلیف کا سبب ہے، تو مزید استعمال سے بچنے کے لیے بقیہ حصے کو ضائع کر دیں۔

طبی ماہرین کے مطابق کھانے کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ گزر جانے کے بعد اس میں مختلف اقسام کے جراثیم اور بیکٹیریا جنم لے لیتے ہیں یا کیمیائی تبدیلیوں کی وجہ سے یہ کھانا غیر محفوظ ہوجاتا ہے۔ اس لیے، بہتر ہے کہ کسی بھی کھانے کو اس کی ایکسپائری تاریخ گزرنے سے پہلے ہی استعمال کیا جائے۔

نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ کے خاتمے کے بعد

جموں وکشمیر میں صارفین کے حقوق صلب ہونے کے قریب

بازار کمیٹیوں کو نرخ مقرر کرنے کے باعث کمر توڑ مہنگائی کا سامنا

سرینگر /08فروری/اے پی آئی: نیشنل فوڈ سیکورٹی ایکٹ میں ترمیم وادی کشمیر میں بالخصوص بازار کمیٹیوں کو نرخ مقرر کرنے کا اختیار دینے کے بعد لوگوں کو سخت ترین مہنگائی کا سامنا، امور صارفین عوامی تقسیم کاری محکمہ نے اپنی ذمہ داریاں صارفین کے حوالے سے ختم کردی ہے جسکے نتیجے میں وادی کشمیرں لوگوں کو غیر میعاری کھانے پینے کی اشیاء خریدنے پر مجبور ہونا پڑتا ہے اور کریانہ فروش اب اپنی من مرضی کے مطابق نرخ مقرر کرتے ہے جو صارفین کے تحفظ کے منافی ہے۔ عوامی حلقوں نے اس بات پر حیرانگی کا اظہار کیا ہے کہ اگر نرخ مقرر کرنے کے لئے بازار کمیٹیوں کو اختیار دیا گیا ہے تو سرکار کی نظر گزر کس پر ہے۔ اے پی آئی نیوز ڈیسک کے مطابق عوام کا فرض ہے کہ وہ ٹیکس ادا کرنے سرکار انہیں راحت پہنچائی گی اگر عوام ٹیکس ادا کرنے کے بعد مرعات سہولیات سے محروم رہتے تو سرکار کو یہ حق نہیں کہ وہ ٹیکس صارفین سے وصول کرے۔ سال2022 کے وسط میں کمشنر سیکریٹری فوڈ کے دفتر سے ایک بیان جاری ہوا کہ امور صارفین عوامی تقسیم کاری کی پرچیزنگ کمیٹی اب گوشت کا نرخ مقرر نہیں کریگا اور اس ضمن میں نیشنل فوڈ سکوٹی ایکٹ کے تحت اختیار بازار کمیٹی کو دیا گیا ہے۔ اب گوشت کے ساتھ ساتھ کھانے پینے کی اشیاء بھی بازار کمیٹیوں کے تحت کردی گئی ہے اور وہی نرخ مقرر کرتے ہے اور سرکار کا کنٹرول مکمل طور پر ختم ہوگیا ہے۔ عوامی حلقوں کا ماننا ہے کہ سرکار ے اس فیصلے سے ناجائز منافہ خوری کو مضبوط اور مستحکم بنادیا ہے اور صارفین کے جو حقوق ہے وہ صلب ہوگئے۔ کسی بھی صارف کو اب یہ حق نہیں کہ وہ کہی بھی مہنگائی کا رونا روئے اور مہنگے داموں کوئی بھی شئے فروخت کرنا اب غیر قانونی نہیں ہے۔ جب سرکار نے بازار کمیٹی کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ نرخ مقرر کرے تو کسی بھی ناجائز منافہ خور کے پشت پر بازار کمیٹیاں ہوا کرے گی اور ملک کے آئین کے تحت ناجائز منافہ خور کہی بھی مردہ الزام نہیں ٹھہرایا جائیگا۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے وہ کھانے پینے کے اشیاء کو بہم پہنچانے کے لئے سرکار کو ٹیکس ادا کرتے ہے اور سرکار کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے بازاروں کا معائنہ کرنے عام لوگوں کو میعار کا سامان دستیاب رکھنے کے لئے اقدامات اٹھائے اور گر سرکار اس کے ہاتھ پھیچے کھینچ لے تو غیر میعاری زائد المیعاد اشیاء فروخت کرنے پر کون سی پابندی عائد کی جائے گی جب صارفین کے حقوق کا کئی تحفظ ہی نا ہو تو ان کی زندگیوں کے ساتھ کھلواڑ کرنے کا سلسلہ بھی شروع ہوا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق سڑک کی تعمیر اسپتال تعلیم بجلی کی فراہمی پانی کی دستیابی سرکار کی جانب سے عوام کو جو بھی سہولیات بہم پہنچائی جاتی ہے اسکے لئے وہ وعدہ بند ہے اور عوام ٹیکس ادا کرتے ہے کسی سرکار کا لوگوں پر احساس نہیں ہے۔ عوامی حلقوں کا یہ بھی کہنا ہے کہ کنزومرس ڈے منانا پھر کیا جوازیت رکھتا ہے جب صارفین کے حق اگر نیشنل فوڈ سکوٹی ایکٹ کے تحت نرخ مقرر کرنا اب بازار کمیٹیوں کے اختیار میں ہے تو سرکار کس مرض کی دوا ہے۔ عوامی حلقوں کا ماننا ہیں کہ پچھلے ایک سال سے ناجائز منافہ خوروں نے غریبوں کی کمر توڑ کے رکھ دی ہے بازاروں میں نرخ مقرر کئے گئے ہے وہ لوگوں کی قوت خرید کے برعکس ہے سرکار کو چاہئے کہ وہ قیمتوں کو اعتدال پر رکھنے کے لئے اقدامات اٹھائے اور عوام کو سہولیات بہم پہنچانے کی خاطر اپنے اختیارات بروئے کار لائے۔

معراج العالم: زائرین کو درگاہ حضرت بل پہنچانے کیلئے خصوصی بس سروس بہم رکھی گئی

زائرین کی آسائش کیلئے خصوصی بس سروس کی تعیناتی کل شام تک برقرار رہے گی/ حکام

سرینگر/08فروری/ معراج العالم کے پیش نظر زائرین کو درگاہ حضرت بل پہنچانے کیلئے انتظامیہ نے خصوصی بس سروس بہم رکھی تھی جبکہ حکام کا کہنا ہے کہ یہ سروس جمعہ کی شام تک زائرین کیلئے مہیار رہے گی۔ سی این آئی کے مطابق معراج النبی ﷺ کے پیش نظر جموں کشمیر روڈ ٹرانسپورٹ نے درگاہ حضرت بل جانے والے زائرین کی سہولت کیلئے ایک خصوصی بس سروس مہیا کی ہے۔ محکمہ کے ایک اہلکار نے بتایا کہ کشمیر بھر میں بسوں کی اضافی تعیناتی کے علاوہ تقریباً100 بسیں بشمول ای بسیں سری نگر بھر میں اسٹریٹجک طور پر کھڑی کی گئی ہیں تا کہ زائرین کیلئے بغیر کسی رکاوٹ کے نقل وحمل کو یقینی بنایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے محکمے کا مقصد کشمیر کے مختلف حصوں سے آنے والے عقیدت مندوں کو معراج العالم کے موقع پر درگاہ حضرت بل تک ان کے سفر میں سہولت فراہم کرنے پر خصوصی توجہ مرکوز کرنا ہے۔ اہلکار نے کہا کہ خصوصی بس سروس کے علاوہ، مکہ مارکیٹ کے قریب لالچوک میں ایک وقف کاؤنٹر قائم کیا گیا ہے تا کہ زائرین کو درگاہ حضرت بل کے سفری انتظامات میں مدد ملے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خصوصی بس سروس کی تعیناتی کل شام تک برقرار رہے گی۔ دریں اثنا، کشمیر کے مختلف حصوں سے عقیدت مندوں کو لال چوک پر بسوں میں سوار ہوتے ہوئے دیکھا گیا تا کہ وہ درگاہ حضرت بل میں اپنی موجودگی کو نشان زد کر سکیں۔

عرس مبارک حضرت نور شاہ بغدادیؒ پر

فاروق عبداللہ اور عمر عبداللہ نے لوگوں کو مبارکباد پیش کی

سرینگر08فروری//نیشنل کانفرنس ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور نائب صدر عمر عبداللہ نے خطہ کشمیر کے بلند پایہ ولی کامل، صوفی اور ریشی بزرگ حضرت نور شاہ صاحب بغدادیؒ قاضی گنڈ کے عرس مبارک پر لوگوں کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ حضرت اولیائے کرام کی تعلیم اور سیرت ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت اولیاء کرام کی تعلیم اور سیرت ہمارے لئے مشعل راہ ہیں، اولیائے کرام کی بدولت ہی اہل کشمیر دین واسلام کی عظیم نعمت سے منور ہوئی۔ ڈاکٹر فاروق نے کہا کہ بزرگان دین کی درگاہیں ہمارے لئے دلوں کے سکون اور اسلامی تہذیب وتمدن کی گہوارے رہے ہیں۔ پارٹی جنزل سکریٹری علی محمد ساگر، سینئر پارٹی لیڈران سکینہ ایتو، ریاستی ترجمان عمران نبی ڈار اور انچارج کانسچوئنسی دیوسر پیرزادہ فیروز احمد نے بھی مبارکباد پیش

اطلاع عام

میری بارویں پاس سکول ڈسچارج و کریکٹر سرٹیفکیٹ زیر ایڈمیشن نمبر5742 کہیں پر گم ہوگئے ہیں اگر کسی شخص نے اٹھایو ہو تو از راہ انسانیت نیچے دئے ہوئے پتہ پر واپس کریں بصورت دیگر ان کی ڈپلی کیٹ نکالنی مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر پرنسپل گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول ترہگام کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

باسط علی میر ولد علی محمد میر ساکنہ ترہگام ضلع کپوارہ فون7780842482 049

اطلاع عام

غلطی سے میرے بنک کھاتہ زیر نمبر0923020100000032 شاخ جموں وکشمیر بنک کلم کا نام شیراز احمد نائیک ولد عبدل احد نائیک درج ہوا ہے جبکہ صحیح نام Naib Hardware ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر جموں وکشمیر بنک شاخ کلم کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

شیراز احمد نائیک ساکنہ کلم 023

ازعدالت نائب تحصیلدار کلم ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب شبیر احمد بٹ ولد عبدل سلام بٹ ساکنہ گنڈ تنگی پورہ بمراد عطائی پیدائش سرٹیفکیٹ بنام آفرہ جان

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ کے کاغذات بغرض حصول پیدائشی سند دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ آفرہ جان مورخہ31/07/2022 کو پیدا ہوئے البتہ ان کی تاریخ پیدائش رجسٹر ایم سی/ چوکیدار کے پاس اندراج نہ ہوئی لہذا سائل/ سائلہ پیدائشی سند حاصل کرنے کا خواہان ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 نائب تحصیلدار

ازنیابت کیلم بوزگام بااجلاس پرویز احمد ملا ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست مسور مشتاق ولد مشتاق احمد نائیکو ساکنہ ناؤ پورہ تحصیل دیوسر کولگام بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاھی ھر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے درخواست بہ حصول ایس ٹی زیر بحث سند پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
مشتاق احمد نائیکو ولد عبدل رحمان	زمینداری	45	2000
میمہ اختر زوجہ مشتاق احمد نائیکو	گھریلو کام	42	
مسور مشتاق ولد	پرائیوٹ جاب	25	LPC
محیب مشتاق پسر	ڈرائیور	23	8000
خوشبو مشتاق دختر	تعلیم یافتہ	21	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

ازنیابت ٹنگمرگ بااجلاس نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست محمد عبداللہ چوہان ولد گلیہ چوہان ساکنہ ٹنگمرگ بمراد عطائی ایس ٹی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاھی ھر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے درخواست بہ حصول ایس ٹی زیر بحث سند پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد عبداللہ چوہان	زمینداری	46	
عبدرکس	گھریلو کام	42	
روبینہ اختر	زیر تعلیم	16	
صفیہ اختر	--	14	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

ازدفتر تحصیلدار کیموہ

درخواست منجانب خورشید احمد کھانڈے ساکنہ Danow تحصیل کیموہ بمراد عطائی فوتید گی سند بحق سائل/ سائلہ حاجرہ بانو تاریخ وفات17/05/2023

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت درخواست سائل/ سائلہ کے کاغذات بغرض حصول فوتیدگی سند دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے ... لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتری اوقات کے دروان پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل منظور نہ ہوگا۔ تحریر

023 تحصیلدار کیموہ

ازتحصیلدار کیموہ

درخواست منجانب کوثر جان ساکنہ کیموہ تحصیل کیموہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت درخواست سائل/ سائلہ کوثر جان نے بغرض حصول ... تاریخ پیدائش12/08/1999 درج ہے ... لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتری اوقات کے دروان پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل منظور نہ ہوگا۔ تحریر

023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ فسٹ کلاس

ازدفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ فسٹ کلاس کیموہ

درخواست منجانب ... بمراد عطائی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ بحق IRTIZA IQBAL

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت درخواست سائل/ سائلہ IRTIZA IQBAL D/O MOHAMMAD IQBAL DAR نے بغرض حصول برتھ سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں ... تاریخ پیدائش06/05/2015 ... لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتری اوقات کے دروان پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل منظور نہ ہوگا۔ تحریر

023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ فسٹ کلاس

ازدفتر تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بمقام ... کوکام

مضمون کاغذات درخواست غلام حسن لون ولد محمد یاسین خان ساکنہ ... بمراد عطائی ... سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاھی ھر خاص و عام

... یوم پیدائش03/12/1966 ...

یوم پیدائش	مطابق سکول	سکونت
غلام حسن لون ولد محمد یاسین خان	03/12/1966	ریڈی چوکیل

... لہذا اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

051 نائب تحصیلدار

ازنیابت دمحال ہانجی پور

مضمون کاغذات درخواست محمد عبداللہ پسر جی ساکنہ لاکسو بمراد عطائی وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاھی ھر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے درخواست بہ حصول آر بی اے زیر بحث سند پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل کی والدہ جی مورخہ20/09/2020 کو فوت ہوچکی ہے اور وارثان جائز بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد عبداللہ پسر جی	عمر رسیدہ	پسر	
محمد یونس پسر	زمینداری	پسر	
ظریفہ بانو دختر	گھریلو کام	دختر	
سعیدہ بانو دختر	--	--	
ساجدہ بانو دختر	--		
عطیقہ بانو دختر	--		
فضفہ بانو دختر	--		
حسینہ بانو دختر			

انکے علاوہ اور کوئی وارث جائز نہیں ہے اور متوفی کا شوہر بھی فوت ہوچکا ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

ازنیابت کھوری بٹہ پورہ

مضمون کاغذات درخواست سلیمہ بانو بیوہ عبدل غنی شیخ ساکنہ کھوری بٹہ پورہ تحصیل دمحال ہانجی پورہ بمراد عطائی لیگل ہیر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاھی ھر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے درخواست بہ حصول لیگل ہیر زیر بحث سند پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائلہ کا شوہر عبدل غنی شیخ ولد غلام احمد شیخ مورخہ20/07/2023 کو فوت ہو چکا ہے اور وارث جائز بذیل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
سلیمہ بانو بیوہ عبدل غنی	عمر رسیدہ	68	

انکے علاوہ اور کوئی وارث جائز نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

ازدفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول بااجلاس غلام نبی لون نائب تحصیلدار قصبہ کھل

درخواست منجانب مختار احمد پسوال ولد محمد فرید پسوال ساکنہ سعیدہ وارڈ ٹنگری پورہ تحصیل دمحال ہانجی پورہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش بحق نابالغ محمد الطاف پسوال

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت دفتر ہذا میں ایک مثل بغرض حصول تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ رپورٹ چوکیدار قلم بند کیا گیا رپورٹ چوکیدار دہ سے عیاں ہے کہ سائل کے اولادان چوکیدار ریکارڈ میں اندراج نہیں ہے البتہ سائل کے اسکول ریکارڈ کے مطابق اسکول ریکارڈ سائل کے پسر کی تاریخ پیدائش03/01/2018 ہے اور سائل تاریخ پیدائش حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اس بارے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 نائب تحصیلدار

ازنیابت قصبہ کھل بااجلاس غلام نبی لون نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست ثاقب گل ولد گل محمد سعیدی ساکنہ احمد آباد بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاھی ھر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے درخواست بہ حصول آر بی اے زیر بحث سند پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
گل محمد سعیدی	سرکاری ملازم	53	LPC
مساۃ گلشنہ بیگم زوجہ	گھریلو کام	51	
ثاقب گل ولد	سرکاری ملازم	26	LPC
زینت النساء دختر	زیر تعلیم	22	
عالمہ جان دختر	--	20	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

ازنیابت قصبہ کھل بااجلاس غلام نبی لون نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست زیول اسلام و عابد رحمان اولادان عبدل رحمان ملک ساکنہ رنگت بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاھی ھر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے درخواست بہ حصول آر بی اے زیر بحث سند پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
عبدل رحمان ملک	زمینداری	48	10000
فاطمہ بیگم زوجہ	گھریلو کام	46	
زیول اسلام پسر	زیر تعلیم	27	
عمیر رحمان پسر	--	22	
عابد رحمان پسر	--	20	
شوقی جان دختر	--	17	
آصف رحمان پسر	--	15	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

ازدفتر نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ٹکی پورہ

مضمون کاغذات درخواست ماجد احمد راتھر ولد منیر احمد راتھر ساکنہ ٹکی پورہ بمراد عطائی آر بی اے سرٹیفکیٹ تحت SRO 126/294

اشتہار بمراد آگاھی ھر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل/ سائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا ہے جس سے عیاں ہے کہ سائل/ سائلہ دہ ہذا کا سکونت دار ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
منیر احمد راتھر ولد محمد صدیق	مزدوری	40	ٹکی پورہ
رقیعہ بیگم زوجہ منیر احمد	گھریلو کام	35	
ماجد احمد ولد	زیر تعلیم	20	

سائل کی کنبہ کی ماہوار آمدنی مبلغ/6600روپے تک ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر حذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

سائل کو بجلی کنکشن اگریمنٹ زیر آئی ڈی نمبر85742 جو کہ مبشر احمد مخدومی ولد بشیر احمد مخدومی ساکنہ پیر پورہ پہرو نام تھا لیکن اب اسکو افروز احمد شیخ ولد گل محمد شیخ کے نام کرانا مطلوب ہے۔ اس ضمن میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر اسسٹنٹ ایگزیکٹو انجینیر محکمہ پی ڈی ڈی کے دفتر میں پیش کریں۔ بعد گزرنے میعاد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

024 افروز احمد شیخ ولد گل محمد شیخ ساکنہ پہرو اقبال آباد

ازدفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ فسٹ کلاس کیموہ

درخواست منجانب شبیر احمد بٹ ساکنہ کھرون چڈر تحصیل کیموہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ بحق Afla Ahmad Bhat

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت درخواست سائل/ سائلہ Afla Ahmad Bhat نے بغرض حصول برتھ سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں ... کہ سائل کی تاریخ پیدائش چوکیدار رجسٹر میں درج نہیں ہے البتہ سائلہ کی تاریخ پیدائش20/10/2017 درج ہے ہے اس سلسلے میں سائل کے حق میں مذکورہ سرٹیفکیٹ اجرا کرنے میں کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتری اوقات کے دروان پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل منظور نہ ہوگا۔ تحریر

023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ فسٹ کلاس

ملہ محمد ولد ملہ ستار ساکنہ موضع سیور ٹھنڈی پورہ تحصیل لعلپورہ ضلع کپوارہ

بنام Registrar Birth & Death BDO Wavoora

درخواست بغرض اندراج ڈیتھ سرٹیفکیٹ (Death Sertificate)

نام: ملہ محمد۔ تاریخ وفات01-02-2024

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائیل /سایلہ نے عدالت ھذا میں ایک درخواست بغرض اندراج تاریخ پیدایش ملہ محمد ولد ملہ ستار ساکنہ موضع سیور ٹھنڈی پورہ لولاب ضلع کپوارہ مورخہ07/02/2024 پیش کی ہے۔ لہٰذا عوام الناس کو بزریع اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ نسبت درخواست کوئی عزر یا اعتراض ہونے کی صورت میں عزرات اشاعت اشتہار کے اندر دس یوم عدالت ھذا میں آکر پیش کرے۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

049 تحریر الصدر۔۔

گلزان بیگم زوجہ ملہ محمد ساکنہ موضع سیور ٹھنڈی پورہ تحصیل لعلپورہ ضلع کپوارہ

بنام Registrar Birth & Death BDO Wavoora

درخواست بغرض اندراج تاریخ پیدایش

نام: گلزان بیگم۔ تاریخ پیدائش25/10/1953

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائیل /سایلہ نے عدالت ھذا میں ایک درخواست بغرض اندراج تاریخ پیدایش گلزان بیگم زوجہ ملہ محمد ساکنہ موضع سیور ٹھنڈی پورہ لولاب ضلع کپوارہ مورخہ07/02/2024 پیش کی ہے۔ لہٰذا عوام الناس کو بزریع اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ نسبت درخواست کوئی عزر یا اعتراض ہونے کی صورت میں عزرات اشاعت اشتہار کے اندر دس یوم عدالت ھذا میں آکر پیش کرے۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہ ہوگا۔

049 تحریر الصدر۔۔

ازدفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ فسٹ کلاس کیموہ

درخواست منجانب فاروق احمد کھانڈے ساکنہ Danoo تحصیل کیموہ بمراد عطائی تاریخ پیدائش سرٹیفکیٹ بحق OWAIS FAROOQ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت درخواست سائل/ سائلہ OWAIS FAROOQ S/O FAROOQ AHMAD نے بغرض حصول برتھ سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں ... تاریخ پیدائش06/05/2014 ... لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتری اوقات کے دروان پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل منظور نہ ہوگا۔ تحریر

023 ایگزیکٹو مجسٹریٹ فسٹ کلاس

ازنیابت سرکل مرہامہ

درخواست منجانب مظفر احمد لون ولد عبدل حمید لون ساکنہ پاری وان بمراد عطائی برتھ سرٹیفکیٹ بحق محمد عالیم

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ کے کاغذات بغرض حصول برتھ سرٹیفکیٹ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے مطابق سائل/ سائلہ کی تاریخ پیدائش15/12/2015 کو ہے سائل/ سائلہ ... لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

rpt نائب تحصیلدار

از دفتر ایگزیکٹو مجسٹریٹ ... لعل پورہ

درخواست منجانب ظہور احمد ... بمراد عطائی تاریخ پیدائش بحق محمد ... تاریخ پیدائش09/12/2019 مطابق بیان حلفی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں ... تاریخ پیدائش09/12/2019 ... لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

rpt ایگزیکٹو مجسٹریٹ لعل پورہ

ازعدالت نائب تحصیلدار کلم ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب زینت سلام و سیرت جان دختران عبدل سلام بیگ ساکنہ کلم بمراد عطائی پیدائش سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ کے کاغذات بغرض حصول پیدائشی سند دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے ... 15/07/2011-07/06/2013 ... لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 نائب تحصیلدار

ازنیابت ویسو بااجلاس نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ویسو

مضمون کاغذات درخواست آصف احمد تیلی ولد غلام نبی تیلی ساکنہ ... تحصیل قاضی گنڈ ... بمراد عطائی ... سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاھی ھر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل/ سائلہ/ سائلان نے درخواست بہ حصول او بی سی زیر بحث سند پیش کی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے

نام ولدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
غلام نبی تیلی ولد محمد ... تیلی	مزدوری	50	6000
شکیلہ بانو زوجہ غلام نبی تیلی	گھریلو کام	48	
آصف احمد تیلی ولد	زیر تعلیم	25	
زاہد احمد ولد	--	21	
... جان دختر	--	19	
خوشبو جان دختر	--	17	

انکے علاوہ اور کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر سند مطلوبہ اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہو تو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

023 نائب تحصیلدار

ازعدالت نائب تحصیلدار کلم ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

درخواست منجانب سیرت بلال ... ساکنہ ... بمراد عطائی پیدائش سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل/ سائلہ کے کاغذات بغرض حصول پیدائشی سند دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے سائل/ سائلہ ... مورخہ03/09/2018 کو پیدا ہوئے البتہ ان کی تاریخ پیدائش رجسٹر ایم سی/ چوکیدار کے پاس اندراج نہ ہوئی لہذا سائل/ سائلہ پیدائشی سند حاصل کرنے کا خواہان ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ سات دن کے اندر دفتر ہذا میں پیش کریں بعد از گذرنے معیاد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر

023 نائب تحصیلدار

09 Feb. 2024 Friday Vol:20 No:33 Pages:12

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

www.dailycityexpress.com: email.address:dailycityexpress121@gmail.com

ڈیرل مچل دوسرے ٹیسٹ اور ٹی ٹوئنٹی سیریز سے باہر

سڈنی، 08فروری (یواین آئی) نیوزی لینڈ کے بلے باز ڈیرل مچل ٹانگ میں چوٹ کی وجہ سے جنوبی افریقہ کے ساتھ دوسرے ٹیسٹ اور آسٹریلیا کے خلاف ٹی- 20سیریز سے باہر ہو گئے ہیں۔مچل کو گزشتہ چھ سات ماہ سے انجری کے مسائل کا سامنا ہے۔انہوں نے ٹیسٹ کرکٹ میں 53.46کی اوسط سے رنز بنائے ہیں۔انجری کے باعث انہیں جنوری میں پاکستان کے خلاف آخری ٹی ٹوئنٹی میچ سے آرام دیا گیا تھا۔لیکن اب ٹیم سلیکٹرز نے آسٹریلیا کے خلاف دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز کے لیے اپنی بہترین کارکردگی دکھانے اور پوری طرح فٹ ہونے کے لیے مچل کو طویل عرصے تک ٹیم سے باہر رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔نیوزی لینڈ کے کوچ گیری اسٹیڈ نے کہا کہ ہم نے ابتدائی طور پر انہیں کچھ آرام دینے کا فیصلہ کیا لیکن طبی مشورہ لینے کے بعد امکان ہے کہ انہیں طویل آرام کی ضرورت ہوگی۔خیال کیا جا رہا ہے کہ مچل کی جگہ ول ینگ کو اضافی بلے باز کے طور پر ٹیم میں شامل کیا جا سکتا ہے۔تاہم،اس بات کا امکان موجود ہے کہ گلین فلپس اور مچل سینٹنر کے آرڈر کو شامل کرنے سے ٹیم میں توازن پیدا ہو سکتا ہے۔

40اوورز کے ون ڈے میچز؟

آسٹریلیا کے سابق کپتان نے فارمیٹ میں تبدیلی کا مشورہ دے دیا

آسٹریلیائی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان ایرون فنچ نے ایک آؤٹ آف دی باکس آئیڈیا پیش کیا،جس میں ایک روزہ بین الاقوامی کرکٹ میں اوورز کو 50 سے کم کر کے 40 کرنے کا مشورہ دیا گیا تاکہ زیادہ ہجوم کو اپنی طرف متوجہ کیا جا سکے اور نئے سامعین کو زیادہ رومانٹک فارمیٹ میں لایا جا سکے۔فنچ کا خیال ہے کہ 100اوورز سے زیادہ کھیلی جانے والی ون ڈے کرکٹ کا موجودہ فارمیٹ بہت لمبا ہے اور اگر سلو اوور ریٹ کے معاملات ہوں تو اس پر عمل کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ہندوستان میں 2023ون ڈے ورلڈ کپ کے مثبت ردعمل کے باوجود، فارمیٹ کی مطابقت اور مقبولیت کو کھونے پر بحث برقرار ہے۔ایک طرف، T20 کرکٹ نے اپنی تیز رفتار فطرت اور فرنچائز لیگز کی مقبولیت کی وجہ سے کافی مقبولیت حاصل کی ہے۔آسٹریلیا کے سابق کپتان کا خیال ہے کہ اگر وہ نیٹ ویسٹ پرو 40 لیگ کی طرح کے سیٹ اپ کی پیروی کرتے ہیں تو سابقہ زندگی اور اسپاٹ لائٹ میں سانس لے سکتا ہے۔" مجھے لگتا ہے کہ یہ 40اوورز تک جاتا ہے،میں یہ دیکھنا پسند کروں گا کہ انگلینڈ میں، ان کے پاس پرو- 40 ہوتے تھے اور یہ ایک بہت بڑا مقابلہ تھا۔میرے خیال میں،میری رائے میں،کھیل بہت لمبا چلا گیا ہے۔ٹیمیں اپنے 50اوورز اتنی سست کراتی ہیں کہ یہ تقریباً 11یا12 اوورز فی گھنٹہ کم ہے اور یہ قابل قبول نہیں ہے۔ Pro40لیگ انگلینڈ اور ویلز میں فرسٹ کلاس کرکٹ کاؤنٹیز کے لیے ایک روزہ کرکٹ لیگ تھی۔اس میں 40اوور کا فارمیٹ تھا،جس میں تاخیر کی صورت میں فی ٹیم کم از کم 10اوورز کرنے کا اختیار تھا۔دوسری

تریپورہ کرکٹ ایسوسی ایشن کے سابق عہدیداروں کے خلاف بدعنوانی کا مقدمہ

اگرتلہ، 08فروری (یواین آئی) تریپورہ پولیس کی کرائم برانچ نے تریپورہ کرکٹ ایسوسی ایشن (ٹی سی اے) کے سابق سکریٹری سمیت سبکدوش ہونے والی کمیٹی کے 10 عہدیداروں کے خلاف بدعنوانی کا مقدمہ درج کیا ہے۔ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (کرائم) پیا مادھوری مجمدار نے کہا کہ گزشتہ سال ٹی سی اے میں 2022-23اور 2023-24مالی سال کے دوران کرکٹ اسٹیڈیم میں فلڈ لائٹس کی تنصیب کے سلسلے میں بدعنوانی کی شکایات درج کی گئی تھیں،جس کے بعد کمیٹی کو کہا گیا کہ انہیں استعفیٰ دینے پر مجبور کیا گیا اور انتخابی عمل نئے سرے سے شروع ہوا۔ابتدائی شواہد کی بنیاد پر نائب صدر اور خزانچی پر ٹی سی اے فنڈز کے تقریباً 10 کروڑ روپے کے غبن کا الزام ہے۔پولیس نے کہا کہ اس ایک پروجیکٹ سے ٹی سی اے کو 7 کروڑ روپے سے زیادہ کا نقصان ہوا ہے۔تریپورہ ہائی کورٹ کی ہدایات پر خصوصی تحقیقاتی ٹیم (ایس آئی ٹی) کی طرف سے کی گئی تحقیقات کے دوران مالی بے ضابطگیوں کے کئی دیگر معاملات بھی سامنے آئے۔ٹی سی اے کی اعلیٰ کونسل کے انتخابات 15فروری کو ہوں گے۔انتخابات میں حکمراں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی جنرل سکریٹری امیت رکشت کی نامزدگی کے بعد ایک نیا تنازعہ کھڑا ہو گیا ہے۔ایگزیکٹو ممبران نے الزام لگایا ہے کہ مسٹر رکشت کا انتخابات میں حصہ لینا پارٹی کے ایک شخص، ایک عہدے کے اصول کی خلاف ورزی ہے۔

ابھینو نے قومی تیر اندازی چیمپئن شپ میں میڈل جیتنے والوں سے ملاقات کی

دہرادون، 08فروری (یواین آئی) اتراکھنڈ کے پولیس ڈائریکٹر جنرل ابھینو کمار نے جمعرات کو 12ویں آل انڈیا تیر اندازی چیمپئن شپ 2023-24 کے تمغہ جیتنے والوں سے ملاقات کی۔مسٹر ابھینو نے کھلاڑیوں کو نیک خواہشات پیش کرتے ہوئے انہیں مستقبل کے مقابلوں کے لیے سخت محنت اور لگن سے مشق کرنے اور گولڈ میڈل حاصل کرنے کی ترغیب دی۔ریاستی پولیس اسپورٹس کنٹرول بورڈ کے سینئر نائب صدر اور ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس ایڈمنسٹریشن نے بتایا کہ 12ویں آل انڈیا تیر اندازی چیمپئن شپ 2023-24 بنگلورو (کرناٹک) میں 30جنوری سے 04فروری تک منعقد ہوئی۔جس میں اتراکھنڈ پولس کے کھلاڑیوں نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔انہوں نے کہا کہ ہیڈ کانسٹیبل سنتوش کمار نے کمپاؤنڈ مقابلے میں ایک چاندی اور ایک کانسی کا تمغہ اور خاتون کانسٹیبل رشیکا نے کمپاؤنڈ مقابلے میں کانسی کا تمغہ جیت کر ریاستی پولیس کا نام روشن کیا ہے۔

ویمن میچ،فیلڈ امپائر کا غلط اشارے سے ُدرست‘ فیصلہ

سڈنی: آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کے درمیان دوسرے ویمنز ون ڈے میں فیلڈ امپائر نے غلط اشارے سے ُدرست‘فیصلہ کرلیا مگر اسے تبدیل بھی کردیا۔ٹیکنالوجی جتنی بھی بہتر ہو جائے غلطی کا امکان موجود رہتا ہے،ایسا ہی گذشتہ روز دوسرے ویمنز ون ڈے میں پیش آیا جب جنوبی افریقی سون لوس کے خلاف آسٹریلوی ایشلیگ گارڈنر نے ایل بی ڈبلیو کی اپیل کی،جسے میزبان ملک سے تعلق رکھنے والی کلیری پولوسک نے رد کردیا، اس پر آسٹریلیا نے ریویو لیا۔تھرڈ امپائر نے بھی فیلڈ آفیشل کا فیصلہ برقرار رکھا،البتہ فیلڈ امپائر کلیری نے انگلی اٹھا کر آوٹ کا اشارہ کردیا مگر احساس ہونے پر فیصلہ تبدیل کردیا،جس پر قہقہے بکھر گئے۔

بلے بازوں کو سب سے زیادہ صفر پر آؤٹ کرنے والے آسٹریلیائی گیند باز گلین میک گرا

نئی دہلی، 8فروری (یو این آئی) آسٹریلیا- ایک ایسی ٹیم جسے ایک وقت میں شکست دینا دنیا کی کسی بھی ٹیم کے بس کے بات نہ تھی۔جیت حاصل کرنا اس کا نصب العین بن چکا تھا۔کرکٹ کی تمام ٹیموں میں اب تک سب سے زیادہ ورلڈ کپ 6مرتبہ آسٹریلیا نے ہی جیتے ہیں۔کیوں نہ ہو،جب اس کی ٹیم میں ایک سے بڑھ کر ایک بلے باز اور گیند باز ٹیم کی زینت بنے۔آسٹریلیائی ٹیم میں ہمیشہ سے بہترین گیند بازوں کا ٹیم کو فتح سے ہمکنار کرانے میں بڑا رول رہا ہے۔انہیں گیند بازوں میں سے ایک تیز گیند باز گلین میک گرا بھی ہیں۔آسٹریلیا کے عظیم فاسٹ بولر گلین میک گرا نے ہمیشہ اپنی لائن اور لینتھ کی مدد سے دنیا کے عظیم بلے بازوں کو خوفزدہ رکھا۔یہی وجہ ہے کہ میک گرا کو دنیا کے عظیم فاسٹ باؤلرز میں شمار کیا جاتا ہے۔ 9فروری 1970 کو نیو ساؤتھ ویلز میں پیدا ہونے والے میک گرا آسٹریلیائی ٹیم کا حصہ رہے۔میک گرا نے 1993 میں آسٹریلیا کے لیے ڈیبیو کیا۔کرکٹ کے میدان پر کئی یادگار پرفارمنس کے نشان چھوڑنے والے گلین میک گرا اپنے پتلے جسم اور لمبے قد کی وجہ سے ٹیم میں 'کبوتر' کے نام سے مشہور ہوئے۔ویسے تو ہر کرکٹ سے محبت کرنے والا جانتا ہے کہ گلین میک گرا کو ان کے ساتھی 'کبوتر' کہتے ہیں۔ان کے ساتھی انہیں اس نام سے دراصل اس لئے پکارتے تھے کیونکہ میک گرا جب کرکٹ کی دنیا میں آئے تو وہ بہت دبلے پتلے تھے، ان کی ٹانگیں بہت کمزور تھیں، اسی دوران آسٹریلیائی کرکٹر بریڈ میکنا مارا نے میک گرا کو مذاق میں کہا کہ تم نے کبوتر کی ٹانگیں چرائی ہیں۔بس کیا تھا،تب سے میک گرا کا نام کبوتر پڑ گیا۔میک گرا اپنے زمانے کے ایسے گیند باز تھے جن کی باؤلنگ کے خوف سے بڑے سے بڑا بلے سچن، برائن لارا، سنتھ جے سوریا، راہل ڈریوڈ جیسے لیجنڈ بلے باز بھی ان کے سامنے کھیلنے سے گھبراتے تھے۔کرکٹ شائقین تو سچن کے ساتھ گلین میک گرا کے کئی یادگار میچوں کو کبھی نہیں بھول پائیں گے۔میک گرا، جنہوں نے 1993 میں نیو ساؤتھ ویلز کے مضافات سے مرو ہیوز کی جگہ ٹیسٹ کرکٹ میں قدم رکھا، اپنے وقت کے عظیم آسٹریلیائی فاسٹ باؤلر بن گئے۔اس وقت وہ فاسٹ باؤلرز میں سب سے زیادہ وکٹ لینے والے گیند باز بنے۔اس آسٹریلیائی لیجنڈری گیند باز نے برسوں تک بلے بازوں کے لیے کرکٹ پچ پر زیادہ دیر تک ٹکے رہنا مشکل بنا دیا تھا۔حالانکہ میک گرا کی رفتار زیادہ نہیں تھی لیکن مسلسل ایک ہی جگہ پر گیند کرنے کے فن سے اس باؤلر نے خود کو گریٹز کے گروپ میں شامل کرلیا۔سال 1997 میں انہوں نے لندن میں انگلینڈ کے خلاف ٹیسٹ میچ میں 38رنز دے کر 8وکٹیں حاصل کیں۔ 2003ورلڈ کپ کے دوران نامیبیا کے خلاف 15رنز کے عوض 7وکٹیں اور پھر 2004میں پرتھ ٹیسٹ میں پاکستان کے خلاف 24رنز کے عوض 8وکٹیں لے کر اپنی بہترین پرفارمنس پیش کی جن کے لیے گلین میک گرا کو صدیوں تک یاد رکھا جائے گا۔اس وقت کی تین بار کی عالمی فاتح ٹیم میں شامل میک گرا نے 1996میں ورلڈ کپ میں ڈیبیو کیا۔اگرچہ پہلے ورلڈ کپ میں انہوں نے صرف چھ وکٹیں حاصل کی تھیں لیکن دوسرے ورلڈ کپ میں انہوں نے 18وکٹیں لے کر ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔

فیفا کے صدر گیانی انفینٹینو نے نسل پرستی کے خلاف کارروائی کا مطالبہ دہرایا

فیفا کے صدر Gianni Infantino نے جمعرات کو UEFA کانگریس میں اپنی تقریر کے دوران فٹ بال میں نسل پرستانہ واقعات میں اضافے کا مقابلہ کرنے کے لیے کارروائی کی اپنی درخواست کی تجدید کی۔اے سی میلان کے فرانس کے گول کیپر مائیک میگنن نے گزشتہ ماہ یوڈینیس کے خلاف کھیل کے دوران گھریلو ہجوم کی نسل پرستانہ آوازوں کی وجہ سے میدان چھوڑ دیا تھا،جب کہ کوونٹری سٹی کے کیسی پامر نے دعویٰ کیا تھا کہ وہ شیفیلڈ بدھ کے کچھ مداحوں کی جانب سے نسل پرستانہ بدسلوکی کا نشانہ بنے۔ Infantino نے دوبارہ نوٹ کیا کہ فٹ بال میں کچھ ٹولز موجود ہیں،جیسے کہ تین قدمی عمل جہاں ریفری ایک کھیل کو دوبار روک سکتا ہے اور بال آخر اسے ترک کر سکتا ہے،نیز تادیبی اقدامات اور تعلیم،لیکن کہا کہ یہ کافی نہیں ہیں۔انفنٹینو نے کہا، "ان سب کے علاوہ میں جو تجویز کرتا ہوں وہ یہ ہے کہ ہم بینکاک میں مئی میں ہونے والی فیفا کانگریس سے پہلے اگلے تین ماہ میں سب مل کر کام کریں،" انفینٹینو نے کہا۔نسل پرستی کے خلاف جنگ

کے لیے فیفا کے 211 ممالک۔" آیئے نسل پرستی کو روکیں، آیئے اب اسے روکیں، آیئے سب مل کر اسے متحد طریقے سے کریں۔" فیڈریشن انٹرنیشنل ڈی فٹ بال ایسوسی ایشن (فیفا) کے گورننگ باڈی کے سربراہ نے کہا تھا کہ کھیل یا وسیع تر معاشرے میں کسی بھی قسم کے امتیاز کی کوئی جگہ نہیں ہے۔انہوں نے ایک بیان میں کہا،"ہفتہ کو یوڈین اور شیفیلڈ میں پیش آنے والے واقعات سراسر گھناؤنے اور مکمل طور پر ناقابل قبول ہیں۔فرانس کے کپتان Kylian Mbappe نے بھی اپنے بین الاقوامی ساتھی کو اپنی حمایت کی پیشکش کی۔" آپ اکیلے رہنے سے بہت دور ہیں مائیک میگنن،ہم سب آپ کے ساتھ ہیں،" پیرس سینٹ جرمین اسٹار نے لکھا۔" اب بھی وہی مسائل ہیں اور اب بھی کوئی حل نہیں۔بس بہت ہو گیا!!!!! نسل پرستی نہیں" میں نے X پر پوسٹ کیا۔انفینٹینو نے کہا کہ "ہمیں تمام متعلقہ اسٹیک ہولڈرز کو کارروائی کرنے کی ضرورت ہے،جس کی شروعات اسکولوں میں تعلیم سے ہوتی ہے تاکہ آنے والی نسلیں سمجھ سکیں کہ یہ فٹ بال یا معاشرے کا حصہ نہیں ہے۔"

adage

For Trade Enquiry Contact

9906561557, 7006466177, 9419008508

email: adageindustries@gmail.com - www.adage.co.in

P-16 INDUSTRIAL ESTATE, ANANTNAG KASHMIR

adage®
Industries

For Advertising-marketing Electronic Media & Infrastructure